Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 112:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 26th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail-News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ بمطابق ۲۷ رشوال ● سنیچر، ۲۶ / اپریل ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

Titas® FOOTWEAR

خود کُشی

اگر کسی نے خود کشی کر لی تو اللہ اسے دوزخ میں ڈال کے اسی چیز سے عذاب دے گا جس سے اس نے خود کشی کی تھی۔ (سنن نسائی، جلد ۳، حدیث 3803)

پہلگام حملے کا پہلا زبردست جواب لشکر طیبہ کے دو مکانات تباہ کر دیئے گئے

سری نگر:25/اپریل: جموں وکشمیر میں پہلگام حملے میں مبینہ طور پر ملوث لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے دو دہشت گردوں کے مکانات کو تباہ کر دیا گیا، حکام نے جمعہ کو بتایا۔

جمعرات کی شب ایک دھماکے میں مکانات تباہ ہو گئے۔حکام نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز لشکر طیبہ کے دو دہشت گردوں عادل حسین ٹھوکر اور آصف شیخ کے گھروں کے اندر تلاشی لے رہے تھے جب گھروں کے اندر پہلے سے رکھا دھماکہ خیز مواد پھٹ گیا۔

انہوں نے مزید کہا کہ دھماکہ خیز مواد نے مکانات کو تباہ کیا۔جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کا رہنے والا ٹھوکر منگل کے پہلگام قتل عام کے کلیدی ملزمین میں سے ایک ہے جبکہ پلوامہ ضلع کے ترال کے رہنے والے شیخ پر حملے کی سازش میں ملوث ہونے کا شبہ ہے۔

ٹھوکر کو انتہائی مطلوب قرار دیا گیا ہے، اور اننت ناگ پولیس نے اس کی گرفتاری کے لیے کسی بھی خاص معلومات کے لیے 20 لاکھ روپے کے انعام کی پیشکش کی ہے۔مقدمے میں دو پاکستانی شہریوں کو بھی انتہائی مطلوب قرار دیا گیا تھا۔عادل نے 2018 میں غیر قانونی طور پر پاکستان کا سفر کیا تھا، جہاں اس نے مبینہ طور پر گزشتہ سال جموں و کشمیر واپس آنے سے قبل دہشت گردی کی تربیت حاصل کی تھی۔دریں اثنا، بانڈی پورہ ضلع میں دہشت گردوں کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں دو سیکورٹی اہلکار زخمی ہوئے، پولیس نے جمعہ کی صبح بتایا۔یہ 22 اپریل کو پہلگام کے بایسران گھاس کے میدان میں (باقی صفحہ 4 پر)

'میرے بیٹے کو گھر لے آیئے'، پاکستان رینجرس کی حراست میں موجود ہندوستانی جوان کے والدین نے کی گزارش

25/اپریل: بارڈر سیکورٹی فورس (بی ایس ایف) کے جوان پورنم ساہو کے پاکستان رینجرس کی حراست میں ہونے کی خبر سامنے آنے کے بعد سے ان کے مغربی بنگال واقع ریسڑا کی سنکری گلیوں میں واقع گھر پر اہل خانہ کا برا حال ہے۔کنبہ کے لوگوں کی آنکھوں سے آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے ہیں اور وہ ایشور سے اپنے بیٹے کے لوٹنے کی دعا کر رہے ہیں۔پریشان گھر والوں کی بس یہی تمنا ہے کہ ان کے گھر کا چراغ واپس آجائے۔

بی ایس ایف جوان پورنم ساہو کے والد بھولا ناتھ ساہو نے کہا کہ "میرا بیٹا ملک کی خدمت کر رہا تھا اور اب ہمیں یہ بھی نہیں پتہ کہ وہ محفوظ ہے یا نہیں۔ہم نے سنا ہے کہ وہ پاکستان کی حراست میں ہے۔" پڑوسی ساہو کے کنبہ کے پاس پہنچ کر ہمت بندھا رہے ہیں۔گھر والے ان سے کہتے ہیں کہ "میں بس یہ جاننا چاہتا ہوں کہ میرا بیٹا کہاں ہے؟ کیا وہ محفوظ (باقی صفحہ 4 پر)

ایل او سی پر رات بھر فائرنگ، پاکستانی اشتعال انگیزی کا ہندوستان نے دیا سخت جواب

سری نگر 25/اپریل: پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد جہاں پورے ملک میں غم وغصہ پایا جاتا ہے، وہیں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر بھی کشیدگی میں اضافہ دیکھنے کو ملا۔جمعرات کی شب پاکستانی فوج کی جانب سے کئی چوکیوں سے شدید فائرنگ کی گئی جس کا ہندوستانی فوج نے بھرپور اور سخت جواب دیا۔

فوجی ذرائع کے مطابق، پاکستانی فوج نے ایل او سی کے مختلف سیکٹروں میں چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کی۔تاہم ہندوستانی فوج پوری طرح چوکس تھی اور اس نے دشمن کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا۔اس واقعے میں کسی ہندوستانی سپاہی یا اثاثے کو کوئی نقصان نہیں پہنچا ہے۔ایک اعلیٰ فوجی افسر نے بتایا کہ "پاکستانی جانب سے اشتعال انگیزی کی گئی تھی، جس کا ہماری فوج نے مکار اور مضبوط جواب دیا۔ابھی تک کسی قسم کی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ہے، لیکن سرحدی علاقوں میں ہائی الرٹ نافذ کر دیا گیا ہے اور صورتحال پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔" یہ واقعہ ایسے وقت پر پیش آیا ہے جب 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردوں کے (باقی صفحہ 4 پر)

اٹاری بارڈر بند ہونے سے ہندوستان میں پھنس گئیں کئی مسلم خواتین، سرحد پار بچے ماں کا کر رہے انتظار!

نئی دہلی، 25/اپریل: پہلگام میں پیش آئے دہشت گردانہ حملہ کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے رشتے تلخ ہو گئے ہیں۔دونوں ہی ممالک نے اپنے یہاں موجود پڑوسی ملک کے باشندوں کو ملک چھوڑنے کے لیے ایک قلیل مدت طے کر دی ہے۔اس کا نتیجہ یہ ہے کہ افراتفری والے حالات پیدا ہو گئے ہیں اور عوام پریشان ہے۔اٹاری بارڈر پر کئی لوگ پھنسے ہوئے ہیں اور سرحد بند ہونے کی وجہ سے اپنے ملک نہیں جا پا رہے ہیں۔ہندوستان میں ایسی کئی خواتین کے پھنسے ہونے کی خبر سامنے آ رہی ہے، جن کی شادیاں پاکستان میں ہوئی ہیں۔یہ خواتین اٹاری بارڈر پر افسران کے رویہ سے ناراض ہیں اور ہنگامہ شروع کر دیا ہے۔کچھ خواتین نے اٹاری بارڈر کے قریب ہی بیٹھ کر دھرنا شروع (باقی صفحہ 4 پر)

'ریاستوں میں موجود پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں اور واپس بھیجیں'، امت شاہ نے وزرائے اعلیٰ سے کی بات

25/اپریل: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے آج سبھی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے بات کی ہے۔انھوں نے سبھی سے اپنی اپنی ریاستوں میں موجود سبھی پاکستانی شہریوں کی شناخت کرنے اور ان کی جلد پاکستان واپسی یقینی بنانے کے لیے قدم اٹھانے کو کہا ہے۔بتایا جا رہا ہے کہ امت شاہ نے بیشتر وزرائے اعلیٰ سے بات کر لی ہے اور کچھ سے بات کرنا فی الحال باقی ہے۔

ذرائع کے حوالے سے کچھ میڈیا رپورٹس میں بتایا گیا ہے کہ امت شاہ نے جمعہ کے روز سبھی ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ کو فون کیا اور ان سے یہ یقینی بنانے کو کہا ہے کہ کوئی بھی پاکستانی شہری ملک چھوڑنے کے لیے طے مدت کار سے آگے ہندوستان میں نہ رہے۔ہندوستان نے جمعرات کو 27 اپریل سے پاکستانی شہریوں کو (باقی صفحہ 4 پر)

وقف ترمیمی قانون: 'ہندو اداروں اور وقف بورڈ کا موازنہ درست نہیں'، مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں جواب کیا داخل

نئی دہلی، 25/اپریل: وقف ترمیمی قانون کو چیلنج دینے والی عرضیوں پر مرکزی حکومت نے سپریم کورٹ میں جواب داخل کر دیا ہے۔مرکزی وزارت برائے اقلیتی امور نے عدالت عظمیٰ میں حلف نامہ جمع کر عدالت میں داخل عرضیوں میں عائد کردہ سبھی الزامات کو مسترد کر دیا ہے۔حکومت نے کہا ہے کہ وقف قانون 2025 سے کسی بھی طرح کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی۔حکومت نے عدالت سے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کسی التزام پر بالواسطہ یا بلاواسطہ طور سے روک نہ لگائے۔عدالت وقف معاملے پر عارضی روک لگاتے ہوئے پوری سماعت کر آخر میں کوئی فیصلہ لے۔حکومت نے یہ بھی کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے پاس آئینی جواز کی جانچ کی طاقت ہے، لیکن پارلیمنٹ نے جس قانون کو پاس کیا ہے، اس پر روک لگانا مناسب نہیں ہے۔مرکزی حکومت نے عدالت عظمیٰ (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ کی پٹی پر اسرائیلی حملے میں 50 سے زائد افراد جاں بحق

غزہ، 25 اپریل (یو این آئی) غزہ کی پٹی پر جمعرات کی صبح سے اسرائیلی حملوں میں مرنے والوں کی تعداد بڑھ کر 52 ہو گئی، جن میں سے 39 غزہ شہر میں اور انکلیو کے شمالی علاقوں میں حملوں میں جاں بحق ہوئے۔الجزیرہ نشریاتی ادارے نے یہ اطلاع فلسطینی طبی ذرائع کے حوالے سے دی۔جمعرات کے روز رپورٹس میں بتایا گیا کہ جبلیہ، دیر البلح اور خان یونس کے قصبوں پر بھی حملے کیے گئے، جن میں وہ گھر بھی شامل ہیں جہاں پناہ گزینوں کو رکھا گیا تھا۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ غزہ پٹی کے شمال میں کچھ علاقوں میں توپ خانے سے گولہ باری کرنے کی بھی اطلاع ملی۔غزہ کی پٹی کی وزارت صحت کے (باقی صفحہ 4 پر)

Banquet Starting Rs. 1.25 Lac. Onwards.
بینکوئٹ 1.25 لاکھ روپئے سے شروع

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے

شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز

Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate

دستیاب سہولتیں

شہر کے مرکز میں واقع • 45 کمرے • 100 سے 2000 تک لوگوں کی گنجائش والے متعدد بینکوئٹ • سنٹرلائزڈ اے سی بینکوئٹ • سرسبز لان والے بینکوئٹ • پول سائڈ ٹیریس بینکوئٹ • پارکنگ کیلئے وافر جگہ • ویلیٹ سروسیں • اسکالیٹر • جدید ترین لفٹ کی سہولت • کیٹرنگ کی تمام خدمات • میوزک سسٹم • خوبصورت آرائش وسجاوٹ کیلئے پروفیشنل ٹیم • جنریٹر کی سہولت

Facilities Available

Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People. • Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet • Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility • All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.

HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

جنگی پور و مرشد آباد پولس سپر کے تبادلے

محکمۂ پولس کے مطابق یہ تبادلہ روٹین جیسا ہے

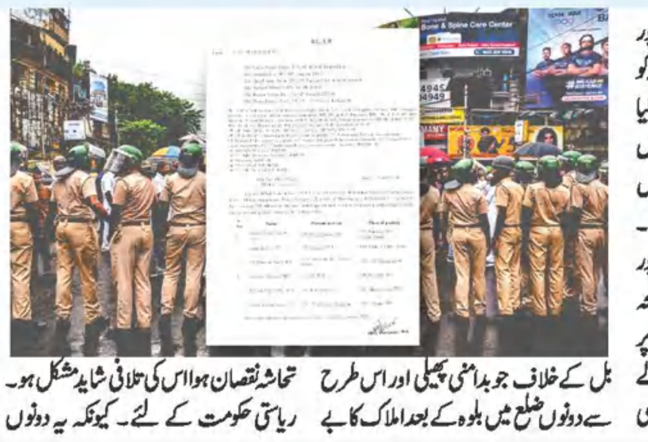

کولکاتا 25 اپریل: مرشد آباد اور جنگی پور پولس کے ضلع سپر کا تبادلہ یقینی ہو گیا۔ جمعہ کو اس کی خبر ریاستی پولس کی طرف سے جاری کیا گیا۔ دراصل کئی دنوں قبل وقف ترمیمی بل کے خلاف جو تحریک رکھی تھی اس کی زد میں آکر نوابوں کا شہر مرشد آباد جہنم زار ہو گیا تھا۔ اور اس دہکتی ہوئی تحریک کی آگ جنگی پور ،مرشد آباد میں بھی بھڑک اٹھی تھی۔ اسی سانحہ کے بعد دونوں ضلع کے پولس سپر کو تبادلہ کا پروانہ مل گیا۔ تبادلے کا یہ قانون روٹین تبادلے کے جیسا ہے۔ اس تبادلے میں وقف ترمیمی بل کے خلاف جو بدامنی پھیلی اور اس طرح سے دونوں ضلع میں بلوہ کے بعد املاک کا بے تحاشہ نقصان ہوا اس کی تلافی شاید مشکل ہو۔ ریاستی حکومت کے لئے۔ کیونکہ یہ دونوں افسران اگر اپنی ڈیوٹی کو صحیح طرح سے نبھاتے تو شاید اتنا بڑا نقصان نہیں ہوتا اور دونوں ضلع کے لوگوں کے اندر دہشت وخوف بھی نہیں پیدا ہوتے۔ ویسے ایک فرقے کے لوگوں کے شورش سے کافی نقصان اٹھانا پڑا۔ سوشل میڈیا پر بھی ایسے خوف زدہ لوگوں کا ویڈیو بار بار وائرل ہوا۔ دونوں اضلاع کے پولس سپر نے جو ڈیوٹی نبھائی تھی اصل میں ریاستی پولس محکمہ کو خامیاں نظر آئیں جس کے پاداش میں مرشد آباد، جنگی پور کے دونوں پولس سپر کو تبادلے کا منہ دیکھنا پڑا۔

کولکاتا میں ٹیکس نہ دینے والوں پر میونسپل کارپوریشن کی بڑی کارروائی: 3504 کروڑ روپے کا واجب الادا ٹیکس

کولکاتا: 25 اپریل (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے واجب الادا جائیداد ٹیکس کی بھاری رقم کی وصولی کے لیے کمر کس لی ہے۔ ذرائع کے مطابق شہر میں کئی دولت مند افراد رہائش پذیر ہیں جو یہاں سے اچھی خاصی آمدنی کما رہے ہیں لیکن اس کے باوجود وہ جائیداد ٹیکس ادا نہیں کر رہے۔

رپورٹ کے مطابق، کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے افسران نے انکشاف کیا ہے کہ اب تک جو ٹیکس وصول کیا گیا ہے وہ ریکارڈ سطح پر ہے لیکن حیرت انگیز طور پر اب بھی 3504 کروڑ روپے سے زیادہ کا ٹیکس بقیہ ہے۔ 50 لاکھ سے 1 کروڑ روپے کے درمیان جائیداد ٹیکس کی رقم بقیہ رکھنے والے ٹیکس دہندگان کی تعداد: 796

ان سے بقیہ اصل ٹیکس کی رقم: 244 کروڑ روپے

سود و جرمانہ ملا کر کل رقم: 558 کروڑ روپے

1 کروڑ روپے سے زائد بقیہ رکھنے والے ٹیکس دہندگان کی تعداد: 729

ان سے بقیہ اصل ٹیکس کی رقم: 1178 کروڑ روپے

سود و جرمانہ ملا کر کل رقم: 2946 کروڑ روپے

کل واجب الادا رقم: 558 کروڑ + 2946 کروڑ = 3504 کروڑ روپے

میونسپل کارپوریشن کا کہنا ہے کہ اگر یہ خطیر رقم وصول کر لی جائے تو شہر کی ترقی میں بڑا کردار ادا کیا جا سکتا ہے۔ مگر یہ کام آسان نہیں۔ اسی لیے ایک خصوصی ٹیم تشکیل دے کر کارروائی شروع کی جا رہی ہے۔ گزشتہ مالی سال میں بھی بڑی رقم کی وصولی ہوئی تھی لیکن ابھی بھی بڑی تعداد میں افراد نے ٹیکس ادا نہیں کیا ہے۔ اس بار سختی برتتے ہوئے، بار بار یاددہانی کے باوجود ٹیکس ادا نہ کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کا انتباہ دیا گیا ہے۔

حیَّ علَی الصَّلاۃ

الصَّلاۃُ خیرٌ مِنَ النَّوم

(اوّل وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

26/ اپریل 2025

فجر	3 بج کر 44 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 08 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 05 منٹ
عشاء	7 بج کر 19 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

رشڑا کے رہنے والے بی ایس ایف جوان پاکستانیوں کی قید میں والدین کا برا حال حکومت سے رہائی کی گزارش

ہگلی: 25 اپریل (محمد شعیب عالم) رشڑا تیرہ نمبر وارڈ ہری سبھا علاقے کا رہنے والا پرنم ساؤ ولد بھولا ناتھ ساؤ یہ بی ایس ایف کا جوان ہے جس پاکستانی رینجرس نے قید کر لیا ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ جس دن پہلگام میں وحشت کردانا حملہ ہوا اس دن خیر وخبر لینے کیلئے بیٹے سے بات ہوئی تھی مگر دوسرے دن اسکا ایک دوست سے پتہ چلا کہ ڈیوٹی کے دوران پاکستانی فوجیوں نے اسے قید کر لیا ہے۔ اس خبر کے بعد سے غم و خوف کا ماحول یہاں بنا ہوا ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ اسکی رہائی کیلئے ہم نے حکومت سے بات کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بی ایس ایف اور پاکستانی آرمی رہائی کے حوالے سے فلیگ میٹنگ کر رہی ہے۔ لیکن کئی دن گزر گئے ابھی تک بیٹے کی رہائی نہیں ہو پائی ہے ماں، باپ اور اہلیہ رشتے دار خاصے پریشان ہیں۔ پرنم کی اہلیہ کا کہنا ہے کہ حکومت سے میری گزارش ہے کہ پاکستانی فوج سے میرے شوہر کو آزاد کرانے کیلئے تمام ضروری اقدامات جلد سے جلدی ہو کریں۔ بتایا جاتا ہے کہ پٹھان کوٹ بارڈر پر ڈیوٹی کے دوران وہ جسمانی طور پر خود کو بیمار محسوس کیا اور وہ درخت کے سائے میں بیٹھ گیا لیکن اسے اس بات کا احساس نہیں ہوا کہ وہ غلطی سے پاکستانی سرحد کو عبور کر گیا ہے۔ وہاں اسکی آنکھ لگ گئی اسی درمیان پاکستانی رینجرس اسے پکڑ لئے۔ اس خبر کے بعد سے پرنم کی والدہ دیپا وتی دیوی کا حال بےحال ہے۔ سارا کنبہ غم سے نڈھال ہے۔ ادھر والدین کا کہنا ہے کہ ریاستی بی جے پی رہنماء شکانت مجمدار بزریعہ فون پورنم کی اہلیہ سے بات کیا ہے انہوں نے یقین دلایا ہے کہ ہم انہیں واپس لانے کیلئے تمام اقدامات کرینگے۔ ادھر رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا ، نائب چیئرمین زاہد حسن خان ، چاپدانی اسمبلی کے ایم ایل اے ارندم گوئن، شیرا مپور شہر ترنمول اقلیتی رہنماء اقبال احمد پرنم ساؤ کے گھر گئے وہاں انکے والدین، اہلیہ سے باتیں کی اور کہا کہ ہم مرکزی حکومت سے انکی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ہماری نیک تمنائیں انکے ساتھ ہے۔

ریاست میں شدید گرمی کے بعد بارش کا امکان

کولکاتا: 25 اپریل (عوامی نیوز سروس) ریاست کے مختلف اضلاع میں گرمی کی لہر ابھی جاری رہے گی۔ جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں مرطوب اور غیر آرام دہ گرمی رہے گی۔ علی پور محکمہ موسمیات نے شمالی بنگال کے مالدہ ضلع کے لیے بھی گرمی کی لہر کی وارننگ جاری کی ہے۔ تاہم، انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ کل، ہفتہ سے ریاست کے مختلف اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش ہوگی۔ ماہرین موسمیات کا یہ بھی ماننا ہے کہ اس کی وجہ سے اس شدید گرمی سے عارضی نجات مل سکتی ہے۔

علی پور محکمہ موسمیات کے مطابق دن کے وقت خشک، گرم ہوا رادھا بنگال کے اضلاع میں مغرب سے داخل ہو رہی ہے۔ جس کی وجہ سے اس علاقے میں گرمی کی لہر ہے۔ گنگا بنگال اور گوڑ بنگال کے باقی اضلاع میں بھی درجہ حرارت بڑھ رہا ہے۔ ساحلی اضلاع میں نمی زیادہ ہونے کی وجہ سے پسینے چھوٹ رہے ہیں۔ مغربی اضلاع میں رات کے وقت بھی درجہ حرارت زیادہ نیچے نہیں آ رہا۔ نتیجتاً انہیں وہاں گرم راتیں گزارنی پڑتی ہیں۔

علی پور محکمہ موسمیات نے کہا کہ آج جمعہ مغربی بردوان، بانکوڑہ، جھاڑگرام، مغربی مدنی پور میں دن کے وقت گرمی کی لہریں آسکتی ہیں۔ بعد ازاں رات کو گرمی بھی ناقابل برداشت ہو سکتی ہے۔ پرولیا اور بیر بھوم میں گرمی کی لہر کا خطرہ ہے۔ جنوبی بنگال کے باقی اضلاع میں مرطوب گرمی رہے گی۔ ان مغربی اضلاع میں کل اور ہفتہ کو گرمی کی لہر کا خطرہ رہے گا۔ شمالی اضلاع کے درمیان مالدہ میں آج اور کل گرمی کی لہر کی وارننگ جاری کی گئی ہے۔

محکمہ موسمیات نے یہ بھی کہا کہ کل اور ہفتہ سے مزید آبی بخارات ریاست میں داخل ہوں گے۔ جس کی وجہ سے گرج چمک کے ساتھ بادل بنتے ہیں اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ کل، ہفتہ، جھاڑگرام، دونوں مدنی پور، بیر بھوم، مرشد آباد، جنوبی بنگال کے جنوبی 24 پرگنہ میں گرج چمک کے ساتھ طوفان ہو سکتا ہے۔ اتوار اور پیر کو جنوبی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا حکم جاری کیا گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کل، ہفتہ سے پیر تک شمالی بنگال کے تقریباً تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔

جگناتھ مندر کے افتتاح کے دن مذہبی کانفرنس کا انعقاد کیوں؟ پیسہ کون دے رہا ہے؟" ریاست نے ہائی کورٹ سے سوال کیا

کولکاتا: 25 اپریل (عوامی نیوز سروس) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 30 اپریل کو دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح کریں گی۔ اس دن جگن ناتھ کی مورتی بھی نصب کی جائے گی۔ اور اسی دن کانتھی میں ایک اور مذہبی کانفرنس کو لے کر تنازعہ کھڑا ہے۔ ایک تنظیم نے 'سناتنی دھرم سمیلن' کے انعقاد کی اجازت نہ ملنے پر ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ریاست کا سوال یہ ہے کہ اس پروگرام کو کون ترتیب دے رہا ہے؟ پیسے کون دے رہا ہے؟ یہ سوال بھی پیدا ہوا ہے کہ کیا مذہبی پروگراموں کو بالکل روکنا ممکن ہے؟ کیس کی سماعت آج جمعہ کو مکمل ہوئی۔ فیصلہ پیر کی سہ پہر سنایا جائے گا۔

مدعی کے وکیل بلبدل بھٹاچاریہ نے کہا، پولس کو یہ فیصلہ کرنے کا حق نہیں ہے کہ کوئی مذہبی رسم کب، کس انداز میں منعقد کی جائے گی۔ پولس کو یہ جاننے کا حق بھی نہیں ہے کہ وہ پروگرام اکشے ترتیا کے دن کیوں منعقد کیا جائے۔

وکیل نے یہ بھی کہا کہ دیگھا میں جگن ناتھ مندر سے 32 کلومیٹر دور اس مذہبی پروگرام کے انعقاد کے لیے درخواست دی گئی ہے۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش ریاست سے جاننا چاہتے ہیں کہ جگناتھ مندر کے افتتاح میں کتنے لوگ شرکت کریں گے؟ ریاست کا کہنا ہے کہ ایک لاکھ افراد کی شرکت کا امکان ہے۔ درخواست گزاروں کا مزید دعویٰ ہے کہ 50,000 افراد مرحلہ وار تقریب میں شرکت کریں گے۔

ریاست کا سوال ہے کہ 'کیا قانونی چارہ جوئی کرنے والے اپنے گھروں پر یہ پوجا نہیں کر سکتے؟ جج جاننا چاہتے ہیں کہ 'اگر ہم 2000 لوگوں کے ساتھ ایسا کریں تو کیا مسئلہ ہے؟' لیکن 'لوگوں کی گنتی کون کرے گا؟' ریاست کا سوال ہے۔ ریاست کے مطابق جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے لیے بڑی تعداد میں پولس بھی تعینات کی جائے گی۔ جسٹس گھوش نے کہا، 'ہم مذہبی تقریب میں ایسا کیسے نہیں کر سکتے؟' ریاست کا دعویٰ ہے کہ یہ سیاسی وجوہات کی بنا پر کیا جا رہا ہے۔ ریاست نے سوال اٹھائے ہیں کہ اس تقریب کا اہتمام کس نے کیا تھا۔ ان کا استدلال ہے، کیا یہ قابل اعتبار ہے کہ 4-5 گاؤں والے اس کا انتظام کر رہے ہیں؟ وہ یہ رقم کہاں سے لائیں گے؟ ان کے پیسے کا ذریعہ کیا ہے؟ ریاست، اپوزیشن لیڈر کا نام لیتے ہوئے کہتی ہے کہ شبھیندو ادھیکاری اس کے پیچھے ہیں۔ وہ کیوں پیچھے ہیں؟ ان سے آگے آنے کو کہیں۔ ریاست کا واضح طور پر دعویٰ ہے کہ انتظامیہ کو جان بوجھ کر تکلیف پہنچانے کیلئے یہ پروگرام منعقد کیا جا رہا ہے۔ درخواست گزار کی استدعا ہے کہ کم از کم پانچ ہزار افراد پر مشتمل مذہبی کانفرنس کی اجازت دی جائے۔ اس کیس کا فیصلہ پیر کو سنایا جائے گا۔ عدالت نے پولس کو معاملے کو دیکھنے کا حکم دیا ہے۔

ترنمول لیڈر دلال سرکار کا قاتل بہار سے گرفتار، پولس نے ملزم کو ڈھونڈنے والے کے لئے 2 لاکھ روپئے کا انعام کے اعلان کیا تھا

مالدہ، 25/اپریل: ترنمول کونسلر دلال سرکار عرف بابلا کا قاتل بالآخر گرفتار ہو گیا ہے۔ تقریباً چار ماہ کے طویل عرصے کے بعد مالدہ ضلع پولس نے اس شخص کو گرفتار کر لیا۔ کرشنا رجک عرف روہن کو بہار سے گرفتار کیا گیا ہے۔ ملزم علاقے میں ترنمول کارکن کے طور پر جانا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ پولس نے ملزم کو ڈھونڈنے والے کے لئے دو لاکھ روپئے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ اس کا اعلان مالدہ ضلع پولس نے بھی کیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ دولال سرکار کے قتل کے سلسلے میں اب تک نو افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔ مالدہ ترنمول کونسلر دلال سرکار کا اس سال 2 جنوری کو دن دیہاڑے قتل کر دیا گیا تھا۔ مجرموں نے اس کا پیچھا کیا اور اسے یکے بعد دیگرے کئی گولیاں مار کر ہلاک کر دیا۔ اس واقعہ نے مالدہ شہر میں کافی ہلچل مچا دی تھی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی مالدہ کے دورے کے دوران دلال سرکار کے گھر گئیں اور ان کی اہلیہ سے ملاقات کی۔ وہاں انہوں نے یہ پیغام دیا کہ کسی کو نہیں چھوڑا جائے گا۔ لہٰذا پولس نے ایک کے بعد ایک ملزم کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی ہے۔ اس وقت کے ترنمول لیڈر نریندر ناتھ تیواری کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولس کا دعویٰ ہے کہ وہ اس قتل کا ماسٹر مائنڈ تھا۔ پولس کی تفتیش میں ترنمول کارکن کرشنا رجک اور ببلو یادو کے نام بھی سامنے آئے ہیں۔ قتل کے الزام میں کل 8 افراد کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اسی دوران کرشنا رجک اور ببلو یادو مالدہ سے فرار ہو گئے۔ وہ چار مہینوں سے فرار تھے۔ جس کے بعد پولس کی جانب سے ان پر انعام کا اعلان کیا گیا۔ علاوہ ازیں خبر دینے والے کی شناخت کو پوشیدہ رکھنے کی بات کہی گئی تھی۔ پھر پتہ چلا کہ یہ شخص بہار میں چھپا ہوا ہے۔ جس کے بعد جانچ ٹیم بہار میں کئی جگہوں پر چھاپہ ماری کی۔ بالآخر کرشنا رجک کو جمعرات کو بہار سے گرفتار کر لیا گیا۔ اسے آج بہار سے مالدہ لایا گیا۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار ترنمول کارکن بھی دلال سرکار کے قتل کی سازش کرنے والوں میں سے ایک تھا۔ تاہم دوسرا ملزم ببلو یادو ابھی تک مفرور ہے اس کی تلاش جاری ہے۔ پولس نے کہا ہے کہ دولال سرکار کے قتل میں اب تک مجموعی طور پر 9 افراد کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

بروئی پور میں کشمیر نوجوانوں کو مشکوک بنانے والے شبھیندو کو پولس کا جواب

وہ کشمیر نہیں بلکہ مدھیہ پردیش کے انجینئر ہیں، شبھیندو نے تحقیقات کیلئے پولس کا شکریہ ادا کیا

بروئی پور، 25/اپریل: کشمیر میں دہشت گردانہ حملے کے فوراً بعد اپوزیشن لیڈر شوبھیندو ادھیکاری نے ریاست میں نامعلوم مشتبہ افراد کو چھپا ہونے کے الزامات لگائے تھے۔ انہوں نے اس کے بارے میں ایکس ہینڈل پر پوسٹ کیا تھا۔ الزام یہ تھا کہ دو مشکوک کشمیری بروئی پور کی ایک رہائش گاہ میں چھپے ہوئے ہیں اور چھت پر اینٹینا لگا کر عسکریت پسندوں کا نیٹ ورک چلا رہے ہیں۔ اس شکایت کے بعد پولس نے تحقیقات شروع کر دی۔ تفتیش کے بعد پولس سپرنٹنڈنٹ نے واضح کیا کہ وہ کشمیری نہیں ہیں، وہ مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہیں۔ پیشے سے ایک انجینئر، اس نے کاروبار کے لیے بروئی پور میں زمین خریدی ہے۔ انہوں نے وہاں ایک اپارٹمنٹ کرایہ پر لیا ہے۔ ان میں سے کسی کا بھی کوئی مجرمانہ ریکارڈ نہیں ہے۔ بروئی پور سپرنٹنڈنٹ آف پولس نے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک پیغام جاری کیا ہے کہ کوئی بھی غیر ضروری خوف و ہراس نہ پھیلائے۔ جمعرات کو بروئی پور کے ضلع سپرنٹنڈنٹ پلاش چندر ڈھالی نے ایک پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ متذکرہ لوگ کشمیری نہیں ہیں، بلکہ مدھیہ پردیش کے رہنے والے ہیں۔ ابتدائی تفتیش میں ان کے خلاف عسکریت پسند سرگرمی کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔ وہ کاروبار کے سلسلے میں کچھ دنوں سے بروئی پور میں ہیں۔ گھر کی چھت پر نصب اینٹینا انٹرنیٹ کے لیے نصب کیا گیا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ شبھیندو ادھیکاری کی شکایت کی بنیاد پر انہوں نے فوری طور پر واقعہ کی تحقیقات شروع کر دیں۔ اس کے لیے ان دونوں لوگوں کو تھانے بلایا گیا۔ اس کے بعد بروئی پور کے ایس پی نے تفصیلی معلومات اکٹھی کیں، اس کی چھان بین کی اور پریس کانفرنس کی۔ کشمیر کے پہلگام میں عسکریت پسندوں کے حملے میں 26 سیاحوں کی وحشیانہ ہلاکت کے بعد، اپوزیشن لیڈر نے ایکس ہینڈل پر پوسٹ کرتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ بنگال میں چھپے ہوئے کشمیری کافی مشکوک ہیں۔ وہ کون ہیں؟ سپرنٹنڈنٹ آف پولس نے ان کے دعوے کی تردید کی اور ان کی شناخت ظاہر کی۔ انہوں نے بتایا کہ مدھیہ پردیش سے دو انجینئر کاروبار کرنے بنگال آئے تھے۔ چونکہ کلکتہ میں زیادہ زمین دستیاب نہیں ہے، اس لیے انہوں نے شہر کے قریب بروئی پور علاقے میں ایک مکان کرائے پر لیا اور آس پاس کی زمین تلاش کی۔ انجینئر ہونے کے ناطے انہوں نے اپنے انٹرنیٹ کنکشن کا انتظام کیا ہے۔ کوئی مشکوک سرگرمی نہیں ہے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولس پلاش چندر ڈھالی نے بھی سبھی سے اپیل کی کہ وہ بلا ضرورت اس طرح کی غیر ضروری افواہ نہ پھیلائیں۔ تاہم اس تحقیقات کے لئے اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری پولس کا شکریہ ادا کیا ہے۔

مڈ ڈے میل میں اب چاول "دال نہیں"

زیرہ چاول اور آلو کا دم، ریاست میں نیا قدم

کولکاتا: 25 اپریل (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت نے طلباء کے لئے مختلف اوقات میں متعدد اقدامات کئے ہیں۔ مڈ ڈے میل کے ذریعے طلباء کو ایک وقت کا کھانا فراہم کیا جاتا ہے۔ کبھی چاول اور دال، کبھی انڈہ یا گوشت مینو میں ہوتا ہے لیکن اب اس ذائقے کو بدلنے کیلئے ایک بڑا اقدام اٹھایا گیا ہے۔ مڈ ڈے میل کے مینو کی یکسانیت کو ختم کرنے کیلئے مزید لذیذ پکوان شامل کیے جا رہے ہیں۔ ہندوستان میں ایسے کئی خاندان ہیں جو دن بھر محنت کر کے اپنی روزمرہ کی ضروریات پوری کرتے ہیں، اور اپنے بچوں کی تعلیم دینا ان کے لئے ایک مشکل کام ہوتا ہے۔ ان خاندانوں کیلئے مڈ ڈے میل پروجیکٹ نے بہت مدد فراہم کی ہے۔ اس کے ذریعے بچوں کو اسکول میں تعلیم حاصل کرنے کے ساتھ ایک وقت کا کھانا بھی ملتا ہے۔ اب اس مینیو میں تبدیلی کی جا رہی ہے! گزشتہ جمعرات سے بردوان میں پی ایم پوزیشن کے تحت مڈ ڈے میل کے باورچیوں اور معاونین کی تربیتی کیمپ کا آغاز ہو چکا ہے۔ شہر کے 10 اسکولوں سے 40 باورچی اور معاونین نے اس کیمپ میں شرکت کی۔ تربیت کا انتظام سومناتھ بندوپادھیائے کر رہے ہیں۔ بردوان ضلع کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ عائشہ رانی، سب ڈویزنل آفیسر (شمالی) تیرتھانکر بوس، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (تعلیم) پرتیک سنگھ اور دیگر افراد نے اس پروگرام کا افتتاح کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس تربیتی کیمپ میں سبزیوں کو دھونے کے بعد کٹائی، کھانا پکاتے وقت ٹوپی، ماسک اور دستانے کا استعمال، کم تیل اور مسالے والی خوراک پکانے، اور کھانے میں خشک مرچوں کے استعمال سے بچنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔ ضلع انتظامیہ کے ذرائع کے مطابق، مڈ ڈے میل کے باورچیوں میں مزید آگاہی بڑھانے اور طلباء کو غذائیت سے بھرپور، صحت مند کھانا محفوظ طریقے سے فراہم کرنے کیلئے یہ اقدام اٹھایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی مینو میں تبدیلی لاتے ہوئے زیرہ چاول، آلو کا دم اور دیگر لذیذ پکوان سکھائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کم خرچ میں طلباء کو صحت مند اور غذائیت سے بھرپور کھانا فراہم کرنے کے طریقوں پر بھی تربیت دی جا رہی ہے۔

بالی میونسپلٹی کے کنٹریکٹ ملازم اور صفائی کرمی آج کئی روز سے ہڑتال پر ہیں۔ جس کی وجہ سے بالی میونسپلٹی کے تمام وارڈوں میں صفائی کا کام مکمل طور پر ٹھپ ہیں۔ بھوٹ بگان بستی میں بھی کچڑے کا انبار لگا ہوا ہے۔ عالیہ ویلفیئر سوسائٹی کی گلی میں میت ہونے کی وجہ سے وہاں کے نوجوانوں نے اپنے گلی کو صاف کرنے کے لیے بیڑا اٹھایا۔ جس میں ہوڑہ میونسپل کارپوریشن کے بورڈ آف ایڈمنسٹریٹر کے رکن اور ایجوکیشن و ٹریڈ لائسنس ڈپارٹمنٹ کے نگراں ریاض احمد بھی شامل ہوگئے۔

NOTICE
REVOCATION OF POWER OF ATTORNEY

NOTICE IS HEREBY GIVEN THAT FAZAL HOSSAIN & ORS. son of late Belayet Hossain, ASLAM HOSSAIN s/o, Afzal Hossain, SHANAZ BEGAM w/o, Afzal Hossain, PARVIN HEIAB w/o, Abdul Raho, ZAIGUNNESA w/o, Ayub M and KHUSNAMA PARVEEN w/o, Md. Heera, all residing at 19, Chamru Khansama lane, P.S.Karaya P.O.Circus Avenue KMC ward-65 Kolkata-700 017 hereby revoke and cancel the Power of Attorney executed on the 7th day of May of 2018 and registered as Book-4. Volume no 1603-2018 Being no. 160300240 for the year 2018 with the office of District Sub Registrar-ill, South 24 Parganas, Alipore Kolkata-700 027. Among the Eight Principals two are died. Zeenatun Nessa w/o, Belayet Hossain died on 13. 04 2024 and Lala Nasrin w/o, Md. Elyas died on 08.04.2021.

This Power of Attorney was granted to Md. Abid son of late Sk. Abdulla residing at 18, Chamru Khansama lane Kolkata-700017

Said Power of Attorney is hereby revoked, cancelled and made void with effect from the date of publication of this notice

For Fazal Hossain & Ors.
Sd/
EKHLAQUE AHMED

ایس. ای. ریلوے - ٹنڈر

ای-ٹنڈرس مطلوب ہے بذریعہ سینئر الیکٹریکل انجینئر (جی)/آدرا، ایس.ای.ریلوے کی طرف وصدر جمہوریہ کی جانب سے الیکٹریکل کام ذیل میں ساری تفصیلات درج کی جا چکی ہیں۔ **سلسلہ نمبر و ٹنڈر نوٹس نمبر: کام کی تفصیلات، ٹنڈر کا معیار (1) الیکٹ-جی-اے ڈی اے-20-2025، بتاریخ: 24.04.2025،** الیکٹریکل کام الیکٹریکل تحفظ کی ترقیات کیلئے مخدوش ٹرانسفورمر کی تبدیلی سے مختلف گنجائش کے ساتھ ایسٹرن ریلوے کے آدرا ڈویژن میں۔ 3,83,293,13 روپے۔ (2) **الیکٹ-جی-اے ڈی اے-2025-21، بتاریخ: 24.04.2025:** الیکٹریکل کام کا آغاز گہرے ٹیوب ویل کے لئے پینے کے پانی کی سہولت ، ڈگریا، پترا سائر، بٹور، کمرل، اڈراس، سہاس پور روڈ، سہارا-بازار، شیام سندر، بوکرا، متمناشی پور کے پمپنگ بالٹ کے بانکوڑہ مسا گرام سیکشن میں۔-/25,25,856 روپے۔ (3) **الیکٹ-جی-اے ڈی اے-2025-22، بتاریخ: 24.04.2025،** الیکٹریکل کام کا آغاز توانائی بہتری کیلئے بی ایل ڈی سی پنکھے کا کوئیشل چین ساتھ ایسٹرن ریلوے (فیز-1) کیلئے۔-/17,95,074 روپے۔ **ای-ٹنڈرس بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** مورخہ 16.05.2025 کو 12.00 بجے بھی کیلئے۔ **ٹنڈرس کھلے گا:** وقت پر 16.05.2025 کو 12.30 بجے کے بعد بھی کیلئے۔ ای-ٹنڈرس کی تفصیلات کیلئے برائے مہربانی ویب سائٹ دیکھ سکتے ہیں: www.ireps.gov.in-

(PR-83)

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس نمبر: ڈبلو-ایل ایل ایچ-12-2024-25-آر، بتاریخ: 23.04.2025

ای-ٹنڈرز (کھلا ٹنڈر) آن لائن سے مطلوب ہے بذریعہ ڈپٹی سی ایم ای/الیکٹ، سی اینڈ ڈبلو ورکشاپ، پوربی ریلوے، للوہ، ہوڑہ-711204 سے ٹنڈر گزاروں کے ذریعہ جن کے پاس ٹیکنیکل مندرجہ ذیل کام کی اہلیت ہو۔ **کام کانام:** للوہ-ترقیات برائے انٹرا اسٹرکچر انسٹرڈ پیپر، سی اینڈ ڈبلو ورکشاپ کا ہو، پوربی ریلوے کیلئے۔ **تخمینہ لاگت:** -/32,35,298 روپے۔ **زر بیعانہ:** -/64,700 روپے۔ **ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت:** 23.05.2025 کو 14.00 بجے۔ **ٹنڈر کی پوری تفصیلات ویب سائٹ پر دستیاب ہوگا:** www.ireps.gov.in-

(MISC-31/2025-26)

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

کلکتہ ہائی کورٹ نے مسلم تنظیموں سے درخواست کی ہے کہ وہ پہلگام واقعہ کے بعد فوج کی زمین پر احتجاج نہ کریں

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) پہلگاؤں میں عسکریت پسندوں کے حملے میں 26 لوگوں کی جانیں گئیں۔ اس کے بعد سے بھارتی فوج اور دیگر سکوریٹی اداروں نے عسکریت پسندوں کے خاتمے کے لیے بھرپور آپریشن شروع کر رکھا ہے۔ ملک کی موجودہ صورتحال کو دیکھتے ہوئے کلکتہ ہائی کورٹ نے سیاسی جماعتوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اگلے ہفتے تک کوئی بھی پروگرام یا جلسہ منعقد نہ کریں۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس تیرتھنکر گھوش نے ایک کیس کی سماعت کے دوران یہ درخواست کی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے ترمیم شدہ وقف ایکٹ کے خلاف احتجاج کے لیے کل بروز سنیچر بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں میٹنگ طلب کی ہے۔ تاہم فوج نے اس ملاقات کی اجازت نہیں دی۔ اس کے بعد آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے کلکتہ ہائی کورٹ سے اجازت طلب کی۔ ان کا دعویٰ ہے کہ آرمی کمانڈنگ آفیسر نے میٹنگ کی اجازت نہ دینے کی کوئی وجہ نہیں بتائی۔ ایک متعلقہ معاملے میں، مرکز نے جمعرات کو کہا کہ بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں جنگی بنیادوں پر فوج کی تربیت کی وجہ سے۔ وہ کل سنیچر کو وہاں آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کو وقف قانون کے خلاف اجلاس منعقد کرنے کی اجازت نہیں دے سکے گا۔ تاہم جسٹس تیرتھنکر گھوش نے 21 اپریل کو فوج کے حکم کو مسترد کر دیا تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا کہ اگر فوج کو بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں جلسے کی اجازت دینے پر کوئی اعتراض ہے تو اس کی اطلاع بورڈ کو دی جائے۔ ساتھ ہی جج نے بورڈ سے کہا کہ وہ 3 مئی کو اجلاس منعقد کرنے اور فوج کو جواب دینے کی اجازت کے لیے دوبارہ درخواست کرے۔ اجازت نہ دینے کی وجہ پوچھے جانے پر ایڈیشنل سالیسٹر جنرل اشوک کمار چکرورتی نے مرشد آباد میں ہوئے تشدد کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مرشد آباد اور مالدہ کے حالات میں کلکتہ ہائی کورٹ کی ڈویژن بنچ نے ریاست کی اجازت کے بغیر نیم فوجی دستوں کی تعیناتی کی اجازت دی ہے۔ غور طلب ہے کہ جنگجوؤں نے گزشتہ منگل کو پہلگاؤں سرحد پر حملہ کیا تھا۔ 26 افراد مارے گئے۔ ان میں تین بنگالی بھی شامل ہیں۔ اس کے بعد بھارتی فوج نے عسکریت پسندوں کے خاتمے کے لیے کارروائی کی۔ اس تناظر میں ہائی کورٹ کی یہ درخواست اہم ہے۔

☆

جسٹس باسو کا اعلیٰ عہدوں کے حوالے سے خصوصی حکم

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) اعلیٰ اسامیوں کے حوالے سے عدالت کی جانب سے جاری حکم امتناعی کو ختم کیا جائے۔ یہ مطالبہ کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس بسواجیت باسو کی بنچ سے کیا گیا۔ تاہم جج کوئی زبانی وابستگی یا حلف نامہ نہیں چاہتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کو تحریری درخواست دینا ہوگی۔ ریاستی حکومت کے خلاف پہلے سے ہی اعلیٰ عہدے بنانے کا مقدمہ چل رہا تھا۔ اس کے بعد ہائی کورٹ نے ریاست کے فیصلے پر روک لگا دی تھی۔ اس فیصلے پر کابینہ کے خلاف سی بی آئی تحقیقات کا بھی حکم دیا گیا تھا۔ بعد میں معاملہ سپریم کورٹ میں چلا گیا۔ حال ہی میں سپریم کورٹ نے سی بی آئی تحقیقات پر روک لگانے کا حکم دیا تھا۔ اب، ہائی کورٹ میں عرضی دائر کی گئی ہے کہ اعلیٰ عہدوں کی تخلیق کی اجازت دی جائے۔ جمعہ کو، ریاست نے جسٹس باسو کی بنچ کو بتایا کہ اعلیٰ عہدہ کے معاملے میں عبوری حکم امتناعی کی وجہ سے تقرری ممکن نہیں ہے۔ ریاست نے دعویٰ کیا کہ اگر ہائی کورٹ کے 18 اپریل 2023 کے حکم کو واپس لے لیا گیا تو ریاست اس معاملے پر فیصلہ لے سکتی ہے۔ جسٹس بسواجیت باسو جاننا چاہتے ہیں کہ سپریم کورٹ میں ریاست کا بیان کیا تھا۔ جج نے مزید پوچھا کہ کیا آپ ابھی نوکری دینے کو تیار ہیں؟ جج نے پھر کہا کہ یہ زبانی درخواست نہیں ہے، آپ درخواست دیں، میں اس پر فیصلہ کروں گا، میں صرف یہ جاننا چاہتا ہوں کہ سپریم کورٹ نے کن کیسوں میں اسے بلاک کیا ہے۔ مرکزی مدعی کے وکیل نے کہا کہ سی بی آئی تحقیقات پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ کرپشن الزامات پر ریاست کا بیان کیا ہے؟ جج یہ بھی جاننا چاہتے ہیں۔ ریاست کا کہنا ہے کہ ہم حلف نامہ جمع کرانا چاہتے ہیں۔ کیس کی اگلی سماعت 6 مئی کو ہوگی۔

خاتون قتل کیس میں بگوئی ہٹی سے ملزم گرفتار

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) خاتون کو قتل کرنے کے بعد لاش کو ٹرالی میں رکھ کر ٹھکانے لگانے کی کوشش کی گئی۔ پولس نے بگوئی ہٹی کے ایک پڑوسی محلے میں اس کیس کا سراغ لگایا ہے۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی خاتون کا نام ریا دھر ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق ابتدائی پوسٹ مارٹم رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ ریا دھر کو 21 تاریخ کی دوپہر گلا دبا کر قتل کیا گیا۔ اگلی صبح باگوئیٹی کے ایک پڑوسی محلے میں گٹر کے کنارے پڑی ٹرالی سے نوجوان خاتون کی لاش برآمد ہوئی۔ پولس ذرائع کے مطابق ریا کو اس کے بوائے فرینڈ کوشک پرمانک نے باراسات میں اس کے گھر میں قتل کیا تھا۔ لاش کو ٹرالی پر لاد کر جنازہ گاہ لایا گیا۔ نبوگرام کی ریا دھر نے 3 ماہ قبل فیس بک پر باراسات کے رہنے والے کوشک پرمانک سے ملاقات کی۔ دونوں کے درمیان عشق ہوا۔ ریا 15 دن پہلے اپنے شوہر امیت کمار دھر اور اپنے بچے کو چھوڑ کر نبوگرام سے باراسات چلی گئی تھی۔ نوجوان خاتون کے شوہر نے نبوگرام پولس اسٹیشن میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ پولس کا ابتدائی اندازہ ہے کہ نوجوان خاتون فرار ہوتے وقت اپنے ساتھ سونے کے زیورات اور رقم لے کر آئی تھی۔ وہ اب رشتہ نہیں رکھنا چاہتا تھا۔ پولس کو شبہ ہے کہ نوجوان خاتون کو شادی کے لیے دباؤ ڈالنے کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ باراسات میں اسے قتل کرنے کی کوشش کی گئی، اس کی لاش کو ٹرالی بیگ میں ڈال کر اسے تقریباً 17 کلومیٹر دور بگوئی ہٹی میں اسمگل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس کے بعد بھی انجام نہ بچا۔ مقتول نوجوان کے بوائے فرینڈ کو قتل کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ پولس نے بگوئی ہٹی میں ٹرالی کے واقعے کی تفتیش کی ہے۔ سی سی ٹی وی فوٹیج اور موبائل ٹاور کی لوکیشن سے ریا دھر کے قاتل کی شناخت ہوگئی۔ پولس ذرائع کے مطابق چونکہ کوشک نے پہلے باگوئیٹی کو 2 سال کے لیے کرائے پر لیا تھا، اس لیے وہ علاقے کے اندر اور باہر کے لوگوں کو جانتا تھا۔ اس کے مطابق 21 تاریخ کی دوپہر کو باراسات کے گھر میں ریا کو قتل کرنے کے بعد، اس نے لاش کو ٹرالی میں ڈال کر، ایک ایپ کیب کرایہ پر لیا، اور شام کو بگوئیٹی میں داخل ہوا۔ رات تقریباً 8 بجکر 30 پر اس نے نوجوان خاتون کی لاش سے بھری ٹرالی بگوئی ہٹی کے ایک پڑوس کے نالے میں پھینک دی۔ پولس نے علاقے اور مختلف سڑکوں کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی چھان بین کی اور جائزہ لیا۔ تب ہی انہوں نے ایک ایپ کیب کی مشکوک حرکت کو دیکھا۔ انہوں نے ٹاور ڈمپنگ کے طریقہ کار کے ذریعے اس عرصے کے دوران علاقے میں ملزم کوشک پرمانک کی موجودگی کا بھی پتہ لگایا۔ اس کے بعد پولس نے ایپ کیب کمپنی سے رابطہ کیا اور گاڑی کے ڈرائیور سے بات کی۔ پوچھ تاچھ کے دوران حاصل معلومات کی بنیاد پر پولس نے کل کوشک پرمانک کو گرفتار کر لیا۔

کوکاتا میں بائیک چوری میں اضافہ، 2 گرفتار، 10 بائیک برآمد

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں بائیک چوری کی وارداتوں میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جس سے محکمہ انٹیلی جنس کو تحقیقات کے بعد انتہائی کارروائی کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ کولکاتا میں گزشتہ چند مہینوں میں موٹر سائیکل چوری کے کئی واقعات ہوئے ہیں۔ متعدد اقدامات کرنے کے باوجود موٹر سائیکل چوری کی واردات نہیں رہی ہے۔ میٹرو پولیٹن ٹرانسپورٹ اسکواڈ اور انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ کے پولس افسران کو اس کیس کی تحقیقات کے لیے تفویض کیا گیا تھا۔ تحقیقات کے دوران مختلف ذرائع استعمال کیے گئے اور تکنیکی مدد بھی لی گئی لیکن اس کے باوجود کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ لیکن کولکاتا پولس نے ہمت نہیں ہاری۔ انٹیلی جنس افسران ہر روز علاقے کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں اور ملزموں کی نشاندہی کرنے میں سستی نہیں برت رہے ہیں۔ آخر میں مختلف ذرائع سے معلومات اکٹھی کر کے شواہد اکٹھے کیے جا رہے ہیں۔ مشتبہ افراد کی فہرست سامنے آئی ہے۔ وہاں سے مشتبہ افراد کی نقل و حرکت کے بعد سوپن منڈل (50) اور اس کے ساتھی اردن بھوئیاں (34) نامی دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ طویل پوچھ گچھ اور گرفتار افراد کے بیانات کی بنیاد پر پولیس نے کل 10 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر لیں۔ معلوم ہوا ہے کہ دونوں گرفتار ملزمان اس وقت پولس کی حراست میں ہیں۔

کولکاتا پولس کی پاکستانی شہریوں کی سرگرمیوں پر خصوصی نظر

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) فی الحال 30 پاکستانی ویزا کے ساتھ کولکاتا میں موجود ہیں۔ کشمیر کے پہلگاؤں میں دہشت گردانہ حملے کے بعد انٹیلی جنس ایجنسیوں نے کولکاتا میں ان پاکستانی شہریوں کی سرگرمیوں پر خصوصی نظر رکھنا شروع کر دی ہے۔ واضح ہو کہ وزارت خارجہ نے بدھ کے روز ملک میں سارک ویزے یا SVES والے تمام پاکستانیوں کو 48 گھنٹوں کے اندر ہندستان چھوڑنے کا حکم دیا۔ انٹیلی جنس ذرائع کا کہنا ہے کہ سارک ویزے والے پاکستانیوں کی بھی تلاش کی جا رہی ہے۔ لیکن اس وقت بھی انٹیلی جنس ایجنسیاں اس بارے میں تھوڑی سی تذبذب کا شکار ہیں کہ آیا ایسا کوئی پاکستانی کولکاتا میں داخل ہوا ہے یا نہیں۔ لیکن انہیں عملی طور پر یقین ہے کہ کولکاتا میں پاکستانی باشندے طویل مدتی ویزا کے ساتھ موجود ہیں۔ ذرائع کے مطابق کولکاتا میں اس وقت 30 پاکستانی طویل مدتی ویزا یا ایل ٹی وی کے ساتھ موجود ہیں۔ ان میں سے ایک بڑا حصہ ہولن گھریلو خواتین پر مشتمل ہے۔ اور ان میں سے کچھ پاکستانی گھریلو خواتین کئی برسوں سے کولکاتا میں مقیم ہیں۔ قواعد کے مطابق اگر کولکاتا کا رہائشی کسی پاکستانی سے شادی کرتا ہے تو غور کرنے کے بعد اسے ابتدائی طور پر پانچ سال کے لیے ایل ٹی وی دیا جاتا ہے۔ اس کے بعد سے 1-2 سال کے ویزے جاری کیے جاتے ہیں۔ تاہم اس ویزا کی دوبارہ تجدید کرنی ہوگی۔ جس طرح انہیں ان پاکستانی شہریوں سے ملنے یا رپورٹ کرنے کے لیے ایک مخصوص وقت پر انٹیلی جنس آفس جانا پڑتا ہے، اسی طرح انٹیلی جنس افسران کو بھی ان پاکستانی شہریوں کے بارے میں پوچھ گچھ کرنا ہوتی ہے۔ اور اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کولکاتا پولس کے انٹیلی جنس ڈیپارٹمنٹ نے ان کے ویزا کی تجدید کی سفارش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ انٹیلی جنس محکمہ پہلگاؤں میں دہشت گردانہ حملے کے بعد سے کچھ پاکستانی شہریوں کی سرگرمیوں پر اضافی نظر رکھے ہوئے ہے۔ ان پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے کہ وہ کس کے ساتھ اور کب رابطے میں ہیں۔ چونکہ ان میں سے بہت سی گھریلو خواتین ہیں، اس لیے انہیں پاکستان سے مسلسل رابطہ رکھنا پڑتا ہے۔ مزید برآں کیا کولکاتا میں کوئی دوسرا شخص ان پاکستانی گھریلو خواتین کے روابط کے ذریعے کسی پاکستانی شہری سے رابطے میں ہے، یا اگر وہ ہے، تو کیا یہ صرف رشتہ داری کے ذریعے ہے؟ بتایا جاتا ہے کہ جاسوسوں نے اس بات کی بھی تفتیش شروع کر دی ہے کہ آیا اس کے پیچھے کوئی اور مقصد ہے؟ پہلگاؤں واقعہ کے بعد خفیہ ایجنسیاں کسی بھی طرف سے کوئی خطرہ مول لینے کو تیار نہیں ہیں۔

دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرنے والی پوسٹ پر طالبہ کو عصمت دری کی دھمکی: سوکانت

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) پہلگاؤں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرنے والی پوسٹ کرنے پر اسکول کی ایک طالبہ کو عصمت دری کی دھمکی دی گئی ہے۔ سکانتا مجمدار نے یہ دعویٰ سوشل میڈیا پر پوسٹ کرتے ہوئے کیا۔ ان کی شکایت یہ ہے کہ حکمراں طلبہ پریشد کے لیڈر کے خلاف الزامات لگائے گئے ہیں۔ سکانتا مجمدار کا بیان اس معاملے کو سامنے لاتے ہوئے، ملک کی سلامتی پر سوال اٹھاتا ہے۔ ان کی شکایت یہ ہے کہ سیاسی چھتری کے نیچے سے علیحدگی پسندوں کی حوصلہ افزائی کیسے کی جا سکتی ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر نے یہ بھی سوال کیا کہ ان کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جا رہی ہے۔ اگرچہ اس کی صداقت کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے۔

ایم پی کے خلاف عدالت میں وکیل کی پٹائی کا الزام

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ کے ایک وکیل نے لوک سبھا ایم پی اور کلکتہ ہائی کورٹ کے سینئر وکیل کلیان بنرجی کے خلاف پولس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کے رکن پارلیمنٹ نے جمعرات کو کمرہ عدالت میں انہیں گھونسا مارا۔ یہ واقعہ جمعرات کو پیش آیا۔ ہائی کورٹ کے وکیل اشوک کمار ناتھ نے الزام لگایا کہ کلیان اپنے ساتھیوں سے وزیر اعظم نریندر مودی کے بارے میں بات کر رہے تھے۔ اس وقت انہوں نے کلیان سے رابطہ کیا اور پوچھا کہ ایم پی پروفیسر سوگتا رائے کے بارے میں بکواس کیوں کر رہے ہیں۔ یہ سن کر کلیان ان کی طرف لپکے۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے یہ بھی الزام لگایا کہ کلیان نے کمرہ عدالت میں ان کی پٹائی کی۔ واضح ہو کہ کچھ دن پہلے سیرام پور کے ترنمول ایم پی نے دم دم ایم پی کو نارداچور کہنے سے بھی باز نہیں آئے۔ سوگت نے کلیان پر مینکا کمپلیکس ہونے کا الزام لگایا۔ دونوں سینئر لیڈروں کے درمیان اس تنازع کا معاملہ جمعرات کو عدالت میں آیا۔ اس کے فوراً بعد کلیان وکیل کے ساتھ مشکل میں پڑ گئے۔ کلیان نے اس سلسلے میں تمام الزامات کو مسترد کرتے ہوئے بتایا کہ یہ بالکل بکواس ہے۔ جب میں بات کر رہا تھا، وہ اچانک دور سے آیا اور مجھ سے کہا کہ مجھے یہ نہیں کہنا چاہیے تھا۔ مجھے ایسا نہیں کہنا چاہیے تھا۔ پھر میں نے کہا کہ بھائی آپ کون ہیں یہاں سیاست کی بات کیوں کر رہے ہیں؟ وہ مجھے بھڑکا رہا تھا، جب میں اسے کمرہ عدالت کی طرف دھکیل رہا تھا تو اس نے دوبارہ کہا کہ وہ میرا احترام کرتا ہے، میں نے اسے کہا کہ وہ عزت سے کام لے۔ کلیان کا بیان تھا کہ بی جے پی کے دو ارکان نے وکیل کو اکسانے کے لیے شوشہ چھوڑا۔ جن میں سے ایک عدالت کے بار میں صدارتی انتخاب میں بی جے پی کے لیے لڑا تھا۔ کلیان نے کہا کہ انہوں نے ایک بار مجھ سے مدد بھی لی تھی۔ شاید آپ اب وہ قیمت ادا کر رہے ہیں۔

سی پی آئی (ایم) کے ریاستی سکریٹری محمد سلیم، سینئر لیڈر سوجن چکرورتی، اور پولیٹ بیورو کے رکن ڈاکٹر سوریہ کانتا مشرا نے پہلگام دہشت گردی کی مذمت کے لیے بائیں محاذ (مغربی بنگال کمیٹی) کی طرف سے نکالی گئی ریلی میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

کانتھی: سناتنی دھرم سمیلن منعقد کرنے کیلئے تنظیم ہائی کورٹ سے رجوع

کولکاتا، 25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) جگناتھ مندر کا افتتاح 30 اپریل کو دیگھا میں بڑے دھوم دھام سے ہونے والا ہے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ذاتی طور پر جگن ناتھ مندر کا افتتاح کریں گی۔ اسی دن مجسمہ کا افتتاح بھی کیا جائے گا۔ انتظامیہ اس میں مصروف ہے۔ دریں اثنا اسی دن ایک تنظیم نے کانتھی میں سناتنی دھرم سمیلن منعقد کرنے کی اجازت مانگتے ہوئے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ ذرائع کے مطابق پولس کی جانب سے روایتی مذہب کانفرنس کے انعقاد کی اجازت نہیں دی گئی۔ اس کے بعد انہوں نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ یہ کیس جمعہ کو ہائی کورٹ میں جسٹس تیرتھنکر گھوش کی بنچ میں سماعت کے لیے آیا۔ مدعی کے وکیل نے عدالت میں کہا کہ پولس کو یہ فیصلہ کرنے کا حق نہیں ہے کہ مذہبی رسم کس انداز میں اور کب ادا کی جائے گی۔ سماعت کے موقع پر ریاست کے وکیل نے کہا کہ دیگھا میں جگن ناتھ مندر سے تقریباً 32 کلومیٹر دور اکشے ترتیا کے دن اس مذہبی پروگرام کو منعقد کرنے کی درخواست کی گئی تھی۔ جج کا سوال ہے کہ جگناتھ مندر کے افتتاح میں کتنے لوگ شریک ہوں گے؟ ریاستی حکومت نے بتایا ہے کہ مندر کے افتتاح میں ایک لاکھ لوگ شرکت کر سکتے ہیں۔ مدعیان کا دعویٰ ہے کہ مرحلہ وار تقریب میں 50 ہزار افراد کی شرکت کا امکان ہے۔ کیا مدعی یہ پوجا اپنے گھروں میں نہیں کر سکتے؟ انہوں نے جواب دیا کہ اگر ہم 2000 لوگوں کے ساتھ ایسا کریں تو کیا حرج ہے؟ ریاست نے دعویٰ کیا کہ یہ کانفرنس سیاسی وجوہات کی بنا پر منعقد کی جا رہی ہے۔ اس دوران جج نے کہا کہ ہم مذہبی تقریب میں ایسا کیسے نہیں کر سکتے۔ ریاست کا استدلال تھا کہ کیا یہ قابل اعتبار ہے کہ 4-5 گاؤں والے یہ سارا انتظام کر رہے ہیں؟ وہ پیسے کہاں سے لائیں گے؟ ریاست کے وکیل نے کہا کہ اس پروگرام کے پیچھے شوبھندو ادھیکاری کا ہاتھ ہے۔ ریاست کا استدلال ہے کہ جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے موقع پر بڑی تعداد میں پولس تعینات ہوگی۔ یہ پروگرام انتظامیہ کو تکلیف پہنچانے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ عدالت کم از کم پانچ ہزار افراد پر مشتمل مذہبی کانفرنس کی اجازت دے۔ ہائی کورٹ نے آج پولس کو پورے معاملے کی تحقیقات کا حکم دیا۔ کیس کی سماعت ختم ہونے کے باوجود کوئی فیصلہ نہیں آیا۔ اس کیس کا فیصلہ آئندہ سوموار کو سنایا جائے گا۔

☆

اتوار کو ایسٹ ویسٹ میٹرو کیلئے بوبازار ٹنل میں حکام کا معائنہ

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) ایسٹ ویسٹ میٹرو پر بڑا اپ ڈیٹ سامنے آیا ہے۔ یہ ٹیسٹ اتوار کو تباہ شدہ بوبازار ٹنل میں ہوگا اگر بوبازار علاقے کا کچھ حصہ احاطہ کرتا ہے، یعنی اگر پوری سروس چلتی ہے، تو اسے ہوڑہ میدان سے سیالدہ تک سفر کرنے میں 10 منٹ سے بھی کم وقت لگے گا۔ اور ہوڑہ میدان سے سیکٹر فائیو تک صرف 25 منٹ لگیں گے۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو کے بوبازار سیکشن پر ٹنل کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ ایک بار جب وہ سیکشن مکمل ہو جائے گا، یہ ایسپلانیڈ سے سیالدہ تک جڑ جائے گا۔ واضح ہو کہ سنیچر سے لگاتار 3 دن کیلئے میٹرو، سیکٹر فائیو تک سروس بند رہے گی۔ اگر پوری سروس چلتی ہے تو ہوڑہ میدان سے سیالدہ تک سفر کرنے میں 10 منٹ سے بھی کم وقت لگے گا۔ اور ہوڑہ میدان سے سیکٹر فائیو تک صرف 25 منٹ لگیں گے۔ کولکاتا میٹرو ذرائع کا کہنا ہے کہ بوبازار سرنگ پر کام مکمل ہو چکا ہے۔ تاہم، کئی ٹیسٹ باقی ہیں۔ اس صورت میں، ایسٹ ویسٹ میٹرو کو کلیئرنس ملنے کے بعد ہی منسلک کیا جائے گا۔ اتوار، 27 اپریل کو، ریلوے سیفٹی کمشنر بوبازار میں ٹنل کے تباہ شدہ حصے کی موجودہ صورتحال کا معائنہ کریں گے۔ اگر سب کچھ ٹھیک رہا تو میٹرو کو سیکٹر فائیو سے ہوڑہ میدان تک چلانے کی اجازت مل جائے گی۔ سگنلنگ سسٹم کام کرتا رہے گا۔ حکام یہ دیکھنے کے لیے چیک کریں گے کہ آیا سب کچھ ٹھیک ہے۔ اور اسی وجہ سے سروس مکمل طور پر بند ہو جائے گی۔ کمیونیکیشن بیسڈ ٹرین کنٹرول سسٹم (سی بی ٹی سی) گرین لائن پر متعارف ہونے والا ہے۔ اس نظام کی جانچ کی جائے گی۔ اگر کوئی مسئلہ درپیش ہے تو اس وقت کے اندر ان کی مرمت کر دی جائے گی۔ کولکاتا میٹرو نے ایک بیان جاری کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ 26 سے 28 اپریل تک ہوڑہ میدان سے سالٹ لیک سیکٹر فائیو تک گرین لائن پر ٹریفک بلاک رہے گی۔ ایسٹ ویسٹ میٹرو سروس ہفتہ 26 اپریل سے پیر 28 اپریل تک بند رہے گی۔ ہاوڑہ سے ایسپلانیڈ اور سیالدہ سے سیکٹر 5 تک میٹرو خدمات مسلسل تین دن تک بند رہیں گی۔ یہ سروس سوموار سے شروع ہو جائے گی۔

بھگوا لیڈر کے گھر پر حملہ

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) جمعرات کی دیر رات بی جے پی لیڈر منورنجن جوتدار کے گھر پر حملہ کرنے کا الزام ہے۔ الزام ہے کہ سونار پور میونسپلٹی کے چاندماری علاقے میں ان کے گھر پر یکے بعد دیگرے پتھر پھینکے گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ منورنجن جوتدار، ان کی بیوی اور بیٹا اس وقت گھر پر تھے۔ اس طرح کے اچانک حملے سے ان کا خاندان خوفزدہ ہے۔ پولس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔

وشو ہندو پریشد کی احتجاجی ریلی

کولکاتا،25 اپریل: (عوامی نیوز سروس) کشمیر میں سیاحوں کے قتل کے خلاف وشو ہندو پریشد سڑکوں پر نکل آئی ہے۔ وشو ہندو پریشد کی جنوبی بنگال شاخ کی جانب سے سیالدہ اسٹیشن سے دھرمتلہ تک ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ اس دن مختلف مقامات سے سنت اور سادھو جلوس میں شامل ہو ہوئے۔ وشو ہندو پریشد کے ممبران کو مقتول بٹن ادھیکاری کی تصویر لیے احتجاجی مارچ میں شامل ہوتے دیکھا گیا۔ پہلا اجتماع آج صبح سیالدہ اسٹیشن کے احاطے میں ہوا۔ اس کے بعد جلوس سیالدہ فلائی اوور سے گزر کر کالج چوک کی طرف روانہ ہوا۔ اس دن وہاں وشو ہندو پریشد کی طرف سے ایک اجتماع بھی دیکھا گیا۔ سیالدہ کے جلوس کے کالج چوک پر پہنچنے کے بعد دونوں جلوس ایک ساتھ دھرمتلہ کی طرف روانہ ہوا۔ اس کے علاوہ ہوڑہ اور بہالا سے وشو ہندو پریشد کے ارکان نے احتجاجی مارچ کی کال دی۔ آج کے جلوس کے دوران کئی نعرے لگائے گئے۔ اس دن جلوس میں سے ایک سادھو نے غصے سے بھرے لہجے میں کہا کہ ہم ہر چیز کا احتجاج کر رہے ہیں، جس طرح بنگال میں ظلم ہو رہا ہے، جس طرح کشمیر میں ظلم ہو رہا ہے، اگر وہ سمجھتے ہیں کہ ہم کمزور ہیں تو وہ غلط ہیں۔

بانسبیڑیا میں نمازِ جمعہ کے بعد آئمہ حضرات نے مسجد کے سامنے پہلگام دہشت گردانہ حملہ کے خلاف زوردار مظاہرہ کیا

ہگلی:25اپریل (محمد شبیب عالم) منگل بائیس اپریل ہندوستانی تاریخ سے شاید ہی یہ دن مٹایا جائے گا یا بھولا یا جائے گا۔اس دن بربریت کی انتہاء ہوگئی جہاں بے قصور دو درجن سے زائد لوگوں کو مار دیا گیا۔درجنوں لوگ زخمی ہوگئے۔اس ملک کیلئے ایک سیاہ دن تھا۔اس دہشت گردانا حملے کے بعد سے پورے ملک میں ایک دم سے بے چینی جیسا ماحول طاری ہو چکا ہے۔کس نے کیوں کیوں یہ باتیں کم ہو رہی ہے مگر نشانہ ملک کے مسلمانوں کو بنایا جارہا ہے۔ملک کی برقی خبروں کی چینل کھلے عام ہندو مسلمان کی cd کیسیٹ چلا رہی ہے۔لیکن کوئی یہ نہیں کہتا ہے کہ وہ ڈیوٹی پر تعینات ہماری افواج کیا کر رہی تھی۔ انٹیلی جنس کہاں تھی۔مرکزی حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے میں لگی ہے اور اس صورتحال کے مدنظر ملک میں پھر سے " ہندو مسلمان " نفرت کی باتیں چہار جانب سننے کو مل رہی ہے۔اس حملے میں مسلمان سیاہ ،فوجی بھی مارے گئے ہیں کیا وہ اس ملک کے نہیں تھے ؟ ایسی بہت ساری باتیں عوام کے ذہن و دماغ پر گردش کررہی ہے۔اس حملہ کی مخالفت خود کشمیری مسلمان بھی کررہے ہیں۔اسکے علاوہ ملک بھر کے مسلمان بھی اسکی شدید مزمت کررہے ہیں۔ریاست مغربی بنگال میں ترنمول کانگریس لیڈران کارکنان وحامی بھی جگہ جگہ کینڈل مارچ کررہے ہیں۔وہیں ہگلی ضلع کے شہر بانسبیڑیا کے بیشتر مساجد کے آئمہ حضرات آج بعد نمازِ جمعہ اپنے اپنے مسجد کے سامنے پہلگام دہشت گردانا حملے کی پرزور مزمت کرتے نظر آئے۔ آئمہ حضرات نیکہا کہ یہ انسانیت سوز واقعہ نہ صرف بیگناہ جانوں کے ضیاء کا باعث بنا بلکہ ہمارے دلوں کوغم زدہ اور شوگوار کرگیا ہے ایسے وقت میں ہمیں مزید یکجہتی اور امن کو بحال کرنے کی طرف رجوع کرنی چاہئے۔ ہم اس اندوہناک سانحے میں شہید ہونے والے افراد کے گھر والوں سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔بانسبیڑیا کی عوام اس دہشت گردی کے خلاف متحد اور مضبوط کھڑی ہے اور ہماری حکومت وقت سے مطالبہ ہے کہ مجرموں کو جتنی جلدی ہو انہیں قانونی کٹ گھڑے میں کھڑا کرکے سخت سے سخت سزا سنائی جائے سزا اس قسم کی ہو کہ انکی آنے والی نسلیں بھی خوفزدہ ہوجائیں۔ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا کہ جس نے بھی یہ ظلم و بربریت کی ہے اسکا تعلق کسی بھی مذہب سے نہیں ہوسکتا انکا مذہب " دہشت گردی " ہے یہ کسی کے نہیں ہیں۔صرف ہم ہی نہیں ملک کے سبھی مسلمان انکی اس حرکت کی سخت مزمت کرتے ہیں۔آخر میں " ہندوستان زندہ باد " " اسلام زندہ باد " کا نعرہ لگایا گیا ساتھ ہی ملک میں امن وسلامتی،قومی یکجہتی بنائے رکھنے کی گزارش کی گئی۔

کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں مارے جانے والے شہداء کے لیے کانگریس نے خراج عقیدت پیش کیا۔وارڈ 39 کے کانگریسی لیڈر امتخاب اختر،محمد عالمگیر،بکاش یادو سمیت دیگر کانگریسی کارکنان موجود تھے(تصویر ساجد پرویز)

جمعہ کے روز میدان ساتھی نے ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا جو 17 مئی 2025 کیلئے تھا جس میں عظیم الشان انداز میں میڈیکل چیک اپ کیمپ منعقد کیاجائے گا اس پریس کانفرنس میں سبرتودتہ، سروپ بسواس، سورو پال، جے دیپ مکھرجی ، شنکرداس، سبھاشش سرکار، نذر الاسلام اور رابن گھوش شریک تھے۔

پہلگام میں ہوئے دہشت گرادانہ حملہ کے خلاف فرفرہ شریف میں میں احتجاج

فرفورہ شریف میں جمعہ کو احتجاجی مارچ کیا گیا۔فرفرہ شریف کے پیر صاحب اور علاقے کے عام لوگ کشمیر کے پہلگام میں وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کے خلاف احتجاج کرنے اور عام لوگوں کی حفاظت کا مطالبہ کرنے کے لیے مارچ میں شامل ہوئے۔مارچ کے اختتام پر بہت سے پیر صاحبان جن میں پیر عبداللہ صدیقی، پیرزادہ سابن صدیقی، پیرزادہ صفاری صدیقی، پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی، پیرزادہ عزیر صدیقی، پیرزادہ مصفکین صدیقی، پیرزادہ حذیفہ صدیقی، پیرزادہ حذیفہ صدیقی، پیرزادہ ثناء اللہ صدیقی اور پیرزادہ صدیقی شامل تھے۔مارچ میں تمام شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔

پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے شہیدوں کی یاد میں وارڈ 29 کے کانگریسی لیڈر محترمہ رخسانہ بیگم کی قیادت میں شہیدوں کو نم آنکھوں سے یاد کرتے ہوئے موم بتی جلا کر انہیں خراج عقیدت پیش کیا گیا تو دوسری جانب سرکار سے سخت سے سخت سزا کی بھی مانگ کی گئی تصویر میں نارکل ڈانگا کی رخسانہ بیگم کی ہمراہ مسلم خواتین بھی اس پہلگام دہشت گردی کے خلاف اور سیکورٹی کی چونک پر آواز بلند کی۔(پرویز عالم)

دودھ میں ملاوٹ کر کے فروخت کرنے کے الزام میں ترنمول لیڈر گرفتار، کیمیکل ملایا جارہا تھا

ہگلی:25اپریل (محمد شبیب عالم) دودھ میں کیمکل ملاکر فروخت کرنے کا الزام ایک ترنمول کارکنوں کی تنظیم کے لیڈر بپلوب سرکار پرلگا جسکے بعد پولیس نے اسے گرفتار کرلی۔ اسے جمعہ کو چنسورہ عدالت میں پیش کیا گیا اور پولیس حراست میں لینے کا مطالبہ کیا گیا۔13اپریل کو پولوا تھانے کے تحت حسن آباد کے ایک ہوٹل میں دودھ میں ملاوٹ کا الزام سامنے آیا تھا۔شکایت ملنے پر پولیس نے چھاپہ مارا۔ایک دودھ کا ٹینکر اور ایک چھوٹی کار ضبط کی گئی۔کارروائی کے بعد تین افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔پولیس نے بعد میں ایک اور شخص کو گرفتار کی۔ان پر الزام تھا کہ دودھ میں کیمیکل ملاکر دودھ کی مقدار بڑھا کر فروخت کرتے ہیں۔اس واردات میں پولوا پولیس تھانے میں سات لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ یہ ایف آئی آر ترنمول لیڈر بپلوب سرکار کے نام پر درج کی گئی تھی۔اسکے بعد پولیس نے اسے گرفتار کی۔ بتایا جارہا ہے کہ اس کے علاوہ تاجر سونا شیل کا نام بھی لیا گیا ہے جو ترنمول کانگریس کے قریبی مانے جاتے ہیں۔ سپتوگرام مخالف جماعت کے ایک رہنماء ارگھیا چکرورتی کا الزام ہے کہ راج ہاٹ پنچایت کے حسن آباد کے ایک ہوٹل میں یہ کاروبار چل رہا تھا۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے خلاف راجہ بازار کراسنگ پر شدید احتجاج، حکومت سے جوابدہی کا مطالبہ

کولکاتا: 20 اپریل (نور عالم): پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے خلاف عوامی غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے راولپنڈی کے راجہ بازار کراسنگ پر نمازِ جمعہ کے بعد شہریوں کی بڑی تعداد سڑکوں پر اُمڈ آئی۔مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈز اور قومی پرچم تھامے ہوئے تھے، جن پر دہشت گردی کے خلاف نعرے درج تھے۔اس موقع پر شہداء کو خراجِ عقیدت پیش کیا گیا اور ان کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کیا گیا۔

احتجاج میں شریک افراد نے اس بہیمانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے مرکزی حکومت کی سکیورٹی پالیسیوں کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ بار بار ہونے والے خونریز حملے سکیورٹی اداروں کی نااہلی اور انٹیلیجنس نظام کی خامیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

اگرپارہ جامع مسجد کے امام، مسجد کمیٹی اور مصلیوں کی پہلگام حملے کی شدید مذمت، مجرموں کو سزا دینے کا مطالبہ

کمرہٹی :25 اپریل: اگرپارہ جامع مسجد کے امام، مسجد کمیٹی اور بڑی تعداد میں مصلیوں نے جموں و کشمیر کے پہلگام علاقے میں ہونے والے افسوسناک حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، جس میں بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔جمعہ کی نماز کے بعد مسجد کے احاطے میں ایک پُرامن احتجاج کا انعقاد کیا گیا، جس میں شرکاء نے ملک میں امن وامان، بھائی چارے اور یکجہتی کو فروغ دینے کی اپیل کی۔امام صاحب نے اپنے خطاب میں کہا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا اور جو بھی معصوم جانوں کو نشانہ بناتا ہے وہ انسانیت کا دشمن ہے۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس حملے کے ذمہ داروں کو جلد از جلد گرفتار کرے اور سخت ترین سزا دے تاکہ آئندہ اس طرح کے سانحات رونما نہ ہوں۔مسجد کمیٹی کے صدر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پورا ملک اس وقت دکھ اور غم میں مبتلا ہے، ایسے وقت میں ہمیں فرقہ واریت کے بجائے اتحاد کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات سے مسلمان اور اسلام کا کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ انسانیت سوز فعل ہے۔

دستخطوں کی جعلسازی کا الزام! کانتھی میں شبھیندو ادھیکاری کی ہندو دھرم سبھا کے معاملے پر کلکتہ ہائی کورٹ کی بڑی ہدایت

کولکاتا: 25 اپریل(عوامی نیوز سروس) اکشے ترتیا کے موقع پر دیگھا کے جگن ناتھ مندر کا افتتاح متوقع ہے جس میں مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی موجودگی بھی طے ہے۔اسی دن نندی گرام سے بی جے پی ایم ایل اے اور ریاستی اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری نے کانتھی میں ہندو دھرم سبھا منعقد کرنے کی اجازت کے لئے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔اس سلسلے میں عدالت عالیہ نے ایک اہم حکم جاری کیا ہے۔

30 اپریل کو دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح ہونا ہے جس کے لئے سرکاری سطح پر تیاریاں عروج پر ہیں۔شوبھندو ادھیکاری نے اسی دن کانتھی میں سناتنی ہندوؤں کی ایک بڑی سبھا کرنے کا اعلان کیا۔لیکن جب انہوں نے اس کے لیے ضلعی مجسٹریٹ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سے اجازت مانگی تو وہ مسترد کردی گئی۔اس کے بعد معاملہ ہائی کورٹ تک پہنچا۔ذرائع کے مطابق اکشے ترتیا کے دن جلوس و جلسے کی اجازت کے لیے کانتھی ہندو مہا سمیلن کے صدر رامیشور بیرا نے انتظامیہ کو خط لکھا تھا۔ مگر جب اجازت نہیں ملی تو رامیشور بیرا سمیت پانچ افراد عدالت سے رجوع ہوئے۔ تاہم مقدمے کی سماعت کے دوران رامیشور بیرا نے حیران کن دعویٰ کیا کہ انہوں نے اس کیس سے متعلق وکالت نامے پر دستخط نہیں کئے بلکہ کسی اور نے ان کی جگہ دستخط کیے ہیں۔ ان کے مطابق انہیں اس مقدمے کی بابت کچھ بھی معلوم نہ تھا۔اس دعوے کی صداقت پر شک کے پیش نظر جسٹس تیرتھنکر گھوش نے وکالت نامہ سمیت تمام دستاویزات کو دہلی کے سی ایف ایس ایل بھیجنے کا حکم دیا ہے تاکہ ان کی جانچ کی جاسکے۔رپورٹ آنے کے بعد ہی اس مقدمے پر کوئی حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔واضح رہے کہ جگن ناتھ مندر کے افتتاح کے موقع پر ریاستی انتظامیہ پوری تیاری میں مصروف ہے، جبکہ شبھیندو ادھیکاری کی سبھا کے لیے عدالت کا در کھٹکھٹایا جانا ریاستی سیاست میں ایک نیا موڑ لاسکتا ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: پہلگام حملے کا پہلا

دہشت گردوں کے سیاحوں پر حملہ کرنے پر ہنگامہ آرائی کے درمیان ہوا ہے، جس میں 25 ہندوستانی شہری اور ایک نیپالی شہری ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوئے تھے۔دہشت گردانہ حملے کے بعد، مرکزی حکومت نے کئی سفارتی اقدامات کا اعلان کیا، جیسے کہ اٹاری میں انٹیگریٹڈ چیک پوسٹ (ICP) کو بند کرنا، پاکستانی شہریوں کے لیے سارک ویزا چھوٹ کی اسکیم (SVES) کو معطل کرنا، انہیں اپنے ملک واپس جانے کے لیے 40 گھنٹے کا وقت دینا، اور دونوں طرف کے ہائی کمیشنوں میں افسران کی تعداد کو کم کرنا۔اس واقعے نے ملک بھر میں غم و غصے کو جنم دیا ہے، ملک بھر میں بڑے پیمانے پر احتجاج پھوٹ پڑا ہے، جس میں پہلگام حملے پر پاکستان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔

بقیہ: میرے بیٹے کو گھر

ہے؟ کیا وہ ٹھیک ہے؟"

پنجاب کے فیروز پور سیکٹر میں بی ایس ایف کی 182 ویں بٹالین میں تعینات پورنم ساہو وردی میں تھے اور ان کے پاس ان کا سروس رائفل بھی تھا۔بدھ کو وہ مبینہ طور پر انجانے میں سرحد پار کر گئے تھے۔بی ایس ایف افسران کے مطابق واقعہ اس وقت پیش ا؟ یا جب ساہو سرحد کے پاس کسانوں کے ایک گروپ کی حفاظت کے لیے ان کے ساتھ تھے۔وہ ایک درخت کے نیچے آرام کرنے کے لیے چلے گئے اور انجانے میں پاکستانی علاقہ میں داخل کر گئے۔انھیں فوراً پاکستان رینجرس نے حراست میں لے لیا۔افسران نے جمعرات کی شب تصدیق کی کہ ساہو کی رہائی کو لے کر بات چیت کرنے کے لیے ہندوستانی اور پاکستانی سرحدی فورسز نے 'فلیگ میٹنگ' کی لیکن گھر والوں کو اس بارے میں مزید کوئی جانکاری نہیں ملی۔بھولا ناتھ نے تھرتھراتی آواز میں کہا کہ "میرا بیٹا 3 ہفتے پہلے ہی چھٹی سے لوٹا تھا۔اب وہ پھر سے چلا گیا ہے اور ہمیں نہیں پتہ کہ ا؟ گے کیا ہوگا، وہ کب گھر واپس آئے گا۔" اپنے دو کمروں والے گھر میں پورنم کی بیوی رجنی خبر ملنے کے بعد سے مشکل سے ہی بات کر پا رہی ہیں۔انھوں نے دبی آواز میں کہا کہ "انھوں نے مجھے منگل کی شب فون کیا تھا۔وہ آخری بار تھا جب میں نے ان کی آواز سنی تھی۔" ان کے 7 سالہ بیٹے کو گھر سے نکلنے نہیں دیا جارہا، اسے موجودہ حالات کی کچھ خبر بھی نہیں ہے۔رجنی نے روتے ہوئے پوچھا کہ "میں اس بچے کو یہ کیسے سمجھاؤں کہ والد کے ساتھ کیا ہوا ہے؟ وہ لگاتار پوچھتا رہتا ہے کہ اس کے والد کب واپس آئیں گے۔" گھر والوں کو اس واقعہ کے بارے میں افسران سے نہیں، بلکہ پورنم کے ایک ساتھی سے پتہ چلا۔رجنی نے کہا کہ "بدھ کی شب 8 بجے ان کے ایک دوست نے فون کیا اور جو بھی ہوا اس کے بارے میں ہمیں بتایا۔" انھوں نے کہا کہ "تب سے ہم سو نہیں پائے ہیں۔ہم بس انھیں واپس چاہتے ہیں۔" بھولا ناتھ نے اس دن اپنے بیٹے کو فون کرنے کی کوشش کو یاد کیا۔انھوں نے کہا کہ "فون کرنے پر کوئی جواب نہیں ملا ہے۔مجھے لگا کہ شاید وہ مصروف ہوگا۔لیکن بعد میں اس کے دوست نے ہمیں بتایا کہ وہ اچھا محسوس نہیں کر رہا تھا اور ایک درخت کے نیچے آرام کر رہا تھا۔تبھی انھوں نے (پاکستان رینجرس نے) اسے پکڑ لیا۔" یہ واقعہ ایسے وقت میں پیش ا؟ یا ہے جب پہلگام دہشت گردانہ حملے کو لے کر دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی پہلے سے ہی بڑھا ہوا ہے، جس میں 26 لوگ مارے گئے تھے۔ساہو کو پاکستان رینجرس کے ذریعہ پکڑنے کا واقعہ پہلگام میں ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے کے ٹھیک ایک دن بعد ہوا ہے۔حالانکہ افسران کا کہنا ہے کہ اس طرح اچانک بارڈر پار کرنے کا واقعہ غیر معمولی نہیں ہے، اور عام طور پر سفارتی ذریعہ سے انھیں حل کرلیا جاتا ہے۔حالانکہ کنبہ انہونی کے اندیشہ کو لے کر ڈرا ہوا ہے۔رجنی نے کہا کہ "ہماری حکومت سے بس ایک ہی گزارش ہے۔انھیں گھر لے آئیے۔چاہے جو بھی کرنا پڑے، بس انھیں گھر لے آئیے۔"

بقیہ: ایل او سی پر رات

ایک خونی حملے میں 26 افراد جاں بحق اور 17 زخمی ہو گئے تھے۔اس حملے کے بعد نہ صرف کشمیر بلکہ پورے ملک میں سیکیورٹی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ فروری میں بھی پاکستانی فوج نے پونچھ ضلع کے کچھ علاقوں میں ہندوستانی چوکیوں پر فائرنگ کی تھی، جس کا مؤثر جواب دیا گیا تھا۔تازہ فائرنگ کے واقعے کو پہلگام حملے سے جوڑ کر دیکھا جارہا ہے، کیونکہ حملے کے بعد پاکستان کی طرف سے اشتعال انگیزی میں اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ادھر، وزارت دفاع اور داخلہ کی سطح پر بھی صورتحال کا باریکی سے جائزہ لیا جارہا ہے اور متعلقہ ایجنسیوں کو چوکنا رہنے کی ہدایت دی گئی ہے۔حکام کے مطابق، جب تک سرحد پار سے دہشت گردوں کی دراندازی کے خطرات موجود ہیں، تب تک ایل او سی پر اس قسم کی فائرنگ اور تناؤ کی صورتحال برقرار رہ سکتی ہے۔

بقیہ: اٹاری بارڈر بند ہونے

کردیا ہے اور وہ پاکستان جانے کے لیے بے تاب دکھائی دے رہی ہیں۔بتایا جارہا ہے کہ کچھ خواتین ایسی ہیں جو ہندوستانی شہری ہیں اور ان کے پاس ہندوستانی پاسپورٹ ہے، جبکہ ان کے بچوں کے پاس پاکستانی پاسپورٹ ہے۔سرحد پر افسران نے بچوں کو تو پاکستان جانے کی اجازت دے دی، لیکن ان خواتین کو جانے کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔اس وجہ سے پاکستان میں بچے اپنی ماؤں کا انتظار کررہے ہیں۔ بچوں کے پاکستان چلے جانے کے بعد ان کی ماؤں کو جب وہاں جانے سے روکا گیا تو اس سے ناراض خواتین نے اٹاری بارڈر پر امیگریشن چیک پوسٹ (؟آئی سی پی) کے باہر نعرہ بازی شروع کردی اور انتظامیہ کے خلاف اپنا غصہ ظاہر کیا۔انھوں نے الزام عائد کیا کہ افسران کا رویہ ناانصافی پر مبنی اور غیر حساس ہے، جو ماں اور بچوں کو الگ کرنے جیسا غیر اخلاقی قدم اٹھا رہے ہیں۔خواتین کے احتجاجی مظاہرہ کی وجہ سے بارڈر پر کچھ دیر کے لیے ماحول انتہائی کشیدہ ہوگیا۔افسران نے حالات کو سنبھالنے اور خواتین کو منانے کی کوشش کی، لیکن خواتین اپنے مطالبات پر بضد دکھائی دے رہی ہیں۔وہ بھی اپنے بچوں کے ساتھ سرحد پار کرنے کی اجازت چاہتی ہیں۔ان حالات نے ایک بار پھر بارڈر پار ازدواجی رشتوں اور ان سے جڑی قانونی پیچیدگیوں پر سوال کھڑے کردیے ہیں۔

بقیہ: ریاستوں میں موجود

جاری کیے گئے سبھی ویزا رَد کرنے کا اعلان کیا تھا اور پاکستان میں رہنے والے ہندوستانی شہریوں کو جلد از جلد گھر لوٹنے کا مشورہ بھی دیا تھا۔وزرائے اعلیٰ کے سامنے یہ بات رکھتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں مقیم پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں اور ان کو وطن واپس بھیجنا یقینی بنائیں۔دراصل جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہوئے خوفناک دہشت گردانہ حملے میں 26 سیاحوں کی موت کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے درمیان تعلقات کشیدہ ہوگئے ہیں۔حملہ منگل کے روز دوپہر تقریباً 3 بجے ہوا تھا۔دہشت گرد بیسرن وادی میں پہاڑ سے نیچے اترے تھے اور وہاں سیاحوں پر گولی باری شروع کردی تھی۔اس جگہ کو لمبے ہرے بھرے گھاس کے میدانوں کی وجہ سے 'منی سوئٹزرلینڈ' کہا جاتا ہے، لیکن اب لوگ وہاں جانے سے خوف کھا رہے ہیں۔اس حملے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ سے فون پر بات چیت کی تھی اور ان سے سبھی ضروری قدم اٹھانے کو کہا تھا۔اسی دن امت شاہ نے ایمرجنسی میٹنگ طلب کی تھی اور میٹنگ میں موجود کئی اعلیٰ افسران کو اہم ہدایات دی گئی تھیں۔

بقیہ: وقف ترمیمی قانون

میں داخل حلف نامہ میں کئی نکات پیش کیے ہیں۔اس حلف نامہ میں شامل اہم باتیں ذیل میں پیش کی جارہی ہیں۔سپریم کورٹ میں داخل عرضیوں میں کسی بھی انفرادی معاملے میں ناانصافی کی شکایت نہیں کی گئی ہے، ایسے میں یہ کسی شہری حقوق کا مسئلہ نہیں ہے۔ہندو مذہبی اداروں کے مینجمنٹ سے موازنہ یا برابری کیا جانا بے بنیاد ہے۔وقف ترمیمی قانون مسلم سماج کی بہتری اور شفافیت کے لیے لایا گیا قانون ہے، جس سے کسی ا؟ ئینی حق کی خلاف ورزی نہیں ہوتی ہے۔وقف ریاستی بورڈس اور قومی کونسل کا موازنہ عطیہ جیسے انفرادی عہدہ سے نہیں کیا جا سکتا۔وقف ترمیمی قانون اس بات کی تصدیق کرتا ہے کہ وقف ملکیت کی شناخت، زمرہ بندی اور ریگولیشن قانونی پیمانوں اور عدالتی نگرانی کے ماتحت ہونا چاہیے۔وقف قانون کا ڈیزائن یہ یقینی کرتا ہے کہ کسی بھی شخص کو عدالت کی پہنچ سے محروم نہیں کیا جائے۔وقف قانون یہ یقینی کرتا ہے کہ شہریوں کی ملکیت کے حقوق، مذہبی آزادی اور عوامی عطیہ کو متاثر کرنے والے فیصلے غیر جانبداری اور جواز کی حدوں کے اندر کیے جائیں۔قانون میں کی گئی ترامیم کی منشا وقف مینجمنٹ میں عدالتی جوابدہی، شفافیت اور غیر جانبداری کے مدنظر ہے۔وقف قانون پُرعزم آئینی بنیاد پر ہے اور شہری حقوق کے کسی بھی التزام کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے۔اس قانون میں دیے گئے وقف مینجمنٹ کے سیکولر، انتظامی پہلوو؟ ں کو جائز طریقے سے ریگولیٹ کرنے کا التزام کیا گیا ہے۔قانونی ریگولیشن میں عبادت کو اچھوتا چھوڑتے ہوئے مسلم طبقہ کے مذہبی اعمال کے احترام کا خیال رکھا گیا ہے۔وقف قانون شفافیت، جوابدہی، سماجی فلاح اور مجموعی حکومت کا مقصد پورا کرتا ہے، جو آئینی اقدار اور عوامی مفادات کے موافق ہیں۔پارلیمنٹ نے یہ قانون بنانے میں اپنے حلقہ اختیار میں کام کیا ہے اور یہ خیال رکھا ہے کہ کسی بھی طرح سے مذہبی آزادی پر ضرب نہ لگے۔وقف قانون مذہبی بندوبست کا مینجمنٹ مذہبی آزادی پر حملہ کیے بغیر کرتا ہے، ساتھ ہی عبادت کرنے والوں اور مسلم سماج کے ذریعہ ان پر رکھے گئے اعتماد کو بنائے رکھتا ہے۔وقف ایکٹ قانون ساز طاقت کا ایک جائز اور آئینی استعمال ہے، جو وقف ادارہ کو مضبوط کرتا ہے۔یہ قانون وقف مینجمنٹ کو آئینی اصولوں کے ساتھ جوڑتا ہے اور موجودہ دور میں وقف کے مجموعی کارِعمل کی سہولت فراہم کرتا ہے۔وقف کونسل اور بورڈ کے 22 اراکین میں زیادہ سے زیادہ 2 غیر مسلم ہوں گے۔سرکاری اراضی کو قصداً یا غلط طریقے سے وقف ملکیت کی شکل میں نشان زد کرنا ریونیو ریکارڈ کو درست کرنے کے لیے ہے اور سرکاری زمین کو کسی مذہبی طبقہ کی زمین نہیں مانا جاسکتا۔

بقیہ: غزہ کی پٹی پر

مطابق، 18 مارچ سے دوبارہ جنگ شروع ہونے کے بعد سے اب تک 1900 سے زائد افراد شہید ہوئے اور 5000 سے زائد زخمی ہوچکے ہیں۔واضح رہے کہ فلسطینی تحریک حماس کی جانب سے یکم مارچ کو ختم ہونے والی جنگ بندی میں توسیع کے امریکی منصوبے کو تسلیم کرنے سے انکار کے باعث اسرائیل نے غزہ کی پٹی پر دوبارہ حملے شروع کردیے تھے۔اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں ڈی سیلینیشن پلانٹ کی بجلی کی سپلائی بھی منقطع کردی تھی اور انسانی امدادی ٹرکوں کا داخلہ بند کردیا ہے۔

2 طالب علموں نے کھولا ریلوے ٹریک کا پینڈولم، ٹرین ہوسکتی تھی بے پٹری

RPF نے انہیں ریلوے کلپس کے ساتھ گرفتار کیا، بڑا حادثہ ہونے سے ٹلا

موتیہاری (اے این بی) بہار کی نیپال سرحد سے متصل موتیہاری کے کنڈوچین پور ریلوے اسٹیشن کے قریب حال ہی میں ایک سنگین اور مشکوک واقعہ سامنے آیا ہے، جس نے ریلوے انتظامیہ اور مقامی پولیس کو ہائی الرٹ کر دیا ہے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس نے ریلوے ٹریک سے کئی پینڈولم (ریلوے کلپس) کھلے پائے جانے کے بعد دو نوجوانوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ یہ دونوں نوجوان ایک مقامی مدرسے کے طالب علم بتائے جاتے ہیں۔ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ یہ واقعہ ٹرین کو پٹری سے اتارنے یا ریلوے کو نقصان پہنچانے کی سازش کا حصہ ہوسکتا ہے۔ پولیس اور آر پی ایف نے معاملے کی گہرائی سے تحقیقات شروع کردی ہے، تاکہ اس سازش کے پیچھے محرکات اور اس میں ملوث دیگر ممکنہ افراد کا پتہ لگایا جاسکے۔ یہ واقعہ موتیہاری ضلع کے کنڈوچین پور ریلوے اسٹیشن کے قریب پیش آیا، جو ہندوستان-نیپال سرحد کے قریب واقع ہے۔ معلومات کے مطابق، RPF کی ایک معمول کی گشتی ٹیم نے ریلوے ٹریک کے معائنہ کے دوران کئی پینڈولم ہٹائے ہوئے پائے۔ پینڈولم ریلوے ٹریک کو مستحکم رکھنے کے لیے استعمال ہونے والے اہم آلات ہیں، اور ان کے ہٹانے سے ٹرین کے پٹری سے اترنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ گشتی ٹیم نے فوری طور پر اعلیٰ حکام کو اطلاع دی، اور علاقے میں تلاشی مہم شروع کی گئی۔ تلاشی کے دوران آر پی ایف نے جائے وقوع کے قریب سے دو نوجوانوں کو مشکوک حالت میں پکڑلیا۔ ان کے پاس سے کچھ پینڈولم اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ سے معلوم ہوا کہ دونوں نوجوان مقامی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ ان کی سرگرمیاں مشکوک پائے جانے کے بعد انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ اس واقعہ سے ریلوے اور سکیورٹی اداروں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔ ریلوے ٹریک سے پنڈولم ہٹانا ایک منصوبہ بند اور خطرناک عمل سمجھا جاتا ہے، کیونکہ اس سے نہ صرف ریلوے املاک کو نقصان پہنچ سکتا ہے بلکہ مسافروں کی زندگیوں کو بھی خطرہ لاحق ہوسکتا ہے۔ حالیہ مہینوں میں، ملک کے مختلف حصوں جیسے کانپور اور اجمیر میں ریلوے پٹریوں پر مشکوک اشیاء (جیسے ایل پی جی سلنڈر، سیمنٹ کے پتھر) رکھے جانے کے واقعات سامنے آئے ہیں، جس کے بعد ریلوے سکیورٹی کو لے کر مزید چوکس ہوگیا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی آر پی ایف نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دونوں مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر ان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا۔ اس بارے میں مقامی پولیس کو بھی اطلاع دی گئی اور مشترکہ تحقیقات شروع کردی گئی۔ پولیس یہ جاننے کی کوشش کررہی ہے کہ دونوں نوجوانوں نے پینڈولم کیوں اور کس کی ہدایت پر ہٹایا۔ کیا یہ ان کی ذاتی شرارت تھی یا اس کے پیچھے کوئی بڑی سازش ہے؟ حراست میں لیے گئے نوجوانوں سے برآمد ہونے والے پینڈولم کہاں سے آئے؟ کیا انہیں ریلوے ٹریک سے ہی ہٹایا گیا تھا یا کہیں اور سے لایا گیا تھا؟ اس واقعہ کے بعد ریلوے اور آر پی ایف اپنے حفاظتی انتظامات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ خاص طور پر سرحدی علاقوں میں ریلوے اسٹیشنوں اور ٹریکس کی نگرانی سخت کرنے کے منصوبے بنائے جا رہے ہیں۔ ریلوے لائن پر کئی پینڈولم کھلے پڑے پائے گئے جس کی وجہ سے خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ ٹرین کو نقصان پہنچانے کی نیت سے یہ مذموم کوشش کی گئی ہے۔ آر پی ایف کی ٹیم نے دونوں طالب علموں کو اپنی تحویل میں لے کر تفتیش شروع کردی ہے۔ دونوں طالب علموں کو کنڈوچین پور ریلوے اسٹیشن کے قریب پینڈولم کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔

NEET.UG 2024 پیپر لیک معاملے میں سنجیو مکھیا گرفتار

بہارشریف (مرشد دسنوی) ایک سنسنی خیز کارروائی کرتے ہوئے بہار پولیس کے اقتصادی جرائم یونٹ (EOU) اور اسپیشل ٹاسک فورس (STF) نے NEET-UG 2024 پیپر لیک کیس کے اہم ملزم سنجیو کمار عرف سنجیو مکھیا عرف لٹن مکھیا کو گرفتار کرلیا ہے۔ یہ گرفتاری کل دیر رات پٹنہ کے ساگونا موڑ علاقے کے ایک فلیٹ سے کی گئی۔ جہاں وہ 11 ماہ تک مفرور رہنے کے بعد روپوش تھا۔ بہار پولیس نے اس کی گرفتاری پر 3 لاکھ روپے انعام کا اعلان کیا ہے۔ ضلع کے نگرنوسہ تھانہ علاقے کے شاہ پور بلوا گاؤں کا رہائشی سنجیو مکھیا مئی 2024 میں NEET-UG امتحان کا پیپر لیک ہونے کے بعد سے مفرور تھا۔ تحقیقاتی ایجنسیوں نے اسے پکڑنے کے لیے بہار، اتر پردیش، ہریانہ، راجستھان اور نیپال میں چھاپے مارے۔ لیکن وہ ہر بار پولیس کو چکمہ دینے میں کامیاب رہا۔ ذرائع کے مطابق سربراہ نیپال میں بھی روپوش تھا جس کی سبب ان کی گرفتاری اور بھی مشکل ہوگئی۔ اپریل 2024 میں بہار پولیس نے مکھیا کی گرفتاری کے لیے 3 لاکھ روپے اور اس کے دو ساتھیوں شبھم کمار اور راج کشور کمار کے لیے ایک ایک لاکھ روپے کے انعام کا اعلان کیا تھا۔ اس کے علاوہ مارچ 2025 میں اکنامک آفنس یونٹ نے چیف کے گھر پر ڈیکلریشن فارم چسپاں کیا تھا جس میں ان کی جائیداد ضبط کرنے کی وارننگ دی گئی تھی۔ پٹنہ پولیس کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ سنجیو مکھیا سوگنا موڑ کے ایک فلیٹ میں چھپا ہوا ہے۔ اسی بنیاد پر ای او یو اور ایس ٹی ایف کی مشترکہ ٹیم نے دیر رات چھاپہ مار کر اسے گرفتار کرلیا۔ EOU کے ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل (ADG) نیر حسنین خان نے کہا کہ مکھیا ایک منظم گینگ کا سرغنہ تھا جو بہار اور دیگر ریاستوں میں پیپر لیک کے واقعات کو انجام دینے میں ملوث تھا ان کی گرفتاری اس کیس میں ایک اہم پیش رفت ہے۔ آپ کو بتاتے ہیں کہ NEET-UG 2024 کا امتحان، جو 5 مئی 2024 کو ملک بھر کے 4750 مراکز پر منعقد ہوا تھا اس معاملے میں پیپر لیک کے واقعے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا تھا۔ پٹنہ پولیس نے سب سے پہلے اس گھوٹالے کا پردہ فاش کیا جب ایک پرائیویٹ اسکول میں 20-25 طلباء کو امتحان سے ایک دن پہلے سوالیہ پرچے اور جوابات فراہم کیے گئے۔ جانچ میں پتہ چلا کہ ہر طالب علم سے 30-40 لاکھ روپے وصول کیے گئے تھے۔ اس کیس کی تحقیقات پہلے مقامی پولیس کو پھر EOU اور آخر میں سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) کو سونپی گئی۔ سنجیو مکھیا کا نام صرف NEET-UG پیپر لیک تک ہی محدود نہیں ہے وہ گزشتہ دو دہائیوں سے مختلف مسابقتی اور بھرتی امتحانات کے پیپر لیکس میں ملوث رہا ہے۔ اس کا مجرمانہ ریکارڈ 2010 کا ہے جب اس کا نام پہلی بار 2016 پیپر لیک کے معاملے میں سامنے آیا تھا اور اتراکھنڈ میں میڈیکل کے داخلے کے امتحان کا پرچہ لکھ کرنے کے الزام میں گرفتار کیا گیا تھا لیکن ثبوت کی کمی کے سبب دو ماہ میں ضمانت مل گئی۔ اس پر BPSC,TRE اور بہار پولیس کانسٹیبل بحالی امتحان 2023 اور ہریانہ میں ڈنٹری اور انگلش استاد کی بحالی کے امتحان کے پیپر لکھ کر بھی الزام ہے۔ پیپر لیک معاملے کو لے کر کانسٹیبل بحالی کے امتحان کو منسوخ کرنا پڑا تھا۔ اس طرح سنجیو مکھیا کے اوپر کئی بحالی کے امتحان سے پہلے پیپر لیک معاملے میں ملوث ہونے کا امکان ہے۔

پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملہ کی جتنی مزمت کی جائے کم ہے: ایس ایم شرف

پٹنہ (اے این بی) کشمیر کے پہلگام میں ہوئے دہشتگردانہ حملے کی جتنی مزمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ نہتھے سیاحوں پر جس نے بھی حملہ کیا اس نے پوری انسانیت شرمسار کیا ہے اس طرح کے حیوانیت کرنے والے کو دہشتگردوں کو سیدھے لٹکا کر گولی مار دینی چاہئی۔ مرکزی حکومت کو چاہیے کہ انکو گرفت میں لینے کے لئے سخت کارروائی کی جائے اسکے لیے جو بھی ممکن کارروائی ہو کی جانی چاہئے۔ شرف نے میڈیا میں اس حملہ کو ہندو مسلم کے نظریہ سے پیش کرنا غیر مناسب بتایا ہے اور غیر ذمہ دارانہ عمل ہے اس سے ملک میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ مرکزی حکومت سے مطالبہ ہے کہ اس طرح کی خبر سے میڈیا کو بعض رکھے۔ انہون نے کہا کہ دہشتگردوں کی کوئی ذات اور مذہب نہیں ہوتی ہے جو انسانیت کو بھول جائے اور حیوانیت پر آمادہ ہوجائے اسے مسلمان کہنا مسلمان کی توہین ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس حملے میں شہید کے گھر والوں کے غم میں پورا ملک غم میں شریک ہے۔ شرف نے کہا کہ اس دہشتگردانہ واقعہ میں جن جن کشمیری لوگوں نے اپنی جان پر کھیل کر سیاحوں کی جان بچا کر بہادری کا ثبوت دیا وہ قابل ستائش ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کو اس طرح کا قدم اٹھانے کی ضرورت ہے کے کبھی بھی اس طرح کی واقعات پیش نہیں آئے۔

PK کی 'بہار بدلاؤ یاترا' 20 مئی سے شروع ہوگی

جموئی (اے این بی) جن سوراج کے بانی پرشانت کشور کی بہار بدلاؤ یاترا 20 مئی سے لوک نائک جے پرکاش نارائن کی جائے پیدائش سیتاب دیارا سے شروع ہوگی۔ مسٹر کشور آج ایک روزہ دورے پر جموئی پہنچے۔ جموئی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے، انہوں نے ایک بڑا اعلان کیا کہ 'بہار بدلاؤ یاترا' 20 مئی کو جے پرکاش نارائن (جے پی) کی جائے پیدائش سیتاب دیارہ سے شروع ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ یہ یاترا جے پی کے ادھورے خوابوں کو پورا کرنے، بہار میں نظام کی تبدیلی اور انقلاب کی مکمل شکل لانے کے مقصد سے شروع کی جائے گی۔ مسٹر کشور نے کل وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ بہار پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر مودی گجرات میں بلٹ ٹرین بنانے کے لئے ایک لاکھ کروڑ روپے خرچ کر رہے ہیں اور بہار میں صرف 1-2 ریلوے لائنوں کی دوہری کاری کا اعلان کیا گیا ہے اور کچھ نئی ٹرینیں شروع کی گئی ہیں۔ نئی ٹرینیں بھی اس لئے شروع کی گئی ہیں تاکہ بہار کے بچے ان ٹرینوں میں سوار ہوکر گجرات کے کارخانوں میں کام کرسکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں خوشی ہوتی اگر مسٹر مودی بہار میں اسٹیل کے کارخانے لگاتے اور بہار میں تیار ہونے والا اسٹیل مال گاڑیوں کے ذریعے پورے ملک میں پہنچایا جاتا۔ بہار کو صرف نئی ٹرینوں کی ضرورت نہیں ہے، بہار کو فیکٹریوں کی ضرورت ہے۔ گجرات کی طرح بہار میں بھی گفٹ سٹی بنایا جائے تاکہ بہار کے بچوں کو مزدوری کرنے کے لیے دوسری ریاستوں میں نہ جانا پڑے۔ مسٹر کشور نے نتیش حکومت میں وزیر اشوک چودھری پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ سبھی جانتے ہیں کہ مسٹر چودھری کا سیاسی کردار کیا ہے۔ انہوں نے اپنی بیٹی کے لیے ٹکٹ خرید کر اسے ایم پی بنوایا۔ بہار میں کسی لیڈر یا پارٹی میں اتنی ہمت نہیں ہے کہ وہ ہم پر ایک روپیہ بھی لینے کا الزام لگا سکے۔ ہم نہ تو ایم ایل اے ہیں نہ ایم پی اور نہ ہی ہم ریت مافیا یا شراب مافیا کے لیے کام کرتے ہیں۔ ہم نے جو بھی دولت کمائی ہے وہ اپنی ذہانت اور محنت سے کمائی ہے۔ ہم جو بھی وسائل خرچ کر رہے ہیں، ہم اسے بہار کے غریب لوگوں کے لیے خرچ کر رہے ہیں، تاکہ پیسے کی کمی کی وجہ سے انہیں سیاست سے دور نہ رہنا پڑے۔

نالندہ: مچھلی پکڑنے کے تنازع میں فائرنگ، 2 افراد زخمی

بہارشریف (اے این بی) ضلع کے مانپور تھانہ علاقے میں واقع بھوج پور گاؤں میں جمعرات کی دیر شام مچھلی پکڑنے کے تنازع نے پرتشدد رخ اختیار کر لیا۔ اس فائرنگ کے دوران ایک نوجوان اور ایک خاتون شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کی شناخت سنجیت کمار اور پھولوا دیوی کے طور پر ہوئی ہے۔ زخمی سنجیت کمار نے ہسپتال میں پولیس کو اپنے بیان میں بتایا کہ کچھ لوگ اس کے بڑے بھائی کے تالاب میں زبردستی مچھلیاں پکڑ رہے تھے۔ اس پر احتجاج کیا گیا تو بدمعاشوں نے گالی گلوچ اور لڑائی شروع کردی۔ اسی وقت جب سنجیت گاؤں کی طرف جارہا تھا تو ملزمان نے اسے گھیر لیا اور فائرنگ شروع کردی۔ سنجیت کو ایک گولی سینے میں، دو بائیں ہاتھ میں اور ایک دائیں ہاتھ میں لگی۔ اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ واقعے میں زخمی پھولوا دیوی کے اہل خانہ نے بتایا کہ کچھ لوگ ان کی نجی زمین سے زبردستی ریت نکال رہے تھے۔ جب اس نے اس کے خلاف احتجاج کیا تو گاؤں کے مجرموں نے اس پر گولی چلادی۔ جس کی سبب پھلوا دیوی کی ٹانگ میں گولی لگی۔ اس معاملے مانپور تھانے صدر سمن کمار نے بتایا کہ تالاب سے مچھلیاں پکڑنے پر تنازع ہوا تھا جس کے بعد فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ فی الحال پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے اور ملزم کی گرفتاری کے لیے مسلسل چھاپے مارے جارہے ہیں۔ پولیس زخمی سنجیت کمار کا بیان لینے کی کارروائی بھی مکمل کرلی ہے۔ اس واقعہ کے بعد گاؤں میں کشیدگی کا ماحول ہے۔ سیکورٹی کے پیش نظر پولیس نے علاقے میں گشت بڑھا دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملزمان کو جلد گرفتار کرکے سخت کارروائی کی جائے گی۔

کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام امبیڈکر جینتی کم بھیم سمواد پروگرام

چھپرہ: سارن ضلع کانگریس کمیٹی کے زیر اہتمام امبیڈکر جینتی کم بھیم سمواد پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر ضلع بچو پرساد بیرونے کی۔ اس موقع پر ریاست کے مقرر کردہ مبصر سدھارتھ جھشتر یہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ باباصاحب کے نظریات اور افکار کو عوام تک پہنچانے کے لیے کانگریس کارکنوں کو گھر گھر جانے کی ضرورت ہے۔ صرف کانگریس نے ہی دلتوں وسماج کے پسماندہ طبقات کو آگے لے جانے کا کام کیا ہے۔ ضلع صدر مسٹر بیرونے کہا کہ باباصاحب کے دیے گئے آئین کی طاقت پر کانگریس نے جمہوریت کو مضبوط کیا۔ موجودہ حکومت اسے تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ سابق ضلع صدر ڈاکٹر کامیشور پرساد سنگھ نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے باباصاحب کے نظریات پر عمل کرتے ہوئے دلتوں، اقلیتوں اور سماج کے کمزور طبقات کو سیاسی طور پر مضبوط کیا۔

اتر پردیش کے لاپتہ چمنی ورکر کا معمہ حل، 2 لوگوں کی گرفتاری

سیتامڑھی (اے این بی) سیتامڑھی ضلع کے سہیارہ پولیس اسٹیشن کے تحت سوموا ینٹ "بھٹے پر کام کرنے والے رائے بریلی، یوپی کے مزدور جتیندر کمار کی والدہ نے سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر رام کرشنا سیتامڑھی سے ملاقات کی اور بتایا کہ اس کا بیٹا 31.03.2025 کی رات سے لاپتہ ہے، جس کے بارے میں چمنی مالک کا کہنا ہے کہ وہ کہیں بھاگ گیا ہے۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر سیتامڑھی رام کرشنا نے اس معاملے کا فوری نوٹس لیا اور مزدور کی ماں کی درخواست کی بنیاد پر، چمنی کے مالک سمیت کل چار نامزد افراد کے خلاف 18.04.2025 کو ایف آئی آر درج کی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ، سیتامڑھی کی ہدایت کے مطابق، سب ڈویژنل پولیس آفیسر صدر رام کرشنا کی قیادت میں ایک خصوصی پولیس ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔

قومی لوک عدالت کا انعقاد 10 مئی سے

پورنیہ (اے این بی) نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی نئی دہلی کے پروگرام کے مطابق اور بہار اسٹیٹ

لیگل سروسز اتھارٹی، پٹنہ کی ہدایات کے مطابق اس سال کی دوسری قومی لوک عدالت کا انعقاد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی پورنیہ کی جانب سے 10 مئی کو کیا جارہا ہے اس قومی لوک عدالت کا اہتمام پورنیہ کی دیوانی عدالت کے ساتھ ساتھ سب ڈویژنل سول کورٹس بنمنکھی، دھمدھا اور بیسی میں بھی کیا جائے گا۔ مذکورہ قومی لوک عدالت میں قابل تعزیر فوجداری مقدمات، این آئی ایکٹ کیسز، بینک لون کی وصولی سے متعلق کیسز موٹر ایکسیڈنٹ انشورنس کلیم کیسز مزدوری کے تنازعات بجلی اور پانی کے بلوں ازدواجی تنازعات (سوائے طلاق کے) اراضی کے حصول کے معاملات، تنخواہ اور پنشن سے متعلق کیسز، صارفین سے متعلق کیسز، ریونیو سے متعلق کیسز اور دیگر دیوانی مقدمے سمجھوتہ کی بنیاد پر طے کیے جائیں گے مذکورہ قومی لوک عدالت میں زیادہ سے زیادہ مقدمات کو نمٹانے کے لیے جناب پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، پورنیہ مسٹر کنہیا چودھری کی ہدایات کے مطابق آج 25.04.2025 کو دوپہر 01:35 بجے ایک میٹنگ بلائی گئی ہے۔

ٹیلی کنسلٹنسی میں بہترین کا مظاہرہ کرنے 5 ہیلتھ افسروں کو ڈی ایم نے انعامات سے نوازا

ڈاکٹر ڈاکٹر سندھیا شری کے ذریعہ 02 ہزار 514 مریضوں کا آن لائن علاج

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار کی طرف سے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں منعقدہ محکمہ صحت کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کے دوران ضلع کے پانچ بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ہیلتھ آفیسرز کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار کے ہاتھوں سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا جنہوں نے فیکلٹی کے ذریعے علاقے میں کام کرنے والے ہیلتھ سنٹرز اور سب سنٹرز میں موجود مریضوں کو بہتر طبی امداد فراہم کی اس میں بن منکھی بلاک ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر سندھیا شری کے ساتھ کوٹھی بلاک کے ڈیبرا بازار کے ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر کے ڈاکٹر بی ڈاکٹر شیاما کماری کے نگر بلاک کے ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر بن بھاگ کے ڈاکٹر اجیت کمار امرو بلاک کے ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر مجھاٹا کے ڈاکٹر ڈاکٹر للن کمار اور دھمداہ بلاک کے ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر دمیلی کے ڈاکٹر ڈاکٹر رنجیت رنجن کو ضلع مجسٹریٹ نے اعزاز سے نوازا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار نے ضلع کے دیگر محکمہ صحت کے افسران کو ہدایت کی کہ وہ ان تمام ہیلتھ افسران سے سیکھیں اور اپنے علاقے کے دیگر مراکز صحت-فیلی مراکز میں آنے والے دیگر مریضوں کو ٹیلی کنسلٹیشن کی سہولت کے ذریعے سینئر ڈاکٹروں کے ذریعہ صحت سے متعلق مدد فراہم کرکے انہیں مختلف بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے راغب کریں۔ مارچ کے مہینے کے دوران 02 ہزار 514 مریضوں کا ڈاکٹر سندھیا شری نے ٹیلی کنسلٹیشن کے ذریعے علاج کیا۔ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ کندن کمار نے مختلف مراکز صحت کے ترجمانوں میں موجود مریضوں کی صحت کے مسائل کے بارے میں آن لائن میڈیم کے ذریعے جس میں موجود ڈاکٹروں سے ٹیلی کنسلٹیشن ہیلتھ سہولت کے ذریعے جانکاری لی اس کی بنیاد پر مریضوں کو آن لائن ہیلتھ ایڈوائس دی جاتی ہے۔ جس کے مطابق سپوکس میں موجود ہیلتھ ورکرز مریض کو ادویات فراہم کرتے ہیں مارچ کے مہینے کے دوران ایس ڈی ایم بن منکھی جس میں کام کرنے والے ڈاکٹر، ڈاکٹر سانکھیا سری کے ذریعے 2,514 مریضوں کو صحت سے متعلق مشاورت آن لائن فراہم کی گئی ٹیلی کنسلٹنسی ہیلتھ کیئر میں بی ٹیک ڈاکٹر شیاما کماری ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر ڈیبرا بازار، کوٹھی بلاک کی ڈاکٹر نے 2 ہزار 02 مریضوں کا علاج کیا نگر بلاک کے بانبھاگ ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر کے ڈاکٹر اجیت کمار کے ذریعہ 1,896 مریضوں کو 1,896 مریضوں کو عامور بلاک کے مجھاٹا ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر کے ڈاکٹر ڈاکٹر للن کمار کے ذریعہ 1,896 مریضوں کو اور 1,591 مریضوں کو دھاڈا کے دمیلی بلاک کے ایڈیشنل پرائمری ہیلتھ سنٹر کے ڈاکٹر رنجیت رنجن نے آن لائن میڈیم کے ذریعے صحت سے متعلق مشاورت فراہم کی۔

2 طالب علموں نے کھولا ریلوے ٹریک کا پینڈولم، ٹرین ہوسکتی تھی بے پٹری

موتیہاری (اے این بی) بہار کی نیپال سرحد سے متصل موتیہاری کے کنڈوچین پور ریلوے اسٹیشن کے قریب حال ہی میں ایک سنگین اور مشکوک واقعہ سامنے آیا ہے، جس نے ریلوے انتظامیہ اور مقامی پولیس کو ہائی الرٹ کردیا ہے۔ ریلوے پروٹیکشن فورس نے ریلوے ٹریک سے کئی پینڈولم (ریلوے کلپس) کھلے پائے جانے کے بعد دو نوجوانوں کو حراست میں لے لیا ہے۔ یہ دونوں نوجوان ایک مقامی مدرسے کے طالب علم بتائے جاتے ہیں۔ خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ یہ واقعہ ٹرین کو پٹری سے اتارنے یا ریلوے کو نقصان پہنچانے کی سازش کا حصہ ہوسکتا ہے۔ پولیس اور آر پی ایف نے معاملے کی گہرائی سے تحقیقات شروع کردی ہے، تاکہ اس سازش کے پیچھے محرکات اور اس میں ملوث دیگر ممکنہ افراد کا پتہ لگایا جاسکے۔ یہ واقعہ موتیہاری ضلع کے کنڈوچین پور ریلوے اسٹیشن کے قریب پیش آیا، جو ہندوستان-نیپال سرحد کے قریب واقع ہے۔ معلومات کے مطابق، RPF کی ایک معمول کی گشتی ٹیم نے ریلوے ٹریک کے معائنہ کے دوران کئی پینڈولم ہٹائے ہوئے پائے۔ پینڈولم ریلوے ٹریک کو مستحکم رکھنے کے لیے استعمال ہونے والے اہم آلات ہیں، اور ان کے ہٹانے سے ٹرین کے پٹری سے اترنے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ گشتی ٹیم نے فوری طور پر اعلیٰ حکام کو اطلاع دی، اور علاقے میں تلاشی مہم شروع کی گئی۔ تلاشی کے دوران آر پی ایف نے جائے وقوع کے قریب سے دو نوجوانوں کو مشکوک حالت میں پکڑلیا۔ ان کے پاس سے کچھ پینڈولم اور دیگر سامان بھی برآمد ہوا ہے۔ ابتدائی پوچھ گچھ سے معلوم ہوا کہ دونوں نوجوان مقامی مدرسے میں پڑھتے ہیں۔ ان کی سرگرمیاں مشکوک پائے جانے کے بعد انہیں حراست میں لے لیا گیا۔ اس واقعہ سے ریلوے اور سیکورٹی اداروں میں شدید تشویش پائی جاتی ہے۔

کھیلو انڈیا یوتھ گیمز: مشعل گورو یاترا کا شاندار استقبال

آرٹ گیلری میں منعقدہ تقریب میں بچوں کو تحائف دیے گئے

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع پورنیہ میں کھیلوں کے ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے ضرورت اس کو نکھارنے کی ہے ہر گاؤں میں بچوں میں خصوصی کھیلوں کا ہنر چھپا ہوا ہے۔ پی ٹی ٹیچر اور متعلقہ ٹیچر اور ذمہ دار شہری اس کی شناخت کر سکتے ہیں۔ بین الاقوامی سطح پر کھیلنے کی تیاری کریں اس کے لیے ضلع میں مناسب وسائل موجود ہیں یہ باتیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کندن کمار نے آرٹ گیلری میں منعقدہ ایک تقریب میں کہیں اس دوران کھیلو انڈیا یوتھ گیمز بہار 2025 ٹارچ ٹور پروگرام کے تحت مشعل گورو یاترا کا اہتمام کیا گیا۔ شاندار استقبال کیا گیا اس موقع پر مختلف سکولوں سے آئے طلباء کھلاڑیوں کو تحائف بھی دیئے گئے۔ اس بار بہار کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کی میزبانی کر رہا ہے اس کا انعقاد نالندہ، پٹنہ گیا بھاگلپور اور بیگوسرائے میں 4 مئی سے 15 مئی 2025 تک کیا جانا ہے اس سلسلے میں کھیلو انڈیا یوتھ گیمز بہار 2025 ٹارچ ٹور پروگرام کے تحت ٹارچ پرائیڈ کا انعقاد کیا گیا۔ ایک یاترا کا اہتمام کیا گیا ہے جو تمام 38 اضلاع کا دورہ کر رہی ہے یہ مشعل مارچ کٹیہار سے پورنیہ پہنچا جہاں اس کا شاندار استقبال کیا گیا۔ اس دوران ڈی ایم شری کندن کمار نے ایڈیشنل کلکٹر اور اسپورٹس آفیسر ڈیزی رانی اور متعلقہ افسران کے ساتھ مشعل کے جلوس میں حصہ لیا۔ خیر مقدم کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار کھیلوں میں ایک نئی جہت پیدا کر رہا ہے کھیلوں کے میدان میں ہم مسلسل آگے بڑھ رہے ہیں۔ ضلع کے اسپورٹس ٹیلنٹ کو بھی اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے ڈی ایم نے کہا کہ ضلع کے ہر گاؤں میں اسپورٹس کلب بنائے جا رہے ہیں جن کی ذمہ داری کھیلوں کے ٹیلنٹ کی شناخت اور تیار کرنا ہے انہوں نے کہا کہ اب کھیل کے میدان میں بھی کیریئر بنایا جارہا ہے۔ ضلع کے والی بال کھلاڑی شیوم کو اسی بنیاد پر سرکاری نوکری ملی ہے۔ انہوں نے کھیلوں کے عہدیداروں کھیلوں کے اساتذہ اور کارکنوں سے کہا کہ وہ ہم آہنگی پیدا کریں اور دیہی کھیلوں کے ٹیلنٹ کو آگے لائیں اور انہیں بین الاقوامی سطح کے لیے تیار کریں مشال گورو یاترا کے ارکان کا خیر مقدم کرتے ہوئے ڈی ایم نے کہا کہ کھیلو انڈیا یوتھ گیمز کے ذریعے ریاست کے نوجوانوں میں بیداری پیدا ہوگی اور کھیلوں میں ان کی دلچسپی بڑھے گی۔ اس موقع پر سپورٹس آفیسر ڈیزی رانی اور دیگر حکام موجود تھے۔

دربھنگہ بار ایسوسی ایشن کا انتخاب گہما گہمی کے درمیان ختم

عنبر امام، پون، آرون، ملک، کرشن، راجیو دیوانند و استخار کی قسمت بیلیٹ بکس ہوا بند دربھنگہ

دربھنگہ: دربھنگہ بار ایسوسی ایشن دربھنگہ کے دوسالہ انتخابات کے لیے طے شدہ پروگرام کے مطابق جمعہ کو 1746 ووٹروں میں سے 1139 ووٹروں نے ووٹروں نے اپنے رائے دہی کا استعمال کیا اور ووٹ ڈالا اس کے لئے 4 پولنگ مراکز بنائے گئے تھے جہاں پر ووٹ ڈالنے کے لیے وکلاء کی بڑی تعداد صبح 9 بجے سے ہی قطاروں میں لگے ہوئے تھے انتخابی پروگرام سے جڑے ایڈوکیٹ جتیندر یادو کے ذریعہ ووٹروں سے اپیل کیا جارہا تھا کہ تمام ووٹر اپنا ایڈوکیٹ شناختی کارڈ ساتھ رکھتے ہوئے ووٹنگ میں حصہ لیں۔ اب ووٹوں کی گنتی سنیچر صبح 9 سے شروع ہوگا جس کی تیاری بھی شروع کردیا گیا ہے کل ووٹرز کی تعداد 1746 ووٹرز کے لیے 4 پولنگ مراکز کا انتظام کیا گیا تھا۔ جس پر 1139 ووٹرز نے ووٹ اپنے اپنے رائے دہی کا استعمال کیا پولنگ سٹیشن نمبر ایک پر 436 ووٹرز میں سے 289 ووٹرز نے ووٹروں نے اپنے اپنے رائے دہی کا استعمال کیا اسی طرح پولنگ مرکز نمبر 2 پر 441 ووٹروں میں سے 300 ووٹروں نے اپنے اپنے نے ووٹ ڈالے اسی طرح پولنگ مرکز نمبر 3 پر 442 ووٹروں میں سے 251 ووٹروں نے اپنے اپنے رائے دہی کا استعمال کیا جبکہ۔ پولنگ مرکز نمبر 4 پر 457 ووٹروں میں سے 299 ووٹروں نے اپنے اپنے رائے دہی کا استعمال کیا۔ ڈالے گئے ووٹوں کا فیصد 23.65 رہا چاروں پولنگ مراکز پر ووٹروں نے پرامن طریقہ سے اپنے اپنے رائے دہی کا استعمال کرا انتخاب لڑ رہے امیدوارں کی قسمت کو باکس میں بند کردیا جن کے قسمت کا فیصلہ سنیچر کو ہوگا اس دوسالہ الیکشن میں وکلاء میں کافی دلچسپی دیکھی گئی۔ 84 امیدواروں کی قسمت بیلٹ بکسوں میں سیل کر دیا گیا الیکشن آفیسر جتیندر نارائن جھانے بتایا کہ 23.65 فیصد ووٹنگ ہوئی۔ تمام وکلاء نے پرامن ووٹنگ کے انعقاد میں تعاون کیا۔ اس کے لیے مسٹر جھانے تمام وکلاء کا شکریہ ادا کیا۔ سب سے دلچسپ مقابلہ صدر اور جنرل سکریٹری کے عہدے پر ہے صدر عہدہ کے لئے ایڈوکیٹ عنبر امام ہاشمی، آرون کمار سنہا، چندر دھر ملک، سیارام یادو، پون کمار چودھری و مہیش پرساد ہیں وہیں جنرل سکریٹری کے عہدے پر قسمت آزمانے والے امیدوار میں کرشن کمار مشرا، راجیو رنجن ٹھاکر، دیوانند پرساد، راکیش کمار جھا جیلانی، سید عالے مہدی، استخار، محمد مسرور حسن، خورشید ربانی، رحمت اللہ خان، محمد علاء الدین، قمر پرویز و محمد شاداب انجم وغیرہ سمیت اس طرح کل 84 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کل ہوگا۔

پہلگام سانحہ کی مذمت کے لئے الفاظ نہیں......
مگر....سیکوریٹی میں اس قدر شگاف کیوں؟

خورشید فرازی

مرکزی وزیر داخلہ اور وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ متعدد مرتبہ اس بیان کو دہرا چکے ہیں کہ کشمیر میں آرٹیکل 370 کے خاتمے کے ساتھ دہشت گردی بھی مکمل طور پر دم توڑ چکی ہے اور پہلگام سمیت دوسرے خطے میں بالکل امن ہے اور سیاح بالکل بے خوف وخطر کشمیر کی سیر کو جاسکتے ہیں۔ اخباری نمائندوں پہلگام کے کاروباریوں اور بڑے دکانداروں سے اس سلسلے میں بات کی تو انہوں نے بتایا کہ یہاں سیاحوں کی محافظت کے لئے کوئی بھی انتظام نہیں تھا اور جس وقت پہلگام میں دہشت گردوں نے حملہ کیا اس وقت دور دور تک کوئی سیکوریٹی فورس نظر نہ آئی۔ پہلگام اور بائیسارن میڈو جو بہت ہی خوبصورت علاقہ ہے وہاں ہزاروں کی تعداد میں سیاح آئے ہوئے تھے اور سیاحت کے اس موسم میں جب لوگ اپنے اپنے شہروں میں شدید گرمی سے نجات پانے کے لئے کشمیر کا دوری کرتے ہیں اس میں صرف ہندستانی نہیں بلکہ کئی یوروپی ملکوں کے سیاح بھی اس موقع پر کشمیر کا دورہ کرتے ہیں، لہٰذا اس کی خاص ضرورت تھی کہ پہلگام اور بائیسارن میڈو میں حفاظتی دستے موجود ہوتے اور انہیں سیاحوں کی محافظت کے لئے جگہ جگہ خاص جگہوں پر تعینات کیا جاتا تا کہ وہ خوردبین کے ذریعہ چاروں طرف نظر رکھتے ،لیکن ایسا کوئی بھی انتظام یہاں نہیں دیکھا گیا نیز امیت شاہ اور راج ناتھ سنگھ جو بڑے بڑے دعوے کرتے تھے ان کے دعوے بھی غلط ثابت ہوئے ، راج ناتھ سنگھ تو یہ بھی دعویٰ کرتے ہیں کہ چین نے ہندستان کی ایک انچ کی زمین پر بھی قبضہ نہیں کیا لیکن جب ان کی نشاندہی کی گئی کہ چین نے ایک شاہراہ تیار کیا ہے اور ساتھ ہی کئی فلائی اوور بنائے ہیں جو ہندستانی خطے میں شامل تھے تو اب انہوں نے نیا ڈھال استعمال کرتے ہوئے کہا کہ چین نے تو یہ زمین 1962 کی جنگ میں ہتھیالی تھیں جب ہندستان کے وزیر اعظم نہرو تھے۔ اصل میں زبان و بیان میں بے ربطگی اور ڈھول کے پول کی طرح سے بلند بانگ دعوے جس کا کوئی دعویدار نظر نہ آئے وہ اسی قسم کے بیان پر مضمر نظر آتا ہے لیکن اب اس ہٹ دھرمی کا اور کیا کہا جائے۔ پہلگام کے پاس کا یہ ایریا امرناتھ یاتر کے دوران پورے طور پر قلع میں تبدیل ہوجاتا ہے جب قدم قدم پر سیکوریٹی جانچ ہوتی ہے، لیکن سیاحوں کے لئے یہاں کوئی حفاظتی بندوبست نہیں تھا بلکہ سرے سے کوئی انتظام ہی نہیں تھا۔ اسی وجہ سے دہشت گردوں کو یہ حملہ کرنے میں آسانی ہوئی۔ اننت ناگ ضلع ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین محمد یوسف گورسی جو پہلگام سے منتخب نمائندے بھی ہیں کہا کہ اس ہیلتھ ریزورٹ میں برسہا برس بعد کوئی دہشت گردانہ حملہ ہوا ہے ورنہ لوگ یہ بھول چکے تھے کہ کبھی یہاں بھی ایسے واقعات رونما ہو چکے ہیں۔ اس نے کہا کہ پہلگام میں سب کچھ معمول پر تھا اور دہشت گردوں نے شاید یہ پہلی مرتبہ اس پکنک ریزورٹ کو نشانہ بنایا ہے اور حکام نے بھی شاید یہی سوچا ہوگا کہ اب یہاں سیکوریٹی دستوں کو تعینات کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے کیونکہ اب یہاں دہشت گردوں کے واقعات نہیں ہوں گے لیکن ان کا ایسا سوچنا غلط تھا اور اس وقت جو سانحہ ہوا ہے اسے دیکھتے ہوئے کہنا پڑتا ہے کہ یہاں سیکوریٹی دستوں کی تعیناتی کی بہت ضرورت ہے۔ پہلگام وہ جگہ ہے جہاں ہر روز کم از کم 4000 سیاح ضرور آتے ہیں۔ اس افسر نے اپنے طور پر بڑا تیر مارتے ہوئے کہا کہ پہلگام میں دہشت گردوں کے معاون ہوں گے جنہوں نے دہشت گردوں کو اطلاع دی ہوگی کہ میدان خالی ہے، ایسا بیان دیکر اس افسر نے غیر ضروری طور پر پہلگام کے سیدھے سادے اور غریب لوگوں کو مشکوک بنادیا ہے۔

آسام کا ایک ہندو بنگالی فیملی دیباشش بھٹا چاریہ بھی اس وقت پہلگام میں تھے جب حملہ ہوا۔ دیباشش گوہاٹی کے اس علاقے میں رہتے ہیں جہاں زیادہ تر مسلمان رہتے ہیں اور وہاں مسجد بھی ہے اور وہ بچپن سے قرآنی آیات اور کلمہ سنتے آئے تھے اور قرآنی آیات کو سنتے سنتے حفظ کرلیا تھا۔ لہٰذا جب دہشت گردوں نے انہیں گھیرا تو وہ زور زور سے کلمہ پڑھنے لگے اور دہشت گردوں نے انہیں مسلمان سمجھ کر چھوڑ دیا۔ اسی طرح کی بیشتر باتیں بیشتر داستانیں کتنی حقیقت اور کتنا فسانہ، یہ سب سامنے آرہا ہے۔ لیکن ان تمام باتوں کے ایک بات تو ٹھیک ہے کہ پہلگام میں جو کچھ بھی ہوا وہ انسانیت سے بعید ہوا ہے اور اس کی جس قدر بھی مذمت کی جائے کم ہے۔

بائبل کیسے اور کس نے لکھی سے متعلق چار نظریات کیا ہیں؟

مسیحیوں کی مقدس کتاب بائبل کے موضوعات میں دنیا کی تاریخ ،تخلیق، زوال، نجات، اور زندوں اور مردوں کے بارے میں خدا کا آخری فیصلہ شامل ہے۔ عہد نامہ قدیم (300 قبل مسیح کی تاریخ) دنیا اور آدم اور حوا کی تخلیق، خدا کی نافرمانی اور باغ عدن سے ان کے اخراج سے شروع ہوتا ہے۔ جبکہ نیا عہد نامہ یسوع کی زندگی، موت، اور جی اُٹھنے سے انسانیت کے چھٹکارے کا ذکر کرتا ہے، اور انکشافات کی کتاب کے ساتھ اختتام پذیر ہوتا ہے، جو تاریخ کے اختتام اور خدا کے آخری فیصلے کو بیان کرتی ہے۔

عیسائیت کے پہلے 400 سالوں کے دوران، چرچ نے نئے عہد نامے کے مواد کا تعیّن کرنے میں اپنا وقت لگایا۔ آخر کار 367 عیسوی میں حکام نے ان 27 کتابوں کی تصدیق کی جو اس پر مشتمل ہیں۔ لیکن بائبل کس نے اور کیسے لکھی؟ اس بارے میں چار مختلف نظریات ہیں۔

1: بائبل ایک 'حکمِ الٰہی' ہے

تمام مسیحی متفق ہیں کہ بائبل قابل اعتماد مقدس کتاب ہے۔ بہت سے لوگ اسے خدا کے الہامی کلام کے طور پر دیکھتے ہیں۔ لیکن اس کے معنی کے بارے میں اہم اختلافات ہیں۔ یہ عقیدے کی انتہائی شکل ہے جس کے مطابق اس کے مواد کو الٰہی الہام سے تعبیر کیا جاتا ہے۔ یعنی خدا نے بائبل کو ان لوگوں کو بول کر لکھوایا جنھوں نے اسے تحریر کیا۔ یہ تشریح قرون وسطیٰ کیتھولک چرچ کے ساتھ جاری رہی۔ 13ویں صدی میں کیتھولک ماہرِ الٰہیات تھامس ایکیناس نے کہا: 'مقدس صحیفوں کا مصنف خدا ہے۔' اس نے دلیل دی کہ مقدس کلام کے ہر لفظ کے کئی معنی ہو سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں، اس کی مختلف طریقوں سے تشریح کی جاسکتی ہے۔

پروٹسٹنٹ ازم کے نام سے مشہور مذہبی اصلاحی تحریک 16ویں صدی میں پورے یورپ میں پھیل گئی۔ اس وقت، عیسائیت کی پہلے سے موجود کیتھولک اور مشرقی آرتھوڈوکس روایات کے ساتھ گرجا گھروں کا ایک نیا گروپ بنایا گیا تھا۔ پروٹسٹنٹ نے 'صرف صحیفہ' کے اختیار پر زور دیا، مطلب کہ بائبل کا متن کلیسا پر اعلیٰ اختیار تھا۔ اس نے صحیفوں پر زیادہ زور دیا اور اس خیال کو کہ بائبل ایک 'حکمِ الٰہی' ہے زیادہ حمایت حاصل ہوئی۔

مثال کے طور پر، پروٹسٹنٹ مصلح کیلون نے اعلان کیا کہ '(ہمیں) پوری طرح یقین ہے کہ انبیاء نے اپنی تجویز کے بارے میں بات نہیں کی، بلکہ، روح القدس کے اعضاء ہونے کے ناطے، وہ صرف وہی بولتے ہیں جو آسمان سے ان کے سپرد کیا گیا تھا۔'

وہ 'حکمِ الٰہی' اس خیال سے منسلک تھا کہ بائبل غلطیوں کے بغیر تھی، کیونکہ الفاظ خدا کی طرف سے لکھے گئے تھے۔ یہ عام طور پر عیسائی تاریخ کے پہلے 1,700 سالوں میں فرض کیا گیا تھا لیکن 18ویں صدی کے آغاز میں، تاریخ اور سائنس دونوں نے بائبل کی سچائی پر شک کرنا شروع کردیا۔

جسے کبھی حقیقت سمجھا جاتا تھا اسے افسانہ سمجھا جانے لگا۔

صحیفے میں کسی بھی قسم کی غلطی کا ناممکن ہونا 20ویں صدی کی تحریک میں سب سے آگے ایک نظریہ بن گیا جسے بنیاد پرستی کے نام سے جانا جاتا ہے۔

2: مصنفین پر الہامی اثرات: قدامت پسندوں کا نظریہ

بائبل ایک حکمِ الٰہی ہے اس نظریہ کا متبادل یہ دیا گیا کہ یہ کتاب مصنفین کو آنے والے الٰہی الہام کا نتیجہ ہے۔ اس نظریے کے مطابق بائبل کی تحریر خدا اور انسان دونوں کے تعاون سے لکھی گئی۔ لہٰذا، یہ براہِ راست الفاظ نہیں تھے بلکہ مصنفین کو خدا نے متاثر کیا تھا۔

اس نظریے کے دو ورژن ہیں، جو اصلاح سے متعلق ہیں۔

قدامت پسندوں کے مطابق جسے پروٹسٹنٹ ازم کی طرف سے حمایت ملی وہ یہ ہے کہ اگرچہ بائبل انسانوں کی طرف سے لکھی گئی تھی تاہم خدا اس عہد میں ایک غالب قوت تھا۔

پروٹسٹنٹ کا خیال تھا کہ خدا کی حاکمیت انسانی آزادی پر غالب ہے۔

لیکن یہاں تک کہ اصلاح پسندوں، لوتھر اور کیلون نے بھی تسلیم کیا کہ بائبل کی کہانیوں کے اندر موجود تغیرات کو انسانی عمل سے منسوب کیا جاسکتا ہے۔ کیتھولک الٰہی حاکمیت سے بڑھ کر انسانی آزادی کو تسلیم کرنے کے لیے زیادہ مائل تھے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ انسانی تصنیف داؤ پر لگی ہوئی تھی اور خدا صرف اسے غلطیوں سے بچانے کے لیے مداخلت کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، 1625 میں، جیکس بونفریری نے کہا کہ روح القدس نے 'حکم دے کر نہیں، بلکہ لکھتے وقت ان پر نظر رکھ کر انھیں غلطی کرنے سے روکا۔'

1620 کی دہائی کے اوائل میں، آرچ بشپ آف سپلٹ، مارکوانتونیو ڈی ڈومینس، تھوڑا مزید آگے بڑھے۔ انھوں نے بائبل کے ان حصوں میں فرق بتایا جو خدا کے ذریعہ مصنفین پر نازل ہوئے اور جو نہیں ہوئے تھے۔ ان کی رائے میں دوسرے معاملے میں غلطیاں ہو

سکتی ہیں۔ اس کے نظریے کی تائید تقریباً 200 سال بعد جان ہنری نیومین نے کی، جنھوں نے چرچ آف انگلینڈ میں آکسفورڈ تحریک کی قیادت کی اور بعد میں رومن کیتھولک چرچ میں کارڈینل بن گئے۔

نیومین نے استدلال کیا کہ بائبل کی کتابیں خدا کی طرف سے الہامی طور پر لکھی گئی تھیں لیکن بعد میں ان میں انسانی اضافے کیے گئے۔ دوسرے لفظوں میں، بائبل ایمان اور اخلاق کے معاملات سے متاثر تھی لیکن سائنس اور تاریخ کے معاملات سے نہیں۔

بعض اوقات اس قدامت پسند نظریہ کو 'حکمِ الٰہی' سے الگ کرنا مشکل ہوتا ہے۔

3: مصنفین پر الہامی اثرات: لبرل ورژن

19ویں صدی کے دوران، پروٹسٹنٹ اور کیتھولک دونوں حلقوں میں، قدامت پسند نظریے کو زیادہ آزاد خیال نظریہ سے پیچھے چھوڑ دیا گیا۔ بائبل کے مصنفین خدا سے متاثر تھے، لیکن ان کی تحریروں کا تعیّن اُن ثقافتی سیاق وسباق سے ہوتا تھا جس دور میں انھوں نے یہ سب لکھا تھا۔ اس نقطہ نظر میں عیسائیوں کے لیے بائبل کی خصوصی حیثیت کو تسلیم کیا جاتا ہے تاہم یہ غلطیوں سے مبرا نہیں۔

مثال کے طور پر، 1860 میں اینگلیکن ماہرِ الٰہیات بینجمن جویٹ نے اعلان کیا 'الہام کا کوئی بھی سچا نظریہ تاریخ یا سائنس کے تمام اچھی طرح سے تصدیق شدہ حقائق کے مطابق ہونا چاہیے۔' جویٹ کے لیے، سائنس یا تاریخ کی دریافتوں کے سامنے بائبل کی سچائی سے چمٹے رہنا مذہب کے لیے نقصان دہ تھا۔

1868 میں، ایک قدامت پسند کیتھولک چرچ نے زیادہ آزاد خیال کو مسترد کردیا اور اعلان کیا کہ خدا ہی بائبل کا براہ راست مصنف ہے۔

پہلی ویٹیکن کونسل نے اعلان کیا کہ دونوں پرانے اور نئے عہد نامے 'روح القدس کے الہام سے لکھے گئے تھے اور خدا ان کا مصنف ہے۔'

4: لوگوں نے اسے خدائی مدد کے بغیر لکھا

زیادہ آزاد خیال عیسائی حلقوں کے اندر، 19ویں صدی کے آخر تک یہ تصور کہ بائبل 'الہامی کتاب' تھی، پہلے ہی اپنی صداقت کھو چکی تھی۔ لبرل عیسائی بائبل کی تاریخی یا سائنسی درستگی یا ناقص ہونے سے متعلق سوالات کو نظر انداز کرنے میں شاید اپنے سیکولر ساتھیوں کے ساتھ شامل ہونے لگے۔

اس خیال کو قبول کیا جانے لگا کہ بائبل انسانی پیداوار ہے۔ اور یہ سوال کہ اسے کس نے لکھا ہے؟ اس کا موازنہ کسی دوسرے قدیم متن کی تصنیف سے متعلق سوالات سے کیا جا سکتا ہے۔ 'بائبل کس نے لکھی؟' کا آسان جواب یہ تھا کہ یہ بائبل میں نامزد مصنفین تھے (مثال کے طور پر، میتھیو، مارک، لیوک اور یوحنا—چار اناجیل کے مصنفین)۔

لیکن بائبل کی تصنیف کا خیال پیچیدہ اور مشکل ہے، جیسا کہ عام طور پر قدیم متنوں کا تاریخی مطالعہ ہے۔ عہد نامہ قدیم کی 39 کتابوں کا مواد وہی ہے جو یہودی عبرانی بائبل کی 24 کتابوں کا ہے۔

جدید عہد نامہ قدیم کے مطالعے کے اندر، اب یہ عام طور پر قبول کیا جاتا ہے کہ کتابیں کسی ایک مصنف نے تیار نہیں کی تھیں بلکہ یہ طویل اور بدلتی ہوئی تاریخوں کا نتیجہ تھیں۔

تصنیف، اس کے بعد عام طور پر کسی ایک مصنف سے منسوب نہیں ہوتی، بلکہ متعدد مصنفین ، ایڈیٹرز، اور ریڈیکٹرز کے ساتھ متن کے متعدد مختلف ورژن بھی شامل ہوتے ہیں۔ نئے عہد نامہ کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوتا ہے۔

اگرچہ 13 خطوط سینٹ پال سے منسوب ہیں، لیکن ان میں سے سات کی تصنیف کے بارے میں شکوک وشبہات ہیں۔

باقی کئی خطوط کی روایتی تصنیف پر بھی تنازعات ہیں۔

مکاشفہ کی کتاب روایتی طور پر یوحنا سے منسوب کی گئی تھی، جو یسوع کے شاگرد تھے۔ لیکن اب یہ مان لیا گیا ہے کہ وہ اس کے مصنف نہیں تھے۔ روایتی طور پر، چار انجیلوں کے مصنفین کے بارے میں خیال کیا جاتا تھا کہ وہ رسول میتھیو، یوحنا، مارک (یسوع کے شاگرد پطرس کے ساتھی) اور لوقا (پال کے ساتھی، جنھوں نے پہلی صدی میں یونانی-رومن دنیا میں عیسائیت کو پھیلایا) تھے۔ لیکن گمنام طور پر لکھی گئی انجیلیں دوسری اور تیسری صدی تک ان شخصیات سے منسوب نہیں کی گئیں۔

انجیل کی تخلیق کی تاریخیں یہ بھی بتاتی ہیں کہ وہ یسوع کے ہم عصروں نے نہیں لکھیں۔ سب سے قدیم انجیل، مارک (AD70-65)، یسوع کی وفات (AD34-29) کے تقریباً 30 سال بعد لکھی گئی۔ آخری انجیل یوحنا (90-100 عیسوی) عیسیٰ کی وفات کے 60 سے 90 سال کے درمیان لکھی گئی۔ یہ واضح ہے کہ انجیل مارک کے مصنف نے ابتدائی کلیسیا میں یسوع کی زندگی اور تعلیمات کے بارے میں گردش کرنے والی روایات پر روشنی ڈالی اور انھیں ایک قدیم سوانح حیات میں مرتب کیا۔

جبکہ مارک کی انجیل نے میتھیو اور لوقا کے مصنفین کے لیے بنیادی ماخذ کے طور پر کام کیا۔ مختصر یہ کہ انجیل کے بہت سے (نامعلوم) مصنفین تھے۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ متن کا ایک اور مجموعہ جسے اپوکریفا کے نام سے جانا جاتا ہے، پرانے اور نئے عہد نامے کے درمیان (400 قبل مسیح سے پہلی صدی عیسوی تک) کے دوران لکھے گئے تھے۔

کیتھولک چرچ اور مشرقی آرتھوڈوکس عیسائی روایات انھیں بائبل کا حصہ مانتی ہیں لیکن پروٹسٹنٹ گرجا گھر انھیں مستند کتابیں نہیں مانتے۔

الہامی یا انسانی: اِس سے فرق کیوں پڑتا ہے؟

یہ سوال ہے کہ بائبل کس نے لکھی ہے اس لیے اہم ہے کہ عیسائیوں کا ماننا ہے کہ بائبل محض انسانی تخلیق نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ ایک ایسی عبارت ہے جو الہامی طور پر لکھی گئی تھی اس کا ماورائی معنی ہے۔ اس طرح، یہ مسیحیوں کو ایک حتمی سمجھ دیتا ہے کہ دنیا کیسی ہے، تاریخ کا کیا مطلب ہے اور انسانی زندگی کیسے گزارنی چاہیے۔

یہ اہمیت رکھتا ہے کیونکہ بائبل کا عالمی نظریہ معاشی، سماجی اور ذاتی طرز عمل کی پوشیدہ وجہ ہے۔ یہ ہمیشہ کی طرح امن اور تنازع دونوں کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

یہ اس لیے بھی اہم ہے کہ بائبل مغربی تہذیب میں کتابوں کا سب سے اہم مجموعہ ہے۔ 'فلپ سی ایلمنڈ یونیورسٹی آف کوئنز لینڈ، آسٹریلیا میں مذہبی فکر کی تاریخ کے پروفیسر ایمریٹس ہیں۔'

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۲۶ / اپریل ۲۰۲۵ء

پہلگام سانحہ کے بعد ہند پاک کے درمیان جنگ کے منڈلاتے سایے

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد تمام اپوزیشن پارٹیوں نے مرکزی حکومت کی ممکنہ جوابی کارروائی کی حمایت کی اور کہا کہ حکومت دہشت گردوں کے خلاف جو بھی جوابی کارروائی کرے گی اس میں وہ حکومت کے ساتھ ہیں لیکن ساتھ ہی ساتھ انہوں نے مودی حکومت کی ناکارہ انٹلی جنس کی ناکامی پر سخت مذمت بھی کی کہ مرکزی وزیر داخلہ بڑے بڑے دعوے کررہے تھے کہ کشمیر میں آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے بعد پورے طور پر امن ہے اور دہشت گردوں کا دور دور تک پتہ نہیں ہے۔ وزیر داخلہ کے دعوے کے بعد لوگ بے فکر ہوکر اپنی گرمی کی چھٹیاں منانے کشمیر گئے تھے اور انہیں اس زبردست المیے کا سامنا کرنا پڑا۔ ترنمول کانگریس اور شیوسینا (یو بی ٹی) نے مشترکہ طور پر مطالبہ کیا کہ وزیر داخلہ امیت شاہ فی الفور استعفیٰ دیں۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے اس موقع پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا کہ وہ وقفے وقفے سے ایسا جھوٹا دعویٰ کرتی رہی ہے کہ کشمیر میں صورتحال مکمل طور پر معمول پر آچکے ہیں اور یہاں اب دہشت گردوں کا نام ونشان نہیں ہے۔ ویسے کانگریس کی مرکزی لیڈر شپ نے یہ ضرور کہہ دیا کہ پہلگام میں جو کچھ بھی ہوا وہ بہت برا ہوا اور حکومت اس سلسلے میں جو بھی قدم اٹھائے گی اس کی حمایت کانگریس کرے گی تا کہ دہشت گردی کو جڑ سے اکھاڑ پھینکا جائے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھڑگے نے پہلگام میں جو بھی مدد کی ضرورت پڑے گی اس میں کانگریس پیچھے نہیں رہے گی۔ پاکستان کی ایک دہشت گرد تنظیم نے دعویٰ کیا ہے کہ پہلگام میں سیاحوں پر حملہ کرانے والے وہی لوگ ہیں جو ابھی ابھی سامنے آئے ہیں اور زخمی لوگوں کی نشاندہی پر ان میں سے تین دہشت گردوں کے خاکے قلمی طور پر تیار کئے گئے ہیں اور ان تینوں کے خالے منکشف ہونے پر تینوں کے نام اور پیشے کا بھی پتہ چل چکا ہے لیکن یہ لوگ جو بھی ہیں وہ بہکاوے میں آئے ہوئے لوگ ہیں اور ان کا سرغنہ تو کوئی اور ہے بلکہ یہ کہنے میں عار نہیں کہ پاکستان کے فوجی جنرل خود اس قسم کے بزدلانہ حملے میں ملوث نظر آتے ہیں۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت آل پارٹی میٹنگ طلب کرے اور سبھی لیڈروں کی رائے لی جائے اور آپس میں کانا پھوسی کر کے کوئی عاجلانہ فیصلہ نہ کیا جائے۔ اس وقت جو حالات پیدا ہوئے ہیں وہ اتحاد چاہتا ہے۔ شرد پوار (این سی پی) اور عام آدمی پارٹی نے بھی اس معاملے میں ایک آل پارٹی میٹنگ بلانے پر زور دیا۔ اس وقت پی ایم مودی نے اپنے طور پر سنئیر پارٹی لیڈروں کے ساتھ ایک میٹنگ کی ہے خود وزیر داخلہ امیت شاہ نے صدر مرمو اور وزیر خارجہ جے شنکر کے ساتھ ایک میٹنگ میں حصہ لیا ہے۔ اور یہ سب سنجیدہ میٹنگیں اس طرف اشارہ کررہی ہیں کہ انڈیا پہلگام قتل عام کے خلاف زبردست کارروائی کرنے والا ہے یعنی ہند پاک کے درمیان ایک اور جنگ کی راہ ہموار ہوچکی ہے لیکن پاکستان جو اس وقت عرب ممالک، امریکہ، چین اور روس کی مالی امداد پر زندہ ہے کیا وہ جنگ ہونے کی صورت میں اپنے آپ کو سنبھال پائے گا، کیا بھیک کی صورت میں ملی امدادی رقم اور عالمی بینک سے قرضوں سے وہ ہتھیار، بمبار طیارے، گولہ بارود خرید پائے گا اگر اس کے پاس پیسے ہیں تو وہ یہ سارے ہتھیار امریکہ سے خرید سکتا ہے لیکن اس وقت جو صدر مملکت ہے اس کا فارمولہ ''نگد نرائن'' یعنی نقدی کی شکل کی ادائیگی کرو اور مال اٹھاؤ۔ امریکہ نے تو ٹرمپ کے اقتدار سنبھالتے ہی یو ایس ایڈ پر پابندی لگادی ہے اب بھلا پاکستان کس زاویے سے اس سے ہتھیار طلب کرے گا، امریکہ تو صرف اپنے لے پالک اسرائیل کو مفت میں ہتھیار دے سکتا ہے اور کسی کو نہیں حتیٰ کہ یوکرین کو بھی نہیں۔

ابھی پہلگام سانحہ پر اسرائیلی سفیر مقیم ہندستان ریوین آزار نے کہا پہلگام میں ہوئے دہشت گردانہ حملے کی خبر انہیں دلی تکلیف پہنچی اور اس نے انڈیا کو یقین دلایا کہ وہ انڈیا کو دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے میں ہر ممکن مدد پہنچائیں گے۔ پہلگام میں جو کچھ بھی ہوا وہ یقیناً قابل مذمت ہے لیکن اس پر اسرائیلی سفیر کا تبصرہ حیرت انگیز لگتا ہے کہ انہیں فلسطینیوں کی نسل کشی نظر نہیں آرہی ہے جہاں فلسطینیوں کی پوری نسل کو زندہ درگور کردیا گیا ہے۔ (خ الف ف)

کیا نشی کانت کو توہین عدالت کی سزا ملے گی؟

سہیل انجم

اس وقت سیاسی، صحافتی اور قانونی حلقوں میں ایک سوال شدت کے ساتھ پوچھا جا رہا ہے اور وہ یہ ہے کہ کیا بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کو توہین عدالت کی سزا ملے گی۔ لیکن اس سوال کا جواب دینا قبل از وقت ہوگا۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ وہ اگلے ہفتے اس معاملے کو لسٹ کرے گا لیکن اس پر کب سماعت ہوگی اور اس کا کیا انجام ہوگا کہنا مشکل ہے۔ البتہ اگر نشی کانت دوبے حکمراں جماعت کے بجائے اپوزیشن کے رہنما ہوتے تو اب تک گرفتار کر لیے گئے ہوتے اور سپریم کورٹ سے بھی ان کے خلاف فیصلہ صادر ہو چکا ہوتا۔ لیکن چونکہ وہ بی جے پی کے ایم پی ہیں اور وزیر اعظم نریندر مودی کے قریب ہیں اس لیے ان کے ساتھ بظاہر نرمی برتی جا رہی ہے۔

دراصل جمہوریت کے چار ستونوں میں سے تین ستون تو کمزور ہو چکے ہیں۔ اب چوتھے کو بھی کمزور کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ یہ ایک سنگین معاملہ ہے۔ اس کی سنگینی اس لیے بڑھ جاتی ہے کہ یہ ناروا کوشش حکمراں طبقے کی جانب سے کی جا رہی ہے۔ موجودہ حکومت چاہتی ہے کہ وہ جو بھی فیصلہ کرے اس کی مخالفت نہ کی جائے، خواہ وہ غلط ہی کیوں نہ ہو اور جو بھی قانون بنائے اس کو من وعن تسلیم کر لیا جائے خواہ وہ خلاف آئین ہی کیوں نہ ہو۔ حکمراں طبقہ سیاسی مخالفین کو نشانہ بنائے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، لیکن جب وہ عدلیہ کو نشانہ بناتا ہے تو یہ بات خطرناک ہو جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جب بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور دنیش شرما نے سپریم کورٹ کو ہدف ملامت بنایا اور دوبے نے تو براہ راست چیف جسٹس آف انڈیا پر سنگین الزامات لگا دیے تو ان کے خلاف توہین عدالت کے قانون کے تحت مقدمہ چلانے کا مطالبہ کیا جانے لگا۔ سب سے پہلے تو نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے سپریم کورٹ کے حکم پر شدید تنقید کی اور آئین کی دفعہ 142 کو جمہوری طاقتوں کے خلاف نیوکلیئر میزائیل قرار دیا۔ لیکن جب سپریم کورٹ نے اسی دفعہ کا استعمال کرتے ہوئے بابری مسجد کی جگہ کو رام مندر کی تعمیر کے لیے دے دیا تھا تو فیصلے کی ستائش کی گئی تھی۔ نائب صدر کے بعد بی جے پی کے ارکان پارلیمنٹ نشی کانت دوبے اور دنیش شرما نے بھی سپریم کورٹ پر سنگین الزامات عاید کیے۔ دوبے نے تو یہاں تک الزام لگا دیا کہ سپریم کورٹ ملک میں مذہبی جنگ بھڑکا رہا اور اپنے دائرۂ کار سے باہر جا رہا ہے۔ قانون بنانا پارلیمنٹ کا کام ہے عدالتوں کا نہیں۔ اور اگر عدالتیں قانون بنانے لگیں تو پارلیمنٹ کو بند کر دیا جانا چاہیے۔ انھوں نے یہ بات عمداً یاد نہیں رکھی کہ عدالتیں قانون تو نہیں بناتیں لیکن پارلیمنٹ کے بنائے قانون کا آئین کی روشنی میں جائزہ لے سکتی ہیں اور اگر کوئی قانون آئین مخالف ہے تو اسے منسوخ بھی کر سکتی ہیں۔ نشی کانت دوبے یہیں نہیں رکے بلکہ انھوں نے یہ الزام بھی عاید کیا کہ اس وقت ملک میں جو خانہ جنگی چل رہی ہے اس کے براہ راست ذمہ دار چیف جسٹس سنجیو کھنہ ہیں۔ اس پر ہنگامہ ہونا تھا اور ہوا بھی۔ انھوں نے سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی کو بھی لپیٹ لیا اور کہہ دیا کہ وہ الیکشن کمشنر نہیں بلکہ 'مسلم کمشنر' تھے۔

دراصل ان بیانات کا ایک پس منظر ہے۔ قارئین کو یاد ہوگا کہ سپریم کورٹ نے تمل ناڈو کے گورنر آر این روی کی جانب سے ریاستی اسمبلی سے منظور کردہ بلوں کو طویل عرصے تک اپنے پاس روکے رکھے جانے سے متعلق ایک معاملے پر سماعت کرتے ہوئے اپوزیشن کے زیر اقتدار ریاستوں کے گورنروں کے رویے پر شدید تنقید کی تھی اور کہا تھا کہ آر این روی کی جانب سے بلوں کو اتنے دنوں تک روکنا غیر قانونی اور غلط ہے۔ ڈویژن بینچ نے دفعہ 142 کے تحت دیے گئے خصوصی اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے کہا تھا کہ گورنروں اور صدر کے پاس جو بل معلق ہیں انھیں منظور شدہ سمجھا جانا چاہیے۔ بینچ نے یہ بھی کہا تھا کہ صدر کو بھی اپنے پاس بھیجے گئے قوانین پر تین ماہ کے اندر فیصلہ دے دینا چاہیے۔ واضح رہے کہ آئین کے مطابق اگر پارلیمنٹ کوئی قانون پاس کر کے دستخط کے لیے صدر کے پاس بھیجتی ہے اور صدر اس سے مطمئن نہیں ہیں تو وہ اسے دوبارہ غور کرنے کے لیے پارلیمنٹ کو واپس کر سکتے ہیں۔ لیکن اگر پارلیمنٹ دوبارہ اس بل کو خواہ جوں کا توں ہی کیوں نہ ہو، صدر کے پاس بھیجے تو صدر کو اس پر دستخط کرنے ہوتے ہیں۔ یہی ضابطہ گورنروں پر بھی نافذ ہوتا ہے۔ حالیہ برسوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ غیر بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں مرکز کی جانب سے مقرر کیے جانے والے گورنروں کا رول بڑا ناپسندیدہ رہا ہے۔ وہ حکومتوں کو پریشان کرتے رہے ہیں۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کے نہیں بلکہ حکمراں جماعت کے نمائندے ہیں۔ ان پر بی جے پی کے ایجنڈے کو آگے

بڑھانے کے الزامات لگائے جاتے ہیں۔ اس حوالے سے مہاراشٹر کے سابق گورنر بھگت سنگھ کوشیاری، موجودہ نائب صدر اور مغربی بنگال کے سابق گورنر جگدیپ دھنکھڑ، دہلی کے ایل جی وی کے سکسینہ اور تمل ناڈو کے گورنر آر این روی کے نام لیے جا سکتے ہیں۔ آر این روی نے تو ایک اسکول کے پروگرام میں طلبہ سے جے شری رام کے نعرے لگوائے۔ خیال رہے کہ عام طور پر سپریم کورٹ کے فیصلوں پر سیاست نہیں کی جاتی اور انھیں سیاسی تنازعات میں نہیں گھسیٹا جاتا۔ لیکن موجودہ مرکزی حکومت میں یہ ایک عام روش بن گئی ہے۔ اگر کوئی فیصلہ حکومت کو سوٹ کرتا ہے تو وہ یہ کہہ کر اس کو قبول کرتی ہے کہ ہم عدلیہ کا احترام کرتے ہیں۔ لیکن اگر کوئی فیصلہ سوٹ نہیں کرتا تو اس کے خلاف بیان بازی کی جاتی ہے۔ تروپتی مندر سے متعلق ایک مقدمے کے سلسلے میں امت شاہ کا یہ بیان سرخیوں میں رہا ہے کہ عدالتوں کو ایسا فیصلہ نہیں دینا چاہیے جو قابل قبول نہ ہو۔ لیکن جب یہی عدالت رام مندر کے حق میں فیصلہ دیتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ یہ تو عدالتی فیصلہ ہے۔ اب جبکہ سپریم کورٹ نے گورنروں کے خلاف سخت تبصرہ کیا تو حکومت کے لوگ برافروختہ ہو گئے۔

سپریم کورٹ کے خلاف غصہ اور ناراضگی بلکہ جھنجلاہٹ وقف ترمیمی قانون پر سنجیو کھنہ کے سخت موقف کی وجہ سے بھی ہے۔ انھوں نے اس معاملے میں ابھی تک حکومت کی ہمنوائی نہیں کی بلکہ حکومت سے ایسے چبھتے ہوئے سوالات کیے کہ سولیسیٹر جنرل تشار مہتہ کو جواب داخل کرنے کے لیے ایک ہفتے کی مہلت طلب کرنی پڑی۔ حکومت کا خیال تھا کہ سپریم کورٹ وقف ترمیمی قانون کے خلاف دائر درخواستوں پر سماعت نہیں کرے گا اور کرے گا بھی تو حکومت کی طرف اپنا جھکاؤ رکھے گا۔ لیکن تادم تحریر سپریم کورٹ کا رویہ اس کے برعکس ہے۔ اب اس پر اگلی سماعت پانچ مئی کو ہوگی۔ دیکھنا یہ ہے کہ اس دن عدالت کوئی فیصلہ سناتی ہے یا پھر تاریخ دے دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نشی کانت دوبے نے براہ راست سنجیو کھنہ پر الزام لگا دیا۔ مبصرین کے مطابق یہ بیانات عدالت پر دباؤ بنانے کے لیے دیے جا رہے ہیں تاکہ وہ وقف قانون کو درست قرار دے دے۔ ادھر جب نشی کانت دوبے وغیرہ کے بیانات پر ہنگامہ ہونے لگا تو بی جے پی صدر جے پی نڈا نے کہہ دیا کہ ان بیانات سے پارٹی کا کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ وہ ان کے ذاتی بیانات ہیں۔ یہ دراصل بی جے پی کی دوہری سیاست ہے۔ اس سے قبل پرگیہ ٹھاکر وغیرہ کے بیانات سے بھی پلہ جھاڑا جاتا رہا ہے لیکن ان کو پارلیمنٹ کا ممبر بھی بنایا گیا۔ اگر نڈا جی صحیح کہہ رہے ہیں تو دوبے کے خلاف کارروائی کیوں نہیں کی جاتی۔ یہ دراصل عوام کو بیوقوف بنانے کی باتیں ہیں۔ ورنہ بی جے پی کے لیڈر وہی بیان دیتے ہیں جو پارٹی چاہتی ہے۔ دوبے ہوں یا شرما یا کوئی اور، وہ لوگ پارٹی کی لائن کے مطابق ہی بیان دیتے ہیں۔ اگر ان بیانات پر ہنگامہ مچتا ہے تو پارٹی کو اس سے الگ کر دیتے ہیں ورنہ خاموش رہتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ موجودہ حکومت نے جس طرح متعدد آئینی اداروں پر اپنا کنٹرول قائم کر لیا ہے اسی طرح وہ سپریم کورٹ پر بھی کنٹرول قائم کرنا چاہتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس کے فیصلوں پر بار بار نکتہ چینی کی جاتی ہے۔ ججوں کے تقرر کے نظام کالجیم سسٹم کی مخالفت کی جاتی ہے۔ حکومت نے 2014 ہی میں ججوں کے تقرر کے لیے 'نیشنل جوڈیشل اپوائنٹمنٹ کمیشن' (این جے اے سی) بنایا تھا جس کو سپریم کورٹ نے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کمیشن کی ہیئت اس طرح بنائی گئی تھی کہ ہر حال میں حکومت کے پسندیدہ شخص کو جج بنایا جاتا۔ لہٰذا مبصرین کا خیال ہے کہ یہ جو کچھ ہو رہا ہے وہ عاملہ اور عدلیہ کی لڑائی ہے اور اس کے پس پردہ عدلیہ کو کنٹرول کرنا ہے۔ یہ صورت حال انتہائی خطرناک ہے

موبائل:9818195929

حج کی فرضیت

عبدالباسط ندوی
المعہد العالی امارت شرعیہ، پھلواری شریف، پٹنہ

و للہ علی الناس حج البیت من استطاع إلیہ سبیلا، و من کفر فان اللہ غنی

عن العالمین (آل عمران: ۹۷) اور لوگوں کے ذمہ اللہ کے لیے حج کرنا اس کے گھر کا لازم ہے ہر اس شخص کے ذمہ جو وہاں تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہو، اور جو کوئی کفر کرے تو اللہ سارے جہان سے بے نیاز ہے۔ اس آیت کریمہ میں اللہ تعالی نے اپنے ہر اس بندہ پر جو بیت اللہ تک جانے کی صلاحیت وطاقت رکھتا ہو حج کو لازم وفرض قرار دیا ہے، بیت اللہ تک جانے کی صلاحیت وطاقت کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کے پاس بھی ضروریات اصلیہ سے زائد اتنی رقم ہو کہ وہ بیت اللہ تک جا کر واپس وطن لوٹ سکے، اور اس دوران وہاں اس کے قیام وطعام کے اخراجات اور ساتھ ہی وطن میں ان لوگوں کے اخراجات بھی موجود ہوں جو ان کی کفالت میں ہیں، یعنی اپنی زیر کفالت لوگوں کا نظم کر کے جائے، نیز وہ ہاتھ پاؤں اور آنکھوں سے معذور نہ ہو تو ایسے شخص پر حج فرض ہے۔ اور اگر عورت ہو تو ان تمام شرائط کے ساتھ عورت کے لیے محرم کا سفر میں ساتھ ہونا بھی ضروری ہے، محرم رشتہ دار چاہئے از خود سفر خرچ برداشت کر رہے ہوں یا عورت برداشت کرے، اسی طرح حج کی فرضیت کے لیے بیت اللہ تک پہنچنے میں راستہ کا محفوظ و مامون ہونا بھی ضروری ہے، چنانچہ مذکورہ تمام شرائط اگر کسی شخص میں پایا جائے تو اس پر پوری عمر میں ایک مرتبہ حج فرض ہے اور جتنی جلد ممکن ہو سکے وہ حج کے لیے بیت اللہ پہنچنے کی کوشش کرے، آج کل کے زمانہ میں سفر کے بعض دستاویزات کو بھی سفر کے لیے لازم قرار دیا گیا ہے، جیسے پاسپورٹ وغیرہ اس لیے ہر اس شخص کو جس پر حج فرض ہو گیا ہے، پاسپورٹ وغیرہ ضروری کاغذات کی پہلے سے تیاری کر لینی چاہیے، بلکہ آجکل ہر اس شخص کو جسے بیت اللہ جانے کی تمنا وخواہش ہو اس طرح کے کاغذات تیار رکھنے چاہیے کہ اللہ رب العزت کی طرف سے کب بلاوا آ جائے اور وہ غیب سے اس کا نظم فرما دے۔ اس آیت کریمہ میں حج فرض ہو جانے کے باوجود حج پر نہ جانے کے سلسلہ میں وعید بھی آئی ہے اور اس وعید کو کفر کے ساتھ جوڑا گیا ہے، یعنی حج پر جانے کی استطاعت رکھنے کے باوجود جو کوئی حج پر نہیں جاتا ہے تو گویا وہ کفر کا مرتکب ہو رہا ہے اور ایسے لوگوں سے اللہ بہت ہی مستغنی ہے اور اللہ کو ان لوگوں کی کوئی پرواہ نہیں ہے، حج پر جانے والوں کا ہی فائدہ اور نفع ہے نہ کہ اللہ تعالی کا، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمہ اللہ اس آیت کے ضمن میں لکھتے ہیں "اس میں وہ شخص تو داخل ہے ہی جو صراحۃً فریضہ حج کا منکر ہو، حج کو فرض نہ سمجھے، اس کا دائرۂ اسلام سے خارج اور کافر ہونا تو ظاہر ہے، اس لیے "ومن کفر" کا لفظ اس پر صراحۃً صادق ہے، اور جو شخص عقیدہ کے طور پر فرض سمجھتا ہے، لیکن باوجود استطاعت وقدرت کے حج نہیں کرتا، وہ بھی ایک حیثیت سے منکر ہی ہے، اس پر لفظ "ومن کفر" کا اطلاق تہدید اور تاکید کے لیے ہے، کہ یہ شخص کافروں جیسے عمل میں مبتلا ہے، جیسے کافر ومنکر حج نہیں کرتے یہ بھی ایسا ہی ہے، اسی لیے فقہاء رحمہم اللہ نے فرمایا کہ آیت کے اس جملہ میں ان لوگوں کے لیے سخت وعید ہے جو باوجود قدرت واستطاعت کے حج نہیں کرتے، کہ وہ اپنے اس عمل سے کافروں کی طرح ہو گئے۔ العیاذ باللہ

حج نہ کرنے پر وعید

"عن علي قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من ملک زادا و راحلۃ تبلغہ إلی بیت اللہ و لم یحج فلا علیہ أن یموت یھودیا أو نصرانیا و ذالک أن اللہ تبارک و تعالی یقول و للہ علی الناس حج البیت من استطاع إلیہ سبیلا" (الخ) (رواہ الترمذی)

حضرت علی مرتضی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے پاس سفر حج کا ضروری سامان ہو اور اس کو سواری میسر ہو جو بیت اللہ تک اس کو پہنچا سکے اور پھر وہ حج نہ کرے، تو کوئی فرق نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر، اور یہ اس لیے کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے: "اللہ کے لیے بیت اللہ کا حج فرض ہے، ان لوگوں پر جو اس تک جانے کی استطاعت رکھتے ہوں" اس حدیث میں ان لوگوں کے لیے بڑی سخت وعید ہے جو حج کرنے کی استطاعت رکھنے کے باوجود حج نہ کریں۔ فرمایا گیا ہے کہ ان کا اس حال میں مرنا اور یہودی یا نصرانی ہو کر مرنا گویا برابر ہے، (معاذ اللہ) یہ اسی طرح کی وعید ہے جس طرح ترک نماز کو کفر وشرک کے قریب کہا گیا ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے "أقیموا الصلوۃ و لا تکونوا من المشرکین" (الروم: ع ۵) (نماز قائم کرو اور مشرکوں میں سے مت بنو) جس سے معلوم ہوتا ہے کہ نماز کا چھوڑنا مشرکوں والا عمل ہے۔ حج فرض ہونے کے باوجود حج نہ کرنے والوں کو مشرکین کے بجائے یہود ونصاری سے تشبیہ دینے کا راز یہ ہے کہ حج نہ کرنا یہود ونصاری کی خصوصیت تھی کیونکہ مشرکین عرب حج کیا کرتے تھے، لیکن وہ نماز نہیں پڑھتے تھے اس لیے ترک نماز کو مشرکوں والا عمل بتلایا گیا۔ دلیل کے طور پر قرآن کریم کی مذکورہ آیت کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش کیا کہ اس آیت میں حج نہ کرنے پر اللہ تعالی نے "کفر" کا لفظ ارشاد فرمایا، گویا حج فرض ہونے کے بعد بھی نہ کرنا کفر کا سبب بن سکتا ہے، اس لیے ہر صاحب استطاعت کو جلد از جلد حج کی فرضیت ادا کرنے کی کوشش کرنی چاہیے، بعض لوگ بوڑھاپے یا ریٹائر ہونے کا انتظار کرتے رہتے ہیں، اس طرح بعض لوگ مکان کی تعمیر اور بچوں کی شادی بیاہ سے فارغ ہو جانے کا انتظار کرتے رہتے ہیں، ان حضرات کو چاہیے کہ حج فرض ادا کر لیں تاکہ فرضیت ذمہ سے ساقط ہو جائے اس لیے کہ موت کا کوئی بھروسہ نہیں اور حج جوانی ہی کا بہتر اور افضل ہوتا ہے۔

حج عشق الٰہی کا مظہر ہے۔ اس کی ادائیگی کی توفیق ملنا، بڑی سعادت اور خوش بختی کی علامت ہے۔ یہ امر محقق ہے کہ جو عازمین حج، عمرہ وحج کی مکمل تربیت وٹریننگ حاصل کر کے، مکہ مکرمہ جاتے ہیں، انہیں مناسک حج وعمرہ کی ادائیگی میں بڑی سہولت پیدا ہوتی ہے بصورت دیگر انہیں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اسی مقصد کے پیش نظر سابقہ روایت کے مطابق اس سال بھی ضلع شیوہر کے جملہ عازمین وعازمات حج کو کہنہ مشق ٹرینر حضرات کے ذریعہ، ضلعی حج تربیتی مرکز مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری ضلع شیوہر میں مورخہ 24 اپریل 2025 بروز جمعرات 10 بجے صبح سے 3 بجے شام تک حج وعمرہ کی ٹریننگ دی گئی۔ اس کے ساتھ ساتھ ڈاکٹروں کی ٹیم کے ذریعہ عازمین حج کی ٹیکہ کاری بھی گئی۔ چونکہ یہ دونوں عمل حج کے لیے ضروری اور لازمی ہیں۔ یہ جانکاری ضلع خادم الحجاج محمد غیاث الدین فاطمہ چک شیوہر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ مڈل اسکول بھلواہی نے دی۔ اس تربیتی پروگرام میں صوبائی، کہنہ مشق ٹرینر مولانا محمد خورشید عالم مہتمم مدرسہ للبنات موتیہاری، پچھلے سال حج کر کے آئے ٹرینر الحاج محمد کلیم، سحر السان مولانا محمد ساجد اقبال قاسمی سابق پرنسپل مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری، مبلغ مولانا محمد جمال قاسمی، شعلہ بیان مولانا ومفتی محمد فخر الدین اساتذہ مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری کے ایمان افروز باتوں کے ذریعہ حج کے فضائل ومسائل کے ساتھ حج کے دوران پیش آنے والے نشیب وفراز سے بخوبی نپٹنے کا گر سکھایا گیا۔ ضلعی حج تربیتی مرکز کے ذمہ دار الحاج ڈاکٹر محمد شمش الحسن کے ذریعے حج بہت آسان ہے ذرہ برابر اس سے گھبرانے کی ضرورت نہیں صبر واستقلال سے کام لیں اللہ سے لو لگائیں اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے تمام ارکان آسانی سے انجام پذیر ہو جائیگا، یہ کہتے ہوئے اپنے حج کی کارگزاری پیش کی۔

بلوک پی ایچ سی ڈومری کٹسری شیوہر کے ڈاکٹرز، نرسیز وہیلتھ منیجر ودیگر اسٹاف نے بہت ہی عقیدت کے ساتھ معنجائیٹس، وسترپلس کو انفلوئنزا کا ٹیک، لگایا اور پولیو ڈراپ پلایا۔ جو ہر عازمین وعازمات حج کے لیے لازمی ہے۔ اس پروگرام میں ضلع الپ سنکھیک کلیان افسر محترمہ کی شرکت بھی رہی اور حکومت کی طرف سے دعائیہ مجلس کا انعقاد کرایا حکومت کی طرف سے نیم ظہرانہ کا نظم بھی کیا گیا۔ اس تربیتی وٹیکہ کاری پروگرام کو کامیاب بنانے میں مدرسہ اسلامیہ عربیہ ڈومری کے اساتذہ، مولانا محمد شاہ عالم، مولانا وڈاکٹر محمد شبیر الحسن، ماسٹر محمد رضاء اللہ ومحمد قمر الحسن، محمد کلیم اللہ، اور گورنمنٹ میڈل اسکول کے استاذ ماسٹر محمد اشرف الحسن، اسکے علاوہ علاقہ کے الحاج محمد عمر، الحاج محمد عبید الرحمن، محمد عزیز الرحمن، محمد عتیق الرحمن محمد نجی اللہ، الحاج محمد عمر، محمد ثناء اللہ، محمد شمس عالم محمد وعظ الحق و تمام عازمین وعازمات حج نے بھرپور معاونت کی۔

سورہ الحجرات کی روشنی میں اسلامی معاشرہ کے خدوخال

'دلوں کو زخم نہ دو حرف ناملائم سے......
یہ تیر وہ ہے جو لوٹ کر بھی آتا ہے'

عبدالعزیز

"اے لوگو جو ایمان لائے ہو، نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہوسکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں۔ آپس میں ایک دوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد کرو۔ ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بری بات ہے۔ جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں وہی ظالم ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو، اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے"۔

سورہ الحجرات کی مذکورہ دو آیتوں (11-12) میں مومنین کو بتایا گیا ہے کہ اللہ کی ان ہدایت پر عمل کرنے سے معاشرہ اسلامی رہ سکتا ہے اور ان باتوں کی لاپرواہی معاشرہ کے بگاڑ کا سبب بن سکتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ معاشرہ کا ہر فرد ان باتوں کو اچھی طرح گرہ باندھ لے اور اس پر سختی سے عمل کرے اور کرائے کیونکہ چند افراد کی بے احتیاطی اور گمراہی سے معاشرہ کا بگاڑ کچھ اس طرح شروع ہو جاتا ہے کہ پھر معاشرہ قابو سے باہر ہو جاتا ہے اس میں ہر طرح کی خرابیاں گھر کر جاتی ہیں جیسا کہ آج کا معاشرہ ہو چکا ہے۔ ضروری ہے کہ اصلاح وتربیت کا کام ہر جماعت، ہر گروہ قرآن وحدیث کی روشنی میں انجام دے تاکہ معاشرہ کا بگاڑ ختم ہو سکے۔

صاحب تفسیر 'روح القرآن' ڈاکٹر محمد اسلم صدیقی صاحب نے سورہ الحجرات کی آیت نمبر 11 کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ پیش نظر آیت کریمہ اور اس کے بعد والی آیت میں ان برائیوں کا ذکر کیا گیا ہے جو مسلمانوں میں اخوت کے رشتے کو نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ یہ بظاہر معمولی برائیاں دکھائی دیتی ہیں لیکن جس طرح ایک شعلہ ابتدا میں بہت معمولی دکھائی دیتا ہے لیکن جب وہ بھڑکتا اور پھیلتا ہے تو تو الاؤ کی صورت اختیار کر جاتا ہے اور آبادیوں کو پھونک دیتا ہے۔ یہ برائیاں بھی ابتدا میں معمولی دکھائی دیتی ہیں لیکن نتائج کے اعتبار سے نہایت تباہ کن ہیں؛ کیونکہ شروع میں ان باتوں کی وجہ سے دلوں میں کدورتیں جنم لیتی ہیں جو دلآزاری کی صورت اختیار کر جاتی ہے۔ پھر اسی سے نفرت پیدا ہوتی ہے جو افراد میں دوری پیدا کرتی ہے اور بڑھتے بڑھتے دشمنی کی صورت اختیار کر جاتی ہے۔ اور افراد گروہ کی صورت اختیار کر جائیں تو یہی دشمنیاں معاشرے کو تباہ کر کے رکھ دیتی ہیں۔ ان میں سے سب سے پہلی بات یہ فرمائی گئی ہے کہ نہ مردوں کیلئے یہ بات مناسب ہے کہ وہ دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں اور نہ عورتوں کو یہ بات زیب دیتی ہے کہ وہ دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں؛ کیونکہ جو شخص دوسرے کی تضحیک کرتا ہے اور مذاق اڑاتا ہے وہ درحقیقت اس کی تحقیر کرتا اور اس کی عزت نفس پر حملہ کرتا ہے اور اپنے اندر کبر وغرور کی بیماری کو ہوا دیتا ہے۔ اور پھر یہ مذاق اڑانا صرف زبان ہی کا عمل نہیں بلکہ کسی کی نقل اتارنا، اس کی طرف اشارے کرنا، اس کے کسی عیب یا نقص کی طرف لوگوں کو توجہ دلانا تاکہ دوسرے لوگ بھی اس پر ہنسیں۔ اور صحیح یا غلط اس کو مذاق کا نشانہ بنانا، یہ سب باتیں مذاق اڑانے میں شامل ہیں۔ مذاق اڑانے والا اس لئے دوسرے سے دور ہو جاتا ہے کیونکہ وہ اسے حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ اور جس کا مذاق اڑایا جا رہا ہے وہ جب اپنی عزت نفس کو مجروح ہوتا ہوا اور اپنی عزت کو نقصان پہنچتا ہوا دیکھتا ہے تو اس کے اندر ایک نفرت کا لاوا ابلتا ہے جس سے پہلے دوری پیدا ہوتی ہے اور پھر نفرت جنم لیتی ہے۔ اور یہ بیماری جس طرح مردوں میں ہے اسی طرح عورتوں میں بھی ہے۔ اس لئے دونوں کو متوجہ کرنے کیلئے الگ الگ خطاب فرمایا، اور الگ الگ ذکر کیا تاکہ وہ اس برائی کی شناعت کو محسوس کریں اور اس کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اس سے دور رہنے کی کوشش کریں۔

ان دونوں کا الگ الگ ذکر شاید یہ بتانے کیلئے بھی ہے کہ اسلام میں مخلوط سوسائٹی کا کوئی وجود نہیں۔ ایک دوسرے کی تضحیک عموماً بے تکلف مجلسوں میں ہوا کرتی ہے اور اسلام میں یہ گنجائش رکھی ہی نہیں گئی کہ غیر محرم مرد اور عورتیں کسی مجلس میں جمع ہو کر آپس میں ہنسی مذاق کریں۔ اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ جس طرح مذاق اڑانا اخوت کے رشتے کو نقصان پہنچاتا ہے اسی طرح مرد وعورت کی مخلوط سوسائٹی اسلامی اخوت کی بنیادوں کو ہلا دیتی ہے۔ اور اس میں وہ بنیادی نزاکتیں پامال ہو جاتی ہیں جو مردوں کو مرد بناتی ہیں اور عورتوں کو عورتیں۔ جس تہذیب اور جس تعلیم میں ان بنیادی قدروں کا تحفظ نہ کیا جائے وہ آخر تباہ کن ثابت ہوتی ہے۔ اقبالؒ نے ٹھیک کہا:

جس علم کی تاثیر سے زن ہوتی ہو نازن
...... کہتے ہیں اسی علم کو ارباب نظر موت

اس حکم کے آخر میں اس کی حکمت بھی بیان فرمائی گئی ہے کہ جب ایک مرد دوسرے مرد کا مذاق اڑاتا ہے وہ درحقیقت اپنے آپ کو دوسرے سے بہتر اور اس کو خود سے کمتر سمجھتا ہے اور یہی حال عورتوں کا بھی ہے، لیکن انہیں کیا خبر کہ جنھیں وہ اپنے آپ سے کمتر اور فروتر سمجھ رہے ہیں، ممکن ہے وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ان سے بہتر ہوں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہتری کا فیصلہ حسن عمل اور تقویٰ پر ہوگا، نہ کہ مال ودولت، حسن صورت یا حسب ونسب پر اور تقویٰ کی حقیقت آخرت میں کھلے گی کہ کون اس سے زیادہ بہرہ ور تھا اور کون اس سے محروم۔ حدیث شریف میں آتا ہے کہ ایک دن حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو صحابہؓ ان کی پتلی پتلی پنڈلیاں دیکھ کر ہنسی پر قابو نہ رکھ سکے۔ آنحضرت ﷺ کو یہ بات ناگوار گزری۔ آپؐ نے فرمایا کہ تم عبد اللہ کی پنڈلیاں دیکھ کر ہنستے ہو، تمہیں کیا خبر کہ قیامت کے دن ان پنڈلیوں کا وزن کوہ احد سے بھی زیادہ ہوگا۔

اس آیت کریمہ میں جس دوسری برائی سے روکا گیا ہے، اس کے بارے میں ارشاد فرمایا و لا تلمزوا انفسکم جس کا معنی ہے کہ 'آپس میں ایک دوسرے پر عیب نہ لگاؤ' تلمزوا لمز سے ہے جس میں عیب لگانے کے علاوہ دوسرے مفہومات بھی شامل ہیں۔ مثلاً کسی پر طعن کرنا، آنکھوں سے اشارے کرنا، کوئی طنز آمیز فقرہ چست کرنا، چوٹیں کرنا، پھبتیاں کسنا، عیب چینی کرنا یا اشاروں سے کسی کو نشانہ ملامت بنانا یہ سب مفہومات بھی اس میں داخل ہیں۔ یہ تمام چیزیں چونکہ آپس کے تعلقات کو بگاڑنے اور معاشرے میں فساد برپا کرنے کا باعث ہوتی ہیں، اس لئے ان سے روکا گیا ہے۔ جو شخص یہ حرکت کرتا ہے وہ اپنے آپ کو کبر وغرور میں مبتلا کر کے ہلاک کرتا ہے، اور دوسرے شخص میں احساس کمتری پیدا کرتا ہے، اس کی اقدامی قوتوں کو سرد کر کے رکھ دیتا اور اس کی شخصیت کی نشوونما روک دیتا ہے اور کبھی اس سے نفرت وعنا بھی جنم لیتے ہیں۔ یہ تمام احساسات معاشرے کے اندر زہر پھیلانے والے ہیں۔ اس کی زہرناکی کو نمایاں کرنے کیلئے انفسکم کا لفظ استعمال فرمایا ہے جس کا معنی ہے اپنا آپ۔ تو جملے کا مطلب یہ ہوگا کہ اپنے آپ کو عیب نہ لگاؤ۔ حالانکہ اپنے آپ کو تو عیب کوئی نہیں لگاتا اور نہ اپنے آپ پر کوئی طعن کرتا ہے۔ اس کا مطلب بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کا آپس میں رشتہ چونکہ اخوت کا رشتہ ہے اس لئے جب کوئی مسلمان دوسرے مسلمان پر طعن کرتا ہے تو وہ درحقیقت اپنے بھائی پر طعن کرتا ہے اور اپنے بھائی پر طعن کرنا ایسا ہی ہے جیسا اپنے اوپر طعن کرنا اور اپنے ہی سینہ کو طعن وتشنیع کا نشانہ بنانا۔ اور دوسرا مطلب اس کا یہ ہے کہ جو شخص دوسروں پر عیب لگاتا اور طعن کرتا اور دوسرے کی دلآزاری کرتا ہے وہ درحقیقت دوسرے کو اس بات کا موقع دیتا ہے کہ وہ اس پر عیب لگائے اور طعن کرے؛ کیونکہ یہ انسانی فطرت ہے کہ عمل کا رد عمل ہوتا ہے۔ ایک رویہ دوسرے رویے کو جنم دیتا ہے۔ جب ایک آدمی دوسرے پر عیب لگاتا ہے تو دوسرا بھی پلٹ کر جب بھی اس کو موقع ملے گا اس پر عیب لگائے گا؛ کیونکہ یہ تیر ایسا ہے جو صرف دوسرے کے سینے کو چھلنی نہیں کرتا بلکہ پلٹ کر بھی آتا ہے۔ ٹھیک کہا ہے کسی نے:

دلوں کو زخم نہ دو حرف ناملائم سے...... یہ
تیر وہ ہے جو لوٹ کر بھی آتا ہے

مزید ایک حکم یہ دیا و لا تنابزوا بالالقاب "ایک دوسرے کو برے القاب سے یاد نہ کرو اور نام نہ ڈالو ایک دوسرے کے چڑانے کو"۔ جس طرح کسی شخص کو اچھے القاب سے ملقب کرنا اس کیلئے عزت افزائی کا باعث ہوتا ہے۔ اسی طرح کسی پر برے القاب کا چسپاں کرنا اس کی انتہائی توہین و تذلیل بھی ہے؛ کیونکہ یہ القاب عام طور پر لوگوں کی زبانوں پر چڑھ جاتا ہیں اور اس کے نتیجے میں وہ شخص بری طرح اس لقب کے مفہوم کا آئینہ دار بن جاتا ہے اور کوشش کے باوجود سے کے اثرات اس کا پیچھا نہیں چھوڑتے۔ بعض دفعہ پشتوں تک اس کے اثرات باقی رہتے ہیں۔ اس لئے اسلام نے ایسا کوئی بھی لقب کسی کو دینے سے منع فرمایا ہے۔ اور عرب جب کسی کی ہجو کرتے تھے تو وہ ایسے ہی طریقے اختیار کرتے تھے اور اس میں ان کو بہت مہارت حاصل تھی اور اسی کا نتیجہ تھا کہ کبھی وہ ایک قوم نہ بن سکے۔ ہر قبیلے کا خطیب اور شاعر اپنے قبیلے کی برتری ثابت کرنے کی کوشش کرتا اور دوسروں کو گرانے اور پچھاڑنے میں لگا رہتا۔ تو اس سے قبیلے کی بنیادیں تو مستحکم ہوتیں لیکن قومی شعور کبھی پیدا نہ ہوتا۔ اسلام نے جو عربوں پر بے شمار احسانات کئے ہیں ان ہی میں یہ احسان بھی ہے کہ انہیں قبائل کے تنگنائے سے نکالا اور قوم کا وسیع تر تصور ان کے دماغوں میں اتارا۔ اور اسی کی بدولت وہ دنیا کی ہدایت و قیادت کے اہل بنے۔ البتہ اس میں یہ بات یاد رکھنے کی ہے وہ یہ کہ بعض دفعہ کوئی لقب ظاہری صورت کے اعتبار سے تو بدنما ہوتا ہے لیکن وہ کثرت استعمال سے کسی شخصیت کی پہچان بن جاتا ہے۔ مثلاً محدثین میں الاعمش کا لفظ یا الاحدب کا لقب اگرچہ معنوی اعتبار سے یہ کوئی اچھے القاب نہیں لیکن شناخت بن جانے کے بعد آج تک ان کا استعمال ہو رہا ہے۔ صحابہ کرامؓ میں بھی ہمیں اس کی مثالیں ملتی ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی محبت سے بعض دفعہ صحابہؓ کو ایسے لقب دیئے جو معنوی اعتبار سے زیادہ مناسب نہ تھے لیکن موقع ومحل کے اعتبار سے ان کیلئے باعث افتخار بن گئے جیسے ابوتراب اور ابوہریرہ۔ ایسا اگر کوئی لقب ہو تو اس کے استعمال میں کوئی حرج نہیں۔

دوسرا مفہوم اس کا یہ ہے کہ کسی کو چڑانے کیلئے کوئی لقب نہ دیا جائے؛ مثلاً کسی کو اس کے سابق مذہب کی طرف منسوب کرنا یا اس کے خاندان کی بری شہرت کے حوالے سے اسے پکارنا یا اس میں کوئی جسمانی عیب پایا جاتا ہے تو اسی کو اس کا لقب بنا دینا۔ تو جب اسے ایسے القاب سے پکارا جائے گا تو یقیناً وہ اس سے چڑے گا جو بالآخر تعلقات کی خرابی پر منتج ہوگا۔ اور بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ کوئی ایسی خاص بات نہیں ہوتی لیکن اگر اسے تکرار کے ساتھ کہا جائے تو سننے والا چڑ جاتا ہے۔ تو یہ رویہ بھی اس ممانعت میں داخل ہے۔ عبدالمجید سالک مرحوم نے اپنی سرگزشت میں یہ واقعہ لکھا ہے کہ ایک دن جیل میں سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم نے یہ لطیفہ سنایا کہ لدھیانہ کی جامع مسجد میں کوئی عالم دین اسی آیت پر تقریر کرتے ہوئے یہ کہہ رہے تھے کہ کسی کی چڑ مقرر نہیں کرنی چاہئے۔ آدمی اس سے چڑ جاتا ہے اور لڑائی ہو جاتی ہے۔ مجمع میں ایک تحصیلدار صاحب بیٹھے تھے، وہ اپنے پاس بیٹھے ہوئے صاحب سے کہنے لگے یہ مولوی صاحب کیا کہہ رہے ہیں، آخر آدمی کسی بات سے کیسے چڑ جاتا ہے، کوئی کہتا رہے اور سننے والا نہ چڑے تو کیسے لڑائی ہو جائے گی۔ دوسرے صاحب نے کہا کہ تحصیلدار صاحب یہ انسانی فطرت ہے کہ آپ بار بار کسی کو ایک ہی بات کہیں تو وہ چڑ جائے گا، لیکن تحصیلدار صاحب نہیں مانے۔ دوسرے صاحب نے انہیں سبق سکھانے کیلئے ان ہی پر تجربہ کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ تقریر کے دوران ہی اس نے پوچھا کہ صاحب آپ کے یہاں شلجم کا اچار ہوگا۔ وہ کہنے لگے نہیں۔ تھوڑی دیر کے بعد اس نے پھر پوچھا، تحصیلدار صاحب نے کہا کہ میں نے کہا کہ ہمارے یہاں نہیں ہے۔ اس نے چند منٹ کے بعد پھر اپنا سوال دہرایا۔ اب آہستہ آہستہ تحصیلدار صاحب کا پارہ چڑھنے لگا۔ چھٹی ساتویں دفعہ پوچھنے پر تحصیلدار صاحب نے جوتا اٹھا لیا کہ ارے کمبخت تو نے مجھے مذاق بنا رکھا ہے۔ وہ پہلے ہی جوتا سنبھالے بیٹھے تھے وہ اٹھ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ ہجوم کو پھلانگتے ہوئے باہر نکل گئے اور ہر دس قدم کے بعد پلٹ کر اپنا سوال دہراتے اور تحصیلدار صاحب گالیاں دیتے ہوئے ان کے پیچھے دوڑتے۔ اسی طرح انہوں نے سارا بازار طے کیا۔ وہ بار بار اپنا سوال دہراتے اور تحصیلدار صاحب غصے کے مارے بے قابو ہوئے جا رہے تھے۔ حتیٰ کہ تمام بازار والوں کو پتہ چل گیا کہ تحصیلدار صاحب شلجم کے اچار سے بہت چڑتے ہیں۔ اگلی صبح تحصیلدار صاحب جب بازار میں کوئی گوشت اور سبزی خریدنے کیلئے آئے تو دکانداروں کو رات کا لطیفہ یاد تھا، وہ بہانے بہانے سے ایک دوسرے کی طرف منہ کر کے یہ سوال دہرانے لگے۔ اور یہ مصیبت اس قدر دراز ہوئی کہ انہیں اپنا تبادلہ کرا کے دوسرے شہر جانا پڑا۔ اس لئے فرمایا گیا کہ کسی کی چڑ مقرر نہ کرو، یہ ساری باتیں فسق اور گناہ کی باتیں ہیں اور گناہ کا نام لینا بھی ایک صاحب ایمان کیلئے ایمان لانے کے بعد نہایت بری بات ہے۔ مسلمانوں کو اس سے اجتناب کرنا چاہئے اور اگر پہلے وہ یہ گناہ کر چکے ہیں تو اب انہیں اس سے توبہ کرنی چاہئے۔ اور جو اس قدر وضاحت کے بعد بھی توبہ نہیں کرے گا تو وہ ظالموں میں شمار ہوگا اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔ (جاری)

رابطہ:9831439068

پہلگام حملے کے خلاف دہلی کے بازار بند
دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ

نئی دہلی 25/اپریل: جموں وکشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے خلاف دہلی کی مختلف بازاروں میں احتجاج کے طور پر کاروبار بند کر دیے گئے ہیں۔ حملے میں 26 افراد کی ہلاکت اور 20 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں۔ تاجروں نے دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک روزہ بند کا اہتمام کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق، گاندھی نگر اور جن پتھ مارکیٹوں میں سناٹا چھایا ہوا ہے، جب کہ کناٹ پلیس میں اس بند کا اثر جزوی طور پر دیکھا گیا ہے۔ گاندھی نگر مارکیٹ میں کاروبار بند رکھنے والے تاجر رام بابو گرگ کا کہنا تھا کہ پہلگام میں ہونے والا حملہ ایک سنگین جرم ہے اور وہ حکومت سے دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی امید رکھتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بند کا مقصد دہشت گردی کے خلاف سخت پیغام دینا ہے۔ تاجروں کا کہنا ہے کہ انہوں نے یہ بند اس لیے کیا تا کہ عالمی سطح پر یہ پیغام جائے کہ وہ اس حملے سے غمگین اور غصے میں ہیں۔ انہوں نے اس دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کو تیز کیا جائے تا کہ آئندہ ایسی کوئی المناک واقعہ نہ ہو۔ دوسری جانب، جن پتھ مارکیٹ میں سناٹا تھا، جہاں صبح سے ہی کاروبار بند تھا۔ یہاں تک کہ سڑکوں پر بھی کم لوگ دکھائی دیے۔ کناٹ پلیس میں بعض دکانیں کھلی رہیں، تاہم اس کے باوجود لوگوں کی آمدورفت معمول سے کم تھی۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ اس بند سے دہلی کی معیشت کو 1500 کروڑ روپے کا نقصان ہوسکتا ہے، تاہم ان کا مقصد صرف دہشت گردی کے خلاف احتجاج تھا۔ یاد رہے کہ پہلگام میں دہشت گرد حملے میں 26 افراد کی موت واقع ہوئی تھی اور 20 سے زائد افراد زخمی ہو گئے تھے، جن میں مقامی شخص بھی شامل ہے۔

سپریم کورٹ نے راہل گاندھی کو راحت دی، سمن پر روک

نئی دہلی، 25 اپریل (یواین آئی) سپریم کورٹ نے ویر ساورکر کے خلاف مبینہ متنازعہ ریمارکس کے سلسلے میں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کو سمن جاری کرنے والے نچلی عدالت کے حکم پر جمعہ کو روک لگا دی۔ مسٹر گاندھی کو ان کی عرضی پر یہ راحت دیتے ہوئے جسٹس دیپانکر دتا اور جسٹس منموہن کی بنچ نے ان سے کہا کہ وہ مجاہدین آزادی کے خلاف کوئی غیر ذمہ دارانہ تبصرہ کرنے سے باز رہیں۔ اتر پردیش کے لوک سبھا رکن مسٹر گاندھی نے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا۔ بنچ نے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی سے کہا کہ "آپ اپنے مجاہد آزادی کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں۔ انہیں کوئی غیر ذمہ دارانہ بیان نہیں دینا چاہئے۔''سپریم کورٹ نے مسٹر سنگھوی کو بتایا کہ مہاراشٹر میں ساورکر کی پوجا کی جاتی ہے۔ راہل گاندھی کو ایسا بیان نہیں دینا چاہئے کیونکہ وہ ایک پارٹی کے سیاسی لیڈر ہیں۔ بنچ نے راہل گاندھی کے وکیل سے پوچھا کہ "کیا آپ کے مؤکل (راہل گاندھی) جانتے ہیں کہ مہاتما گاندھی نے وائسرائے کو مخاطب کرتے ہوئے 'آپ کے وفادار خادم' کے الفاظ استعمال کیے تھے؟ کیا آپ کے مؤکل کو معلوم ہے کہ ان کی دادی (اندرا گاندھی) نے بھی وزیر اعظم رہتے ہوئے سجن (ساورکر) کی تعریف کرتے ہوئے خط بھیجا تھا۔ جب آپ کو تاریخ معلوم ہے تو آپ مجاہد آزادی کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کرتے۔"عدالت عظمیٰ نے کہا کہ وہ ان کے خلاف ہتک عزت کی کارروائی پر روک لگائے گی لیکن انہیں مزید ایسے بیانات دینے سے روکے گی۔ بنچ نے مسٹر سنگھوی سے کہا کہ "واضح طور پر مزید کوئی بھی بیان ہمارے ذریعہ از خود لیا جائے گا اور اس میں منظوری کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ ہم آپ کو مجاہد آزادی کے بارے میں کچھ (غلط) کہنے کی اجازت نہیں دیں گے۔ انہوں نے ہمیں آزادی دلائی ہے۔''عدالت عظمیٰ نے کانگریس لیڈر کے بیان کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے انہیں واضح الفاظ میں کہا کہ اگر انہوں نے مستقبل میں اس طرح کے ریمارکس کئے تو انہیں اس کے نتائج بھگتنا ہوں گے۔ مسٹر گاندھی نے الہ آباد ہائی کورٹ کے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے سپریم کورٹ سے رجوع کیا تھا جس نے ونائک دامودر ساورکر کے خلاف توہین آمیز ریمارکس کے معاملے میں ان کے خلاف سمن کو منسوخ کرنے سے انکار کر دیا تھا۔'' کانگریس کے سابق صدر مسٹر گاندھی نے 17 نومبر 2022 کو مہاراشٹر کے اکولا ضلع میں اپنی 'بھارت جوڑو 'یاترا کے دوران ایک ریلی میں مبینہ طور پر ریمارکس دیا تھا کہ ساورکر ایک برطانوی نوکر تھے جنہیں پنشن ملتی تھی۔ مسٹر گاندھی کے ریمارکس سے ناراض ہوکر ایڈوکیٹ نریپندر پانڈے نے دسمبر 2024 میں لکھنؤ کی ایک عدالت میں ان (راہل گاندھی) کے خلاف شکایت درج کروائی، جس نے کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کو سمن جاری کیا تھا۔ عدالت نے کہا تھا کہ ان کے تبصروں سے سماج میں نفرت اور بغض پھیل گیا ہے۔ اس کے بعد مسٹر گاندھی نے الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ سے رجوع کیا، جہاں ان کی عرضی کو خارج کر دیا گیا۔ الہ آباد ہائی کورٹ کی لکھنؤ بنچ کے جسٹس سبھاش ودیارتھی نے 4 اپریل 2025 کو مسٹر گاندھی کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا تھا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ ان کے پاس ضابطہ فوجداری کی دفعہ 397 (ٹرائل کورٹ کے حکم میں ترمیم کرنے کا اختیار) کے تحت سیشن جج سے رجوع کرنے کا اختیار ہے۔ ایڈوکیٹ پانڈے نے اپنی شکایت میں مسٹر گاندھی پر ریلی کے دوران جان بوجھ کر ساورکر کی توہین کرنے کا الزام لگایا تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ گاندھی کے ریمارکس ساورکر کو بدنام کرنے کی منصوبہ بند سازش کا حصہ تھے۔

نیٹ پیپر لیک معاملہ: تین لاکھ کا انعام یافتہ مرکزی ملزم سنجیو مکھیا گرفتار

پٹنہ 25/اپریل: نیٹ پیپر لیک معاملے میں بہار پولیس کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ ریاستی اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) اور اکنامک آفینسز یونٹ (ای او یو) کی مشترکہ کارروائی میں اس گھوٹالے کے مرکزی ملزم سنجیو مکھیا کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ سنجیو مکھیا گرفتاری سے بچنے کے لیے طویل عرصے سے فرار تھا۔ اس پر تین لاکھ روپے کا انعام بھی مقرر تھا۔ سنجیو کو پٹنہ کے سگونا موڑ علاقے میں واقع ایک فلیٹ سے گرفتار کیا گیا۔ ای او یو کے اے ڈی جی نیئر حسنین خان نے گرفتاری کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اب ملزم کو عدالت میں پیش کیا جائے گا، جس کے بعد اسے ریمانڈ پر لینے کی کوشش کی جائے گی تا کہ اس سے مزید پوچھ گچھ کی جا سکے۔ حکام کے مطابق سنجیو مکھیا نیٹ میں نقل اور پیپر لیک کرانے والے گروہ کا سرغنہ ہے۔ اس کی گرفتاری کے بعد امید ہے کہ اس ریکٹ کے دیگر ارکان اور طریقۂ کار سے متعلق کئی اہم انکشافات ہوں گے۔ وہ بہار کے ضلع نالندہ کا رہنے والا ہے۔ پٹنہ سول کورٹ نے جنوری میں ہی سنجیو کے خلاف گرفتاری کا وارنٹ جاری کیا تھا۔ عدالت نے واضح کیا تھا کہ اگر ایک ماہ کے اندر اسے گرفتار نہ کیا گیا یا وہ خود پیش نہ ہوا تو اس کی جائیداد قرق کر لی جائے گی۔ اس کے بعد سے ای او یو مسلسل اس کی تلاش میں مصروف تھی۔ یہ پہلا موقع نہیں جب سنجیو مکھیا کسی پیپر لیک معاملے میں ملوث پایا گیا ہو۔ اس کا نام 2016 میں بی پی ایس سی، سپاہی بھرتی اور دیگر امتحانات کے پیپر لیک میں بھی آیا تھا، اور وہ جیل جا چکا ہے۔ اس کے بیٹے ڈاکٹر شیو پر بھی دھاندلی کا الزام ہے، جو اس وقت سپاہی بھرتی پیپر لیک معاملے میں جیل میں ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ سنجیو مکھیا نے اپنی بیوی ممتا کماری کو ہرناؤت اسمبلی سیٹ سے لوک جن شکتی پارٹی کے ٹکٹ پر جنتا دل یونائیٹڈ کے خلاف الیکشن بھی لڑوایا تھا، تاہم وہ کامیاب نہ ہوسکیں۔ اس گرفتاری کے بعد نیٹ پیپر لیک معاملے میں کئی اہم پرتیں کھلنے کی امید ہے۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مرنے والے نیپالی شخص کی لاش نیپال بھیجی گئی

نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) ہندوستان میں نیپال کے سفیر شنکر پی شرما نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے نیپالی شخص کی لاش کو اس کے خاندان کے ساتھ واپس نیپال بھیج دیا گیا ہے۔ نیپالی سفیر نے 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لاش کو وطن واپس بھیجنے میں نیپال کی مدد کرنے کے لیے ہندوستان کی فوری ردعمل کی ستائش کی۔ سفیر نے لکھا، "جموں وکشمیر میں گھناؤنے دہشت گردانہ حملے میں جان گنوانے والے سدیپ نیوپان کی لاش آج صبح اپنے خاندان کے تین افراد کے ساتھ بٹوال پہنچی۔ وہ سڑک کے راستے نیپال جانے سے پہلے خصوصی پرواز کے ذریعے دہلی سے لکھنؤ گئے۔ اس سے قبل، سفیر نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی تھی جس میں نیپالی شہری سمیت 26 سیاح مارے گئے تھے۔ وزیر اعظم مودی نے نیپالی وزیر اعظم کے پی شرما اولی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کے دوران نیپالی شہری کی موت پر تعزیت کا اظہار کیا تھا۔ مسٹر شرما نے ٹویٹر پر ایک پوسٹ میں کہا، "نیپال جموں وکشمیر کے پہلگام میں بزدلانہ دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کرتا ہے۔ ہم اس طرح کے تشدد کے خلاف ہندوستان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ نیپالی شہری سدیپ نیوپان کی موت پر گہرا دکھ ہوا ہے۔ ان کے خاندان اور تمام متاثرہ افراد سے قلبی تعزیت۔ حکومت ان کے خاندان کو تمام ضروری مدد فراہم کرے گی"۔

شاہ نے تمام وزرائے اعلیٰ سے کہا کہ
وہ پاکستانی شہریوں کے بارے میں معلومات فراہم کریں

نئی دہلی، 25 اپریل (یواین آئی) مرکزی حکومت، جو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف ہمہ جہت کارروائی کر رہی ہے، نے تمام ریاستوں سے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد اپنے ریاستوں میں موجود پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں تا کہ انہیں واپس بھیجا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعہ کو تمام ریاستوں کے وزرائے اعلیٰ سے بات کی اور ان سے کہا کہ وہ اپنی ریاستوں میں پاکستانی شہریوں کی شناخت کریں۔ مسٹر شاہ نے ان لوگوں کی شناخت کرنے اور انہیں واپس بھیجنے کے لیے کارروائی شروع کرنے کو بھی کہا ہے۔ انہوں نے ریاستوں سے بھی کہا ہے کہ وہ مرکزی حکومت کو اس بارے میں مطلع کریں تا کہ پاکستانی شہریوں کے ویزے منسوخ کر کے انہیں جلد واپس بھیجا جا سکے۔ مسٹر شاہ نے پہلگام حملے کے دن سری نگر کا دورہ کیا تھا تا کہ صورتحال کا جائزہ لیا جا سکے۔ اس کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر صدارت مرکزی کابینہ کی سیکورٹی امور کی کمیٹی کی میٹنگ میں پاکستان کے خلاف مختلف سطحوں پر کارروائی کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ ہندوستان نے 22 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد پاکستان کے خلاف سفارتی اور دیگر سطحوں پر کئی اقدامات کیے ہیں۔ ایک بڑے فیصلے میں ہندوستان نے سندھ طاس معاہدے کو روک دیا ہے اور پاک ہندوستان سرحد پر اٹاری چیک پوسٹ کو بھی بند کر دیا ہے۔ دہشت گردوں کے اس حملے میں 26 بے گناہ سیاحوں کو ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہو گئے تھے۔

فوج کی طرف سے پاکستان کی فائرنگ کا منہ توڑ جواب

نئی دہلی، 25 اپریل (یواین آئی) پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد پیدا ہونے والی کشیدہ صورتحال کے درمیان ہندوستانی فوج نے لائن آف کنٹرول پر پاکستان کی فائرنگ کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ فوج کے ذرائع نے جمعہ کی صبح بتایا کہ پاکستانی فوج نے لائن آف کنٹرول سے متصل کچھ مقامات پر چھوٹے ہتھیاروں سے فائرنگ کر کے اشتعال انگیز کارروائی کی۔ ہندوستانی فوج نے اس کارروائی کا منہ توڑ جواب دیا ہے۔ فائرنگ میں ابھی تک کسی جانی نقصان کی کوئی خبر نہیں ہے۔ تفصیلی خبر کا انتظار ہے۔

مسلمان باپ تحفے میں دی گئی جائیداد میں بیٹے کے ساتھ رہ سکتا ہے: بامبے ہائی کورٹ

ممبئی 25/اپریل: بامبے ہائی کورٹ کی ناگپور بنچ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ مسلمان باپ اگر اپنی جائیداد اپنے بیٹے کو اسلامی قانون کے تحت حبا کے طور پر تحفے میں دے، تو وہ خود بھی اسی جائیداد میں اپنے بیٹے کے ساتھ رہنے کا حق رکھتا ہے۔ عدالت نے اس فیصلے میں کہا کہ اسلامی قانون میں جائیداد کی حقیقی ملکیت کی منتقلی ضروری نہیں، بلکہ اس میں تعمیری قبضہ کافی ہوتا ہے۔ یہ کیس 2005 میں محمد شیخ کی طرف سے اپنے بیٹے رحمان شیخ کو جائیداد کی منتقلی کو چیلنج کرنے والی اپیل سے متعلق ہے۔ محمد شیخ نے 12 جون 2005 کو زبانی حبا کے ذریعے رحمان کے نام جائیداد منتقل کی تھی، جس پر اس کے دوسرے بیٹے ابراہیم، اہلیہ راشدہ بیگم اور ان کے چار بیٹوں نے اعتراض کیا تھا۔ اعتراض یہ تھا کہ محمد نے جائیداد کا اصل اور جسمانی قبضہ رحمان کو نہیں دیا تھا اور وہ خود اپنے خاندان کے ساتھ وہیں رہ رہے تھے۔ عدالت نے اس اعتراض کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ چونکہ والد اور بیٹا ایک ہی گھر میں رہتے ہیں، اس لیے یہاں جسمانی ملکیت کی منتقلی کی شرط لاگو نہیں ہوتی۔ جسٹس روہت جوشی نے کہا کہ اس کیس میں جائیداد ایک رہائشی مکان ہے اور جب والد اور بیٹا ایک ہی گھر میں رہائش پذیر ہوں، تو یہ توقع نہیں کی جا سکتی کہ بیٹے کو جائیداد منتقل کرنے کے بعد باپ مکان خالی کر دے گا۔ عدالت نے ریکارڈ کا بھی حوالہ دیا جس میں ناگپور میونسپل کارپوریشن اور مہاراشٹر ہاؤسنگ اینڈ ایریا ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے ریکارڈ میں جائیداد کو رحمان کے نام درج کیا گیا تھا۔ مزید برآں، محمد نے خود بھی اس جائیداد کو بیٹے کے حوالے کرنے کو تسلیم کیا تھا۔ جسٹس جوشی نے اپنے فیصلے میں کہا کہ سپریم کورٹ اور پریوی کونسل کے سابقہ فیصلوں کی روشنی میں یہ بات واضح ہے کہ تعمیری قبضہ عطیہ لینے والے کے حوالے کیا گیا تھا، اس لیے یہ حبا قانونی اور مکمل قرار پاتا ہے۔

کیر اسٹارمر نے مودی سے فون پر بات کی اور پہلگام حملے کی سخت مذمت کی

نئی دہلی، 25 اپریل (یواین آئی) برطانیہ کے وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے جمعہ کو وزیر اعظم نریندر مودی سے فون پر بات کی اور جموں وکشمیر کے پہلگام میں ہونے والے گھناؤنے دہشت گردانہ حملے کی سخت مذمت کی اور ہندوستان کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا۔ دفتر خارجہ کے ترجمان رندھیر جیسوال نے یہاں 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ "ہندوستانی سرزمین پر اس گھناؤنے دہشت گردانہ حملے میں اپنی جانیں گنوانے والے معصوم لوگوں کے تئیں اپنی گہری تعزیت کا اظہار کیا۔ وحشیانہ دہشت گردانہ حملے کی شدید مذمت کی اور کہا کہ برطانیہ اس سانحے کی گھڑی میں ہندوستان کے لوگوں کے ساتھ کھڑا ہے۔

انڈس واٹر ٹریٹی پر پابندی سے شمال مغربی ہندوستان کو فائدہ ہوگا

نئی دہلی، 25 اپریل (یواین آئی) سندھ آبی معاہدے پر پابندی سے پنجاب، ہریانہ، دہلی، راجستھان، گجرات اور مغربی اتر پردیش سمیت پورے شمال مغربی ہندوستان کو فائدہ ہوگا، لیکن اس کے لیے پورے خطے میں نہروں کا جال بچھانا ہوگا۔ جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد مرکزی حکومت نے پاکستان کے ساتھ 1960 سے جاری پانی کے معاہدے کو فوری طور پر روک دیا ہے اور متعلقہ ڈیم سے پانی کو پاکستان کی حدود میں جانے سے روک دیا گیا ہے۔ اس کے لیے وزارت آبی توانائی کی سکریٹری دیو شری مکھرجی نے پاکستان کو ایک خط کے ذریعے سندھ طاس معاہدے کو روکنے کے فیصلے کے بارے میں باضابطہ نوٹس دیا ہے۔ مرکزی وزارت آبی توانائی کے ذرائع کے مطابق پانی کے معاہدے پر روک لگانے کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے اعلیٰ سطح پر میٹنگوں کا سلسلہ جاری ہے۔ مرکزی وزیر آبی توانائی سی آر پاٹل مسلسل میٹنگیں کر رہے ہیں۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ آئندہ دس روز میں پاکستان کی طرف پانی کا بہاؤ روک دیا جائے گا۔ پنجاب میں دریائے چناب پر واقع بالی گھر اور سال پن بجلی منصوبوں کو پانی کی فراہمی مکمل طور پر بند کر دی گئی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ پاکستان کے حق میں ہے اور ہندوستان اپنی ضروریات اور مفادات کے مطابق دریائی پانی حاصل کرنے کے قابل نہیں ہے۔ معاہدے کے مطابق ہندوستان راوی، بیاس اور ستلج کے پانی کا انتظام کرتا ہے جبکہ پاکستان سندھ، جہلم اور چناب کے پانی کا انتظام کرتا ہے۔ یہ تمام دریا پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ اس سے زیادہ تر پانی پاکستان کے حصے میں جاتا ہے۔ دونوں ممالک پانی کی تقسیم کے لیے ایک ایک کمشنر مقرر کرتے ہیں اور باقاعدہ ملاقاتیں کرتے ہیں۔ تاہم گزشتہ تقریباً تین سال سے کوئی ملاقات نہیں ہوئی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سندھ طاس معاہدے کو روکنے کے فیصلے کے پاکستان اور ہندوستان پر مختلف اثرات مرتب ہوں گے۔ اگر ہندوستان نے ان دریاؤں کے پانی کا انتظام نہ کیا تو پاکستان کی 60 فیصد آبادی کو شدید سیلاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔ دوسری طرف ہندوستان میں دریاؤں کا پانی روک کر شمال مغربی ہندوستان میں پانی کے بحران کو حل کیا جا سکتا ہے۔ تاہم اس کا فائدہ اٹھانے کے لیے ہندوستان کو پانی کی تقسیم کا بنیادی ڈھانچہ بڑے پیمانے پر تیار کرنا ہوگا۔ اس کے لیے پنجاب، ہریانہ، دہلی، مغربی اتر پردیش، راجستھان اور گجرات تک نہروں اور ڈیموں کا جال بچھانا ہوگا۔ پنجاب-ہریانہ میں تعمیر ہونے والی ستلج-یمنا لنک کینال کو بھی اس کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ہندوستان طویل عرصے سے سندھ طاس معاہدے پر نظر ثانی کا مطالبہ کر رہا ہے اور 2016 سے اس نے زور پکڑا ہے۔ ہندوستان نے دریائے سندھ کے پانی کو استعمال کرنے کے لیے 2016 سے سنجیدہ کوششیں کی ہیں اور کئی دریاؤں پر ڈیم بنانے کا عمل شروع کر دیا ہے۔ تاہم پاکستان نے ان پر شدید اعتراض کا اظہار کیا ہے اور یہ معاملہ عالمی عدالت انصاف میں بھی لے جایا ہے۔ ہندوستان نے ان دریاؤں کے ہندوستانی علاقے میں کئی منصوبے شروع کیے ہیں جو زیر تعمیر ہیں۔ جہلم پر کشن گنگا ڈیم کا منصوبہ مکمل ہو چکا ہے اور چناب پر رتلے ہائیڈرو الیکٹرک پراجیکٹ پر کام جاری ہے۔ دریائے جہلم پر تلبل منصوبہ دوبارہ شروع کر دیا گیا ہے۔ پنجاب میں دریائے راوی پر شاہ پور کنڈی ڈیم کی تعمیر کا کام 2018 سے جاری ہے، اس کے لیے اُجھ پراجیکٹ پر بھی 2020 سے کام جاری ہے، ان سب کا مقصد پاکستان کی طرف پانی کے بہاؤ کو روکنا ہے۔ آبی وسائل کی وزارت کے سابق سیکرٹری ششی شیکھر کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ پاکستان کے حق میں ہے اور اس پر دوبارہ بات چیت ہونی چاہیے۔ بارہویں پنچ سالہ منصوبے کے دوران پلاننگ کمیشن میں زراعت پر کام کرنے والے گروپ کے رکن اجے کمار کا کہنا ہے کہ اس سے چھوٹے کسانوں کے لیے پانی تک رسائی میں آسانی ہوگی۔ خاص طور پر شمال مغربی ہندوستان کی زرعی زمین جو زیر زمین پانی کے بحران کا سامنا کر رہی ہے، کو نئی زندگی ملے گی۔ معاہدے کو روکنے سے پاکستان پر بہت زیادہ اثر پڑے گا۔ پاکستان میں دریائے سندھ کے علاقے میں 80 فیصد زراعت، تقریباً 16 ملین ہیکٹر زرعی اراضی، دریائے سندھ کے نظام پر منحصر ہے۔ سندھ اور اس کے معاون دریا پاکستان کے بڑے شہروں جیسے کراچی، لاہور اور ملتان کو بھی پانی فراہم کرتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے پاکستان میں غذائی اجناس میں شدید کمی واقع ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ تربیلا اور منگلا جیسے پاکستان کے پاور پراجیکٹس بھی ان دریاؤں پر منحصر ہیں۔ اس سے بجلی کی پیداوار میں بحران پیدا ہوسکتا ہے۔ پاکستان کے سندھ طاس کو بھی پانی کے بحران کا سامنا ہے جس سے پاکستان کے صوبوں کے درمیان باہمی تنازعات بڑھ سکتے ہیں۔

☆

فروری میں ای ایس آئی سی میں 15.43 لاکھ نئے ملازمین

نئی دہلی، 25 اپریل (یواین آئی) ایمپلائز اسٹیٹ انشورنس کارپوریشن-ای ایس آئی سی میں فروری 2025 میں 15.43 لاکھ نئے ملازمین کو شامل کیا گیا ہے، جس میں خواتین ممبران کی تعداد 3.35 لاکھ ہے۔ جمعہ کو یہاں یہ جانکاری دیتے ہوئے محنت اور روزگار کی مرکزی وزارت نے کہا کہ اس مہینے میں ہی 23,526 نئے اداروں کو ای ایس آئی اسکیم کے سماجی تحفظ کے دائرے میں لایا گیا ہے۔ اعداد وشمار کے مطابق زیر جائزہ مہینے میں کل 15.43 لاکھ ملازمین میں سے 7.36 لاکھ ملازمین 25 سال تک کی عمر کے ہیں جو کل رجسٹریشن کا تقریباً 47.7 فیصد ہے۔ اسی مہینے میں خواتین ممبران کی انرولمنٹ 3.35 لاکھ تھی۔ اس کے علاوہ فروری 2025 میں ای ایس آئی اسکیم کے تحت کل 74 ٹرانسجینڈر ملازمین نے بھی رجسٹریشن کرایا ہے۔

دھلی میں گرمی بحران:
درجہ حرارت نے نیا ریکارڈ بنایا، ایئر کوالٹی انڈیکس 227 تک پہنچا

نئی دہلی 25/اپریل: دہلی میں گرمی کی لہر نے اس سال اب تک کا نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ 24 اپریل کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 41.2 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا، جو موسم کے معمول سے 3.5 ڈگری زیادہ ہے۔ بھارتی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) کے مطابق، یہ درجہ حرارت اوسط سے بہت زیادہ ہے اور آنے والے دنوں میں اس سے مزید مسائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ آئی ایم ڈی نے 25 اور 26 اپریل کے دوران لو چلنے کی وارننگ بھی جاری کی ہے۔ دہلی میں 24 اپریل کو کم سے کم درجہ حرارت 20 ڈگری سیلسیس رہا، جو کہ معمول کے مطابق ہے، مگر دن کے وقت گرم ہوائیں لوگوں کے لیے مشکلات کا سبب بنیں۔ پی ٹی آئی کے مطابق شام 5:30 بجے تک ہوا کی نمی 14 فیصد تک کم ہو گئی تھی، جس سے ماحول میں خشکی اور تیزی سے لو چلنے کے امکانات بڑھ گئے ہیں۔ ماہرین کے مطابق، گرم ہوائیں اور لو کی شدت خاص طور پر بچوں، بوڑھوں اور سانس یا دل کی بیماریوں میں مبتلا افراد کے لیے خطرناک ہوسکتی ہیں۔ ایسے میں انہیں خاص احتیاط کی ضرورت ہے، اور غیر ضروری طور پر دوپہر کے وقت باہر نکلنے سے گریز کرنا چاہیے۔ پانی کی مناسب مقدار میں کمی نہ ہونے دیں تا کہ جسم ہائیڈریٹ رہے۔ دہلی کا ایئر کوالٹی انڈیکس (اے کیو آئی) بھی ایک تشویش کا باعث بن رہا ہے۔ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) کے مطابق 24 اپریل کی شام 7 بجے دہلی کا اے کیو آئی 227 ریکارڈ کیا گیا، جو 'خراب' زمرے میں آتا ہے۔ اے کیو آئی کی یہ سطح سانس لینے میں مشکلات، آنکھوں میں جلن اور گلے میں کھچاؤ پیدا کر سکتی ہے۔ ماہرین نے شہریوں سے درخواست کی ہے کہ وہ اس دوہرے بحران سے بچنے کے لیے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔ جسمانی سرگرمیوں سے گریز کریں، باہر نکلتے وقت چھاتا یا ٹوپی استعمال کریں اور خود کو ہائیڈریٹ رکھیں۔

انسانی حقوق کمیشن نے پہلگام حملے کی مذمت کی

نئی دہلی، 25 اپریل (یواین آئی) قومی انسانی حقوق کمیشن نے مرکز کے زیر انتظام جموں وکشمیر کے علاقے پہلگام میں دہشت گردوں کے ہاتھوں 28 افراد کی ہلاکت پر سخت تنقید کی ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ حکومت اس معاملے میں جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کی جائے گی۔ کمیشن نے جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ اسے پہلگام میں 22 اپریل کو مذہبی شناخت کی بنیاد پر 28 افراد کی ہلاکت پر دکھ ہوا ہے۔ کمیشن نے کہا کہ وہ غیر مسلح اور معصوم شہریوں پر بزدلانہ حملے کی مذمت کرتا ہے جو وادی میں چھٹیوں پر تھے۔ اس واقعہ نے معصوم متاثرین اور ان کے اہل خانہ کے انسانی حقوق کی پامالی پر ہر فرد کے ضمیر کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ تنظیم نے کہا ہے کہ مختلف فورمز پر بارہا کہا گیا ہے کہ دہشت گردی دنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی سب سے بڑی وجہ ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ان لوگوں کے خلاف کارروائی کی جائے جو دہشت گردی کی مدد کرتے ہیں، ان کی حمایت کرتے ہیں۔ بصورت دیگر اس کے نتیجے میں جمہوری نظام کو نقصان پہنچ سکتا ہے، دھمکیاں، انتقامی کارروائیاں، مختلف انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیاں جن میں برادریوں کے درمیان ہم آہنگی، آزادی، مساوات، بھائی چارے اور روزی روٹی کا حق شامل ہے۔ کمیشن نے کہا کہ "یہ توقع کی جاتی ہے کہ انتظامیہ احتساب کرنے، مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی۔

پہلگام واقعہ؛ اقوام متحدہ کی پاکستان اور بھارت کو تحمل کا مظاہرہ کرنے کی تلقین

نیویارک 25 اپریل: مقبوضہ کشمیر میں پیش آنے والے پہلگام واقعے کے بعد پاک بھارت کشیدگی بڑھ گئی، جس پر اقوام متحدہ نے فریقین کو تحمل کا مظاہرہ کرنے کی تلقین کی ہے۔ نیویارک میں ایک پریس بریفنگ کے دوران اقوام متحدہ کے ترجمان نے بتایا کہ سکریٹری جنرل انتونیو گوتیرس صورتحال پر مسلسل نظر رکھے ہوئے ہیں، تاہم تاحال ان کا اسلام آباد یا دہلی سے براہ راست کوئی رابطہ نہیں ہوا۔ انہوں نے دونوں ملکوں کو متنبہ کیا کہ موجودہ کشیدہ فضا میں کسی بھی قسم کی غیر ذمے دارانہ کارروائی خطے کے امن کو مزید نقصان پہنچا سکتی ہے۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ اقوام متحدہ کا موقف واضح ہے کہ پاکستان اور بھارت کو تمام مسائل پرامن بات چیت سے حل کرنے چاہئیں اور کسی بھی یکطرفہ قدم سے گریز کیا جانا چاہیے۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کی اپیل ایسے وقت پر سامنے آئی ہے جب بھارت نے پہلگام فالس فلیگ کے بعد یکطرفہ اقدامات اٹھاتے ہوئے سندھ طاس معاہدے کی معطلی سمیت دیگر اقدامات کا اعلان کیا۔ بھارت نے پاکستانی شہریوں کو 48 گھنٹوں کے اندر ملک چھوڑنے کا حکم بھی جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ واہگہ بارڈر کی عارضی بندش، اسلام آباد میں موجود سفارتی عملے میں کمی سمیت دیگر اقدامات کیے۔

غزہ میں اسرائیلی فوجی ہلاک، 2 زخمی

یروشلم، 25 اپریل (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں ایک اسرائیلی ٹینک ڈرائیور گولی لگنے سے ہلاک ہو گیا۔ اسرائیلی فوج نے جمعرات کے روز ایک بیان میں کہا کہ سپاہی، جو "بکتر بند بریگیڈ کی 79 ویں بٹالین میں تعینات تھا، شمالی غزہ میں لڑائی کے دوران مارا گیا۔ اس کے اہل خانہ کو اس کی موت کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ مقتول فوجی کا نام ابھی تک شائع کرنے کی منظوری نہیں دی گئی۔ مزید برآں، بیان کے مطابق، واقعہ میں ... یونٹ کا ایک افسر اور ایک ریزروسٹ شدید زخمی ہو گیا جنہیں اسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔ دریں اثنا اسرائیلی ڈیفنس فورسز (آئی ڈی ایف) کے چیف آف اسٹاف ایال ضمیر نے دن کے اوائل میں خبردار کیا کہ اگر حماس نے بقیہ مغویوں کو جلد رہا نہ کیا تو اسرائیل غزہ میں اپنی فوجی کارروائی کو تیز کر دے گا۔ آئی ڈی ایف کے بیان کے مطابق، ایال ضمیر نے غزہ کے دورے کے دوران کہا، "اگر ہمیں مستقبل قریب میں یرغمالیوں کی واپسی میں پیش رفت نظر نہیں آتی ہے، تو ہم اپنے آپریشن کو مزید سخت اور اگلے مرحلے تک بڑھادیں گے۔" اس دورے کے دوران انہوں نے زمینی افواج سے ملاقات کی اور کمانڈروں کے ساتھ صورتحال کا جائزہ لیا۔ اسرائیلی حکام کے مطابق 59 یرغمالی غزہ میں موجود ہیں، جن میں سے 58 ان 251 یرغمالیوں میں شامل ہیں جنہیں حماس نے 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حملے کے دوران پکڑا تھا۔ آئی ڈی ایف نے کہا ہے کہ یرغمال بنائے گئے کم از کم 35 افراد کی ہلاکت کا خدشہ ہے۔

لبنان میں ڈرون حملے میں 8 شامی مہاجرین زخمی

بیروت/دمشق، 25 اپریل (یو این آئی) مشرقی لبنان کے قصبہ حوش السید علی کے قریب میں جمعرات کو ہونے والے اسرائیلی ڈرون حملے کے نتیجے میں آٹھ شامی مہاجرین زخمی ہو گئے۔ لبنان کی سرکاری خبر رساں ایجنسی (این این اے) نے یہ اطلاع دی۔ این این اے نے بتایا کہ ڈرون نے شامی مہاجرین کے ایک خیمے کو نشانہ بنایا۔ ... زخمیوں کو ہرمل شہر کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا ہے۔ جمعرات کے روز ہی شامی حکام نے لبنانی حزب اللہ ملیشیا پر مغربی شامی صوبہ حمص کے قصبہ القصیر کے نزدیک شامی فوج کے ٹھکانوں پر توپ خانے سے گولہ باری کا الزام لگایا۔ شام کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ایس اے این اے کی طرف سے جاری کردہ بیان کے مطابق لبنان کی سرزمین سے القصیر کے علاقے میں شامی فوج کے ٹھکانوں پر پانچ گولے داغے گئے، جس کا جواب فوج نے گولہ باری کے ذریعہ دیا۔

پہلگام فالس فلیگ کا پردہ چاک کرنے پر آسام کا مسلمان رکن قانون ساز اسمبلی گرفتار

کشمیر 25 اپریل: مقبوضہ کشمیر میں پہلگام فالس فلیگ کا پردہ چاک کرنے پر آسام کے مسلمان رکن قانون ساز اسمبلی کو گرفتار کرلیا گیا۔ ذرائع کے مطابق بھارتی ... کے پہلگام فالس فلیگ آپریشن سے مزید پردے اٹھنا شروع ہو گئے ہیں اور اس سلسلے میں مودی سرکار کے منصوبوں کا پردہ چاک کرنے پر آسام کے مسلمان رکن قانون ساز اسمبلی کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ مودی سرکار نے پہلگام واقعے کی سچائی بیان کرنے پر مسلمان رکن قانون ساز اسمبلی امین الاسلام کو گرفتار کرلیا۔ امین الاسلام نے کہا تھا کہ پہلگام حملہ بھارتی حکومت ہی کی سازش ہے، جس پر پولیس نے انہیں گرفتار کیا۔ واضح رہے کہ امین الاسلام کا تعلق آسام کی سیاسی جماعت آل انڈیا یونائیٹڈ ڈیموکریٹک فرنٹ سے ہے۔ آسام پولیس ... اور مودی سرکار سے امین الاسلام کا سچ برداشت نہیں ہو سکا۔ سیاسی تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ پہلگام فالس فلیگ آپریشن کے حوالے سے اب حقائق سامنے آنے لگے ہیں۔ مودی سرکار نے ہمیشہ کی طرح مسلمانوں کو نشانے پر رکھا ہوا ہے۔ آسام کے ایم ایل اے کا سچ بولنا آغاز ہے، مزید لوگ مودی کے جھوٹ کا پردہ چاک کریں گے۔

برازیل کے سابق صدر بولسونارو کی طبیعت ابتر

برازیلیا، 25 اپریل (یو این آئی) برازیل کے سابق صدر جائر بولسونارو کی حالت بگڑتی جا رہی ہے اور ان کے بلڈ پریشر کی سطح بھی بڑھ رہی ہے۔ تقریباً دو ہفتے قبل ان کی آنتوں کی سرجری ہوئی تھی اور وہ اس سے صحت یاب ہو رہے تھے۔ یہ اطلاع جمعرات کے روز جاری ہونے والی میڈیکل بلیٹن میں دی گئی۔ برازیلیا کے ڈی ایف اسٹار اسپتال نے اپنی بلیٹن میں کہا کہ بولسونارو کے جگر کی لیباریٹری جانچوں میں بھی ان کی حالت بگڑنے کا پتہ چلا ہے۔ بولسونارو کا 13 اپریل کو 12 گھنٹے کا آپریشن کیا گیا جس کا مقصد آنتوں کی رکاوٹ کو دور کرنا تھا۔ 2018 کی انتخابی مہم کے دوران پیٹ میں چاقو گھونپے جانے کے بعد سابق صدر کی یہ چھٹی سرجری تھی۔ بولسونارو 2019 سے 2022 کے آخر تک برازیل کے صدر رہے ہیں۔

تھائی لینڈ میں پولس کا طیارہ گر کر تباہ، 6 افراد ہلاک

بنکاک، 25 اپریل (یو این آئی) تھائی لینڈ کے صوبہ فیتچابوری کے ریزورٹ ٹاؤن ہوا ہین کے ساحل پر جمعہ کی صبح پولس کا چھوٹا طیارہ گر کر تباہ ہو گیا، جس میں چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ تھائی پولیس نے یہ اطلاع دی۔ تھائی نیشنل پولس نے اپنے سوشل میڈیا پیج پر کہا کہ پولس ایوی ایشن ڈویژن کا طیارہ ٹیک آف کے فوراً بعد سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا جس میں سوار تمام چھ افراد ہلاک ہو گئے۔ پولس نے بتایا کہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب طیارہ پیراشوٹ کی تربیت کے لیے تجرباتی پرواز پر تھا۔ حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہے۔ صوبہ فیتچابوری میں واقع پولس ایمرجنسی سنٹر نے بتایا کہ انہیں صبح 8:15 بجے ایک مقامی ریزورٹ کے نزدیک طیارے کے سمندر میں گرنے کی اطلاع ملی۔

پہلگام حملہ: اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل نے ہندوستان اور پاکستان سے تحمل برتنے کی اپیل کی

اقوام متحدہ/نئی دہلی، 25 اپریل (یو این آئی) پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان اور پاکستان کے تعلقات میں بڑھتی ہوئی تلخی کے درمیان اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل انتونیو گٹیرس نے دونوں ہمسایہ ممالک سے زیادہ سے زیادہ تحمل کا مظاہرہ کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی اپیل کی ہے کہ حالات مزید خراب نہ ہوں۔ جمعرات کے روز یومیہ پریس بریفنگ میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں سکریٹری جنرل کے ترجمان اسٹیفن دوجارک نے کہا کہ اگرچہ اقوام متحدہ کے سکریٹری جنرل کا دونوں ممالک میں سے کسی کے ساتھ کوئی براہ راست رابطہ نہیں ہوا ہے لیکن میں اس بات کی تصدیق کرسکتا ہوں کہ وہ صورتحال کو بہت قریب سے اور انتہائی تشویش کے ساتھ مانیٹر کر رہے ہیں۔ مسٹر دوجارک نے کہا کہ اقوام متحدہ 21 اپریل کے پہلگام دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرنے میں بالکل واضح ہے، جس میں 26 سیاح دہشت گردوں کے ہاتھوں مارے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہم دو روز پہلے جموں و کشمیر میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کی مذمت کرتے ہیں، جس میں بڑی تعداد میں عام شہریوں کی موت ہوئی ہے۔

نئے پوپ کے لیے امیدواروں میں کون کون شامل ہے اور کیا پوپ فرانسس کے جانشین کا تعلق افریقہ سے ہوسکتا ہے؟

اگلا پوپ کون ہوگا؟ اس فیصلے کا کیتھولک چرچ اور دنیا کے 1.4 ارب پیروکار یعنی رومن کیتھولک پر گہرا اثر پڑ سکتا ہے۔ پوپ کے انتخاب کا عمل نہ صرف شفاف ہونے کا دعویٰ کیا جاتا ہے بلکہ زیادہ تر انتہائی غیر متوقع بھی ہوتا ہے۔ کالج آف کارڈینلز کا اجلاس سسٹین چیپل میں ہوگا جس میں بحث کی جائے گی اور پھر اپنے پسندیدہ امیدواروں کو ووٹ دیا جائے گا، یہ اس وقت تک ہوگا جب تک کہ ایک ہی نام سامنے نہ آ جائے۔ پوپ فرانسس کی جانب سے مقرر کردہ 80 فیصد کارڈینلز نہ صرف پہلی بار پوپ کا انتخاب کر رہے ہیں بلکہ ایک وسیع عالمی نقطہ نظر پیش کریں گے۔ تاریخ میں پہلی بار ووٹ دینے والوں میں سے آدھے سے بھی کم یورپی ہوں گے۔ کیا کارڈینلز کسی افریقی یا ایشیائی پوپ کا انتخاب کر سکتے ہیں، یا وہ ویٹیکن انتظامیہ کے پرانے افراد میں سے کسی ایک کی حمایت کر سکتے ہیں؟ پوپ فرانسس کے ممکنہ جانشین کے طور پر جن ناموں کا ذکر کیا جا رہا ہے ان میں سے کچھ یہ ہیں۔ نرم گو اطالوی کارڈینل پیرولن پوپ فرانسس کے دور میں ویٹیکن کے وزیر خارجہ تھے جس کی وجہ سے وہ پوپ کے چیف ایڈوائزر بن گئے تھے۔ کارڈینل پیرولن چرچ کی مرکزی انتظامیہ رومن کوریا کے سربراہ بھی ہیں۔ کچھ لوگوں کی نظر میں وہ کیتھولک نظریات کی پاکیزگی کے بجائے سفارت کاری اور عالمی نقطہ نظر کو ترجیح دیں گے۔ ان کے ناقدین اسے ایک مسئلہ سمجھتے ہیں جبکہ ان کے حامیوں کو یہ ایک طاقت نظر آتی ہے۔ لیکن وہ دنیا بھر میں ہم جنس پرستوں کی شادی کو قانونی حیثیت دینے پر تنقید کرتے رہے ہیں اور جمہوریہ آئرلینڈ میں 2015 میں اس کے حق میں تاریخی ووٹ کو 'انسانیت کی شکست' قرار دیتے رہے ہیں۔ پچھلے 266 پوپس میں سے تقریباً 213 اطالوی ہیں اور اگرچہ 40 سال میں کوئی اطالوی پوپ نہیں بنا۔ اس چرچ کے اعلی عہدیدار اس وقت اٹلی اور یورپ سے باہر کے ہیں جس کا صاف مطلب یہ لگتا ہے کہ شاید اٹلی سے ابھی بھی کوئی پوپ سامنے نہ آسکے۔

کیا اگلا پوپ ایشیا سے آ سکتا ہے؟

کارڈینل ٹیگل کئی دہائیوں تک پادری رہے ہیں، جس کا مطلب ہے کہ وہ ویٹیکن کے لیے سفارت کار یا چرچ کے قانون کے ماہر ہونے کے بجائے لوگوں کے درمیان چرچ کے ایک فعال رہنما رہے ہیں۔ چرچ فلپائن میں بڑے پیمانے پر بااثر ہے، جہاں تقریباً 80 فیصد آبادی کیتھولک ہے۔ کارڈینل ٹیگل کو کیتھولک تعریف میں اعتدال پسند سمجھا جاتا ہے اور سماجی مسائل سے وابستگی اور تارکین وطن کے لیے ہمدردی کی وجہ سے انھیں 'ایشیائی فرانسس' کہا جاتا ہے۔ انھوں نے اسقاط حمل کے حقوق کی مخالفت کرتے ہوئے اسے 'قتل کی ایک شکل' قرار دیا، جو چرچ کے اس وسیع تر موقف کے عین مطابق ہے کہ زندگی کا آغاز حمل سے ہوتا ہے۔ سنہ 2015 میں کارڈینل ٹیگل نے چرچ سے مطالبہ کیا تھا کہ وہ ہم جنس پرستوں، طلاق یافتہ افراد اور اکیلی ماؤں کے بارے میں اپنے 'سخت' موقف کا ازسرنو جائزہ لے اور کہا کہ ماضی کی سختیوں نے دیرپا نقصان پہنچایا اور ہر فرد ہمدردی اور احترام کا مستحق ہے۔ ان کے نام پر سنہ 2013 میں بھی پوپ بننے کے امیدوار کے طور پر غور کیا گیا تھا جس میں فرانسس منتخب ہوئے تھے۔ ایک دہائی پہلے جب ان سے پوچھا گیا تھا کہ وہ اگلے پوپ کے طور پر اپنے نام کو کس نظر سے دیکھتے ہیں تو انھوں نے جواب دیا 'میں اسے ایک مذاق کی طرح دیکھتا ہوں! یہ مضحکہ خیز ہے۔' یہ بہت ممکن ہے کہ اگلا پوپ افریقہ سے ہو، جہاں کیتھولک چرچ لاکھوں ممبروں کو شامل کرتا جا رہا ہے۔ کارڈینل امبونگو ڈیموکریٹک ریپبلک آف کانگو سے تعلق رکھنے والے ایک اہم امیدوار ہیں۔ وہ سات سال تک کنشاسا کے آرچ بشپ رہے ہیں اور پوپ فرانسس نے انھیں کارڈینل مقرر کیا۔ وہ ایک ثقافتی قدامت پسند ہیں، جو ہم جنس پرستوں کی شادی کے لیے دعاؤں کی مخالفت کرتے ہیں، یہ کہتے ہوئے کہ ایک ہی جنس کے افراد کے ملاپ کو ثقافتی اصولوں سے متضاد اور اندرونی طور پر برا سمجھا جاتا ہے۔ اگرچہ عیسائیت ڈی آر کانگو میں اکثریتی مذہب ہے لیکن وہاں کے عیسائیوں کو جہادی گروپ دولت اسلامیہ اور اس سے وابستہ باغیوں کے ہاتھوں موت اور ظلم و ستم کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس پس منظر میں کارڈینل امبونگو کو چرچ کے ایک سخت وکیل کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ لیکن 2020 کے ایک انٹرویو میں انھوں نے کہا تھا کہ پروٹسٹنٹ اور مسلمانوں کو مسلمان ہونے دیں۔ ہم ان کے ساتھ مل کر کام کریں گے لیکن ہر ایک کو اپنی شناخت رکھنی پڑتی ہے۔ اس طرح کے تبصرے کچھ کارڈینلز کو یہ سوچنے پر مجبور کر سکتے ہیں کہ کیا وہ ان کے مشن کے احساس کو مکمل طور پر قبول کرتے ہیں، جس کے مطابق کیتھولک چرچ کا پیغام پوری دنیا میں پھیلانا ہے۔ اگر ان کے ساتھی انھیں منتخب کرتے ہیں تو باشر کارڈینل ترکسن کو بھی 1500 سال میں افریقی پوپ ہونے کا اعزاز حاصل ہوگا۔ تاہم سنہ 2013 میں انھوں نے بی بی سی کو بتایا تھا کہ مجھے نہیں لگتا کہ کوئی بھی پوپ بننا چاہتا ہے۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا براعظم میں چرچ کی ترقی کی بنیاد پر افریقہ سے اگلا پوپ بننا اچھی بات ہوگی تو انھوں نے کہا کہ ان کے خیال میں پوپ کا انتخاب اعداد و شمار کی بنیاد پر نہیں کیا جانا چاہیے کیونکہ "اس قسم کے خیالات پانی کو آلودہ کرتے ہیں۔" وہ 2003 میں پوپ جان پال دوم کے دور میں کارڈینل بننے والے گھانا کے پہلے شہری تھے۔ جب فرانسس کا انتخاب کیا گیا تھا تو کارڈینل ٹیگل کی طرح کارڈینل ترکسن کو بھی ممکنہ پوپ سمجھا جا رہا تھا۔ ایک گٹارسٹ جو کبھی ایک بینڈ میں گٹار بجایا کرتے تھے، کارڈینل ترکسن اپنی پرجوش شخصیت کے لیے جانے جاتے تھے۔ افریقہ سے تعلق رکھنے والے بہت سے کارڈینلز کی طرح وہ بھی قدامت پسند ہیں تاہم انھوں نے اپنے آبائی ملک گھانا سمیت افریقی ممالک میں ہم جنس پرستوں کے تعلقات کو جرم قرار دینے کی مخالفت کی۔ سنہ 2023 میں بی بی سی کو ایک انٹرویو میں جب گھانا کی پارلیمان ایل جی بی ٹی کیو افراد پر سخت سزائیں عائد کرنے والے بل پر بحث کر رہی تھی تو ترکسن نے کہا تھا کہ ان کے خیال میں ہم جنس پرستی کو جرم کے طور پر نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ سنہ 2012 میں ان پر الزام عائد کیا گیا تھا کہ انھوں نے ویٹیکن کے بشپس کانفرنس میں یورپ میں اسلام کے پھیلاؤ کے بارے میں خوف پھیلانے والی پیشگوئیاں کی تھیں، جس کے لیے انھوں نے بعد میں معافی مانگی تھی۔ قومیت: ہنگری، عمر: 72 سال، 51 سال کی عمر سے کارڈینل پیٹر ایرڈو کو یورپ کے چرچ میں بہت عزت دی جاتی ہے۔ وہ 2006 سے 2016 تک دو بار کونسل آف یورپین بشپس کانفرنسز کی قیادت کر چکے ہیں۔ وہ افریقی کارڈینلز میں مشہور ہیں اور انھوں نے آرتھوڈوکس چرچ کے ساتھ کیتھولک تعلقات پر کام کیا۔ ایرڈو نے 2021 اور 2023 میں پوپ فرانسس کے ہنگری کے دو دوروں میں نمایاں کردار ادا کیا تھا۔ سنہ 2015 میں یورپ میں پناہ گزینوں کے بحران کے دوران انھوں نے کہا تھا کہ چرچ تارکین وطن کو قبول نہیں کرے گا کیونکہ یہ انسانی سمگلنگ کے مترادف ہے۔ صرف 80 سال سے کم عمر کارڈینل ہی کانفرنس میں ووٹ دے سکتے ہیں لیکن انجیلو سکولا اب بھی ووٹ دے سکتے ہیں۔ میلان کے سابق آرچ بشپ 2013 میں فرانسس کے انتخاب کے وقت سرفہرست تھے۔ کیونکہ وہ اس ہفتے بڑھاپے پر ایک کتاب شائع کر رہے ہیں۔ اس کتاب میں پوپ فرانسس کا پیش لفظ شامل ہے جو انھوں نے ہسپتال میں داخل ہونے سے کچھ دیر قبل لکھا تھا جس میں انھوں نے کہا تھا کہ 'موت ہر چیز کا خاتمہ نہیں بلکہ کسی چیز کا آغاز ہے۔' فرانسس کے الفاظ سکولا کے لیے حقیقی محبت کو ظاہر کرتے ہیں لیکن کارڈینلز کا کالج بڑھاپے پر ان کی توجہ کو نئے پوپ کے لیے اچھی مثال کے طور پر نہیں دیکھتا

کیا اگلا پوپ افریقہ سے ہوگا؟

کیتھولک مسیحیوں کے مذہبی پیشوا پوپ فرانسس کی وفات کے بعد اگر چرچ کے اثرات کے پھیلاؤ کو نئے پوپ کے انتخاب کا واحد معیار سمجھا جائے تو یہ بات تقریباً طے ہے کہ اگلا پوپ افریقہ سے ہی ہوگا۔ افریقہ میں کیتھولک آبادی سب سے تیزی سے بڑھی اور آج دنیا میں کیتھولکس کی تعداد میں کل اضافے کا نصف صرف افریقہ سے ہے۔ سنہ 2022 کے اعداد و شمار کے مطابق دنیا کے 20 فیصد کیتھولک مسیحی افریقہ میں رہتے ہیں اور یہ آبادی بڑھ رہی ہے۔ اس کے برعکس، اس عرصے کے دوران یورپ میں کیتھولک آبادی میں 0.08 فیصد کی واقع ہوئی۔

امریکا تمام ٹیرف ختم کرکے تنازع کو بات چیت سے حل کرے؛ چین

امریکہ، 25 اپریل: ٹیرف جنگ کی کشیدگی کو کم کرنے کے لیے چین نے امریکا کے سامنے ایک قابل عمل منصوبہ رکھ دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق چین نے ایک بار پھر تنازعات کے حل کے لیے بات چیت کا راستہ اختیار کرنے پر زور دیا ہے۔ ترجمان چینی وزارت خارجہ نے میڈیا بریفنگ میں کہا کہ امریکا یکطرفہ ٹیرف کو مکمل طور پر ختم کرے تو بات چیت ہو سکتی ہے۔ ترجمان نے مزید کہا کہ اگر واقعی امریکا تجارتی جنگ سے پیدا ہونے والے تنازع کو حل کرنا چاہتا ہے تو اسٹیک ہولڈرز کی باتوں پر دھیان دے۔ چینی ترجمان نے فی الوقت امریکا کے ساتھ کسی بھی قسم کے مذاکرات کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ ٹیرف جنگ وہی ختم کرے جس نے شروع کی تھی۔ یاد رہے کہ گزشتہ روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا تھا کہ وہ چین پر عائد ٹیرف میں نمایاں کمی کرنے جا رہے ہیں۔ امریکا نے مرحلہ وار چین کی درآمدی اشیاء پر 245 فیصد تک ٹیرف عائد کردیا ہے جس کے جواب میں چین نے بھی امریکی مصنوعات پر ٹیکس کو 125 فیصد تک بڑھا دیا۔

روس یوکرین معاہدے پر پہنچنے کے لیے تیار

تفصیلات پر بات چیت جاری: لاوروف

ماسکو، 25 اپریل (یو این آئی) یوکرین کے ساتھ تنازعہ کو حل کرنے کے لیے روس ایک سمجھوتے پر پہنچنے کو تیار ہے، لیکن معاہدے کی بعض وضاحت کو ابھی درست کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ بات روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے جمعرات کے روز ایک انٹرویو میں کہی۔ مسٹر لاوروف نے امریکی نشریاتی ادارے سی بی ایس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو کے دوران کہا کہ، "امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے بیان میں امن معاہدے کا ذکر ہے، اور ہم معاہدے پر پہنچنے کے لیے تیار ہیں، لیکن ابھی کچھ مخصوص نکات ہیں۔ جن کو درست کرنے کی ضرورت ہے۔" انٹرویو کے اقتباسات جمعرات کی شب شائع کیے گئے۔ میڈیا پورٹس کے مطابق انٹرویو کا مکمل ایڈیشن اتوار کے روز نشر کیا جائے گا۔ اس سے قبل مسٹر ٹرمپ نے امید ظاہر کی تھی کہ روس اور یوکرین اس ہفتے کسی سمجھوتے پر پہنچ جائیں گے۔ جمعرات کے روز مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا کہ انہوں نے یوکرین کے تنازعے کے پرامن حل کی خاطر بات چیت میں شرکت کے لیے اپنی آخری تاریخ مقرر کی ہے۔ لیکن انہوں اس کا انکشاف نہیں کیا۔

برطانیہ کا یوکرین میں فوج بھیجنے کے منصوبے سے دستبردار ہونے کا امکان

ماسکو، 25 اپریل (یو این آئی) برطانیہ اب یوکرین میں ہزاروں فوجی بھیجنے کے منصوبے کو ترک کرنے کے امکان پر غور کر رہا ہے کیونکہ وہاں فوج بھیجنے کے خطرات بہت زیادہ ہیں۔ ٹائمز اخبار نے برطانوی ذرائع کے حوالے سے یہ اطلاع دی۔ یوکرین کے لیے حامیوں کے اتحاد کے بارے میں بات چیت میں شامل ایک اہلکار نے کہا کہ "خطرہ بہت زیادہ ہے اور افواج اس طرح کے کام کے لیے ناکافی ہیں۔ یہ ہمیشہ سے برطانیہ کا نظریہ رہا ہے۔ فرانس زیادہ مضبوط طریقہ کار کے لیے کوشاں تھا"۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یوکرین کے ساتھ تحفظ کے وعدے یوکرین کی مسلح افواج کی تنظیم نو اور مسلح کرنے پر مرکوز ہوں گے۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے 27 مارچ کو پیرس میں "حامیوں کے اتحاد" کے سربراہی اجلاس کی میزبانی کے بعد کہا تھا کہ متعدد ممالک "احتیاطی لشکر" کے طور پر یوکرین میں فوج بھیجنا چاہتے ہیں۔

پاکستانی فضائی حدود کی بندش سے انڈین ایئر لائنز کو کتنا نقصان ہوگا؟

شاید یہ ایک واضح اشارہ تھا کہ آگے کیا ہونے جا رہا ہے۔ پاکستان نے نئی دہلی کی طرف سے پانی کی منصفانہ تقسیم کے لیے طے شدہ سندھ طاس معاہدے کی معطلی، اٹاری بارڈر کی بندش سمیت دیگر اقدامات کے جواب میں انڈین پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ تاحال انڈیا نے اس معاملے پر کوئی ردعمل نہیں دیا ہے۔ پاکستان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی کا کہنا ہے کہ انڈین رجسٹرڈ طیاروں اور وہ طیارے جو انڈین ایئرلائنز یا آپریٹرز کی طرف سے چلائے جاتے ہیں، اُن کی ملکیت ہیں یا اُن کی جانب سے لیز کیے گئے ہیں، اُن تمام کے لیے پاکستانی فضائی حدود دستیاب نہیں ہوگی۔ پاکستان کی سول ایوی ایشن اتھارٹی نے مزید کہا ہے کہ یہ اقدام انڈین فوجی پروازوں پر بھی لاگو ہوگا۔ ایئر ٹریفک کا ڈیٹا فراہم کرنے والی ویب سائٹ 'فلائٹ ریڈار 24' کے مطابق گزشتہ روز کیے جانے والے پاکستانی اعلان کے بعد بعض انڈین پروازوں پر سب سے زیادہ نظر رکھی جا رہی تھی، مثلاً دلی سے جرمنی، ٹورنٹو سے دلی اور کویت سے بنگلور۔ دو انڈین پروازیں (شارجہ سے احمد آباد اور امرتسر سے دبئی) اس اعلان کے وقت پاکستانی فضائی حدود میں تھیں، جنھیں اڑان جاری رکھنے کی اجازت دی گئی تھی۔ پاکستان اور انڈیا کے مابین اس سفارتی بحران کا آغاز اس وقت ہوا جب انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے معروف سیاحتی مقام پہلگام میں مسلح افراد نے 26 افراد کو ہلاک کیا۔ یہ 2008 میں ممبئی حملوں کے بعد انڈیا میں عام شہریوں پر سب سے بڑے حملوں میں سے ایک ہے۔ ان حملوں کی ذمہ داری اگرچہ کسی گروہ نے قبول نہیں کی ہے اور نہ ہی انڈیا کی حکومت نے سرکاری سطح پر اس کی ذمہ داری پاکستان پر عائد کی ہے تاہم کشمیر کی پولیس نے تین مبینہ حملہ آوروں کے خاکے جاری کرتے ہوئے الزام عائد کیا ہے کہ اُن میں سے دو پاکستانی شہری ہیں۔ اگرچہ انڈین حکام نے اس حوالے سے کوئی شواہد یا تفصیلات جاری نہیں کی ہیں تاہم اسلام آباد نے اس نوعیت کے تمام الزامات کی تردید کی ہے۔ ایک طرف جہاں پاکستان پانی سے پیدا ہونے والی توانائی اور زرعی ضروریات کے اعتبار سے دریاؤں کے بہاؤ کے لیے انڈیا پر انحصار کرتا ہے تو وہیں انڈیا کے کئی شہروں سے یورپ، امریکہ اور مشرق وسطیٰ جانے والی پروازیں عموماً پاکستانی فضائی حدود استعمال کرتی ہیں۔ زیادہ تر ممالک اپنی اپنی فضائی حدود کو غیر ملکی ایئر لائنز کو کرائے پر دیتی ہیں اور وہ ایئر لائنز اس کے ذریعے پرواز کر سکتی ہیں۔ کچھ ممالک ہوائی ٹریفک کنٹرول کی سروسز بھی فراہم کرتے ہیں۔ فیس کا کچھ حصہ ان سروسز کے لیے بھی ہوتا ہے۔ دیگر ملکوں کی طرح پاکستان کے لیے بھی ایئر لائنز سے موصول ہونے والا یہ فضائی کرایہ آمدن کا ذریعہ ہیں۔ پاکستان غیر ملکی طیاروں کے ٹیک آف کے وقت وزن اور کلومیٹرز میں پرواز کے فاصلے کے اعتبار سے اوور فلائٹ فیس کا تعین کرتا ہے۔ بعض اوقات ایئر لائنز اس نوعیت کی فیس سے بچنے کے لیے لمبے روٹس بھی اپناتی ہیں۔ لیکن کسی فضائی حدود سے بچنا اتنا آسان بھی نہیں کیونکہ یہ کسی ملک کے سائز سے بھی زیادہ بڑی ہو سکتی ہے۔ مثال کے طور پر امریکہ کی فضائی حدود فلپائن تک پھیلی ہوئی ہے لیکن زمین کے اوپر پرواز کرنے کے مقابلے سمندر پر پرواز کرنے سے کم خرچ آتا ہے۔ اگرچہ پانی کے اوپر سے پرواز کرنے میں کم لاگت آتی ہے لیکن اس کے باوجود کچھ ایئر لائنز کو اب بھی امریکہ کو ادائیگی کرنی پڑتی ہے، چاہے وہ صرف آسٹریلیا سے جاپان ہی جا رہی ہوں۔ پاکستان کی جانب سے فضائی حدود بند کرنے کے بعد انڈیا سے مغربی روٹ استعمال کرنے والی سب سے بڑی ایئر لائن ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ پاکستان کے اس اقدام سے شمالی امریکہ، برطانیہ، یورپ اور مشرق وسطیٰ جانے یا وہاں سے آنے والی پروازوں کو متبادل طویل روٹ استعمال کرنا پڑے گا۔ ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ فضائی حدود کی غیر متوقع بندش 'ہمارے کنٹرول میں نہیں' اور صارفین کو پہنچنے والی اس تکلیف پر ایئر انڈیا کو افسوس ہے۔ جبکہ انڈین ایئر لائن انڈیگو کا کہنا ہے کہ پاکستانی فضائی حدود کی اچانک بندش کے اقدام سے 'ہماری چند انٹرنیشنل پروازیں متاثر ہوئی ہیں۔' دونوں ایئر لائنز نے صارفین سے کہا ہے کہ اگر اس معاملے سے ان کی پرواز متاثر ہوئی ہے تو وہ ریفنڈ (رقم واپسی) کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ ایوی ایشن سروس 'سیریم' نے انڈین نیوز ویب سائٹ لائیو منٹ کو بتایا ہے کہ اس اقدام سے سب سے زیادہ ایئر انڈیا اور دلی ایئر پورٹ متاثر ہوں گے۔ اس کے ڈیٹا کے مطابق دلی سے ایئر انڈیا کی یورپ اور شمالی امریکہ کے لیے ہفتہ وار 134 پروازیں اڑان بھرتی ہیں جو پاکستانی فضائی حدود استعمال کرتی ہیں۔ سیریم کے مطابق دلی ایئر پورٹ سے سعودی، متحدہ عرب امارات، اومان، کویت، قطر اور بحرین کے لیے ہفتہ وار 144 پروازیں اڑان بھرتی ہیں اور یہ بھی پاکستانی فضائی حدود استعمال کرتی ہیں۔ یعنی ایک اندازے کے مطابق ایک ہفتے میں دلی ایئر پورٹ پر قریب 300 پروازیں متاثر ہوں گی جس میں اخراجات میں اضافے کے علاوہ پروازوں کی آمد اور روانگی کے اوقات میں تبدیلی شامل ہے۔ خیال رہے کہ پاکستان نے اپنی فضائی حدود صرف انڈین طیاروں کے لیے بند کی ہے، یعنی غیر ملکی ایئر لائنز اب بھی پاکستانی فضائی حدود استعمال کر سکتی ہیں۔ فروری 2019 میں انڈیا کے زیر انتظام کشمیر کے علاقے پلوامہ میں نیم فوجی اہلکاروں پر ایک حملے کے بعد انڈیا نے پاکستان کے علاقے بالاکوٹ میں شدت پسندوں کے ٹھکانے پر فضائی حملہ کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ جبکہ پاکستان کی جانب سے انڈیا کا جنگی طیارہ گرایا گیا تھا۔ اس برس پاکستان نے قریب پانچ ماہ (فروری تا جولائی) انڈین پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بند کردی تھی جس سے انڈیا کی قومی ایئر لائن ایئر انڈیا سمیت دیگر انڈین ایئر لائنز کو بڑا نقصان ہوا تھا۔ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ پاکستان ایک اہم ایوی ایشن کوریڈور ہے۔ انڈیا کی جن پروازوں کو پاکستانی فضائی حدود سے گزرنا تھا، وہ منسوخ کی گئیں اور دیگر پروازوں کا روٹ تبدیل کرنا پڑا۔ سنہ 2019 میں انڈیا کے وزیر ہوابازی ہردیپ سنگھ پوری نے پارلیمان کو بتایا تھا کہ ایئر انڈیا، سپائس جیٹ، انڈیگو اور گو ایئر جیسی انڈین ایئر لائنز کو پاکستانی فضائی حدود کی بندش سے آٹھ کروڑ ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا تھا۔ تین جولائی 2019 کو ہردیپ سنگھ پوری نے انڈیا کی راجیہ سبھا میں یہ سوال کیا تھا کہ 27 فروری 2019 سے پاکستانی فضائی حدود کی بندش سے ایئر انڈیا اور دیگر انڈین ایئر لائنز کو کتنا نقصان جھیلنا پڑا ہے؟ اس کے جواب میں انھوں نے بتایا تھا کہ پاکستان کے اس 'یکطرفہ اقدام' سے ایئر انڈیا کو 491 کروڑ، انڈیگو کو 25.1 کروڑ، سپائس جیٹ کو 30.73 کروڑ اور گو ایئر کو 2.1 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے دسمبر 2019 کے دوران بتایا تھا کہ اس اقدام سے سفر کا دورانیہ بڑھا، صارفین کے لیے ٹکٹیں مہنگی ہوئیں، ایئر ٹریفک کنٹرولرز پر بوجھ بڑھا تھا۔ اس دوران بین الاقوامی ایئر لائنز کی پروازیں بھی متاثر ہوئی تھیں۔ جیسے امریکی کمپنی یونائیٹڈ ایئر لائنز نے فضائی حدود کی پابندیوں کا حوالہ دیتے ہوئے امریکہ سے دلی اور ممبئی کے لیے اپنی پروازیں معطل کردی تھیں۔ اس اقدام سے واضح طور پر انڈیا کی قومی ایئر لائن ایئر انڈیا کو سب سے زیادہ نقصان ہوا تھا۔ جب جولائی میں پاکستان نے انڈین پروازوں کے لیے اپنی فضائی حدود بحال کی تھی تو اس وقت ایئر انڈیا کے ڈائریکٹر آپریشنز کیپٹن امیتابھ سنگھ کو بتایا تھا کہ اب انڈین پروازوں کو وقت اور ایندھن کی بچت ہوگی۔ انڈین نیوز ایجنسی 'اے این آئی' کو دیے ایک انٹرویو میں ان کا کہنا تھا کہ پاکستانی فضائی حدود کے کھلنے سے 'انڈیا سے یورپ اور انڈیا سے امریکہ جانے والی پروازوں کا دورانیہ ڈیڑھ سے دو گھنٹے تک کم ہو جائے گا۔ ہماری ایندھن کی کھپت کم ہوگی۔ اخراجات میں بڑی کمی آئے گی۔' ایئر انڈیا کے اہلکار کا کہنا تھا کہ پاکستانی فضائی حدود کی بندش سے اسے یومیہ چھ کروڑ روپے کا نقصان ہوا تھا۔ مگر فضائی حدود کو انڈیا کے لیے بند کرنے کا اقدام پاکستان کو بھی مہنگا پڑا تھا۔ 18 جولائی 2019 کو اس وقت کے پاکستان کے وزیر ہوابازی غلام سرور خان نے کہا تھا کہ فروری سے جولائی تک فضائی حدود کی پابندی سے پاکستان سول ایوی ایشن کو 8.5 ارب روپے (پانچ کروڑ ڈالر) کا نقصان ہوا تھا۔ سول ایوی ایشن کے ہیڈکوارٹر سے پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ ایوی ایشن کی صنعت کے لیے یہ بڑا نقصان ہے 'مگر انڈیا اِن پابندی سے زیادہ متاثر ہوا۔ انڈیا کا نقصان دگنا ہے۔'

☆☆☆☆

دہشت گردانہ حملوں کے خلاف ترنمول کا پرزور احتجاج

آسنسول:25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): کشمیر کے پہلگام میں وحشیانہ دہشت گردانہ حملے سے پورا ملک اور دنیا صدمے میں ہے۔آسنسول ساؤتھ (سٹی) ترنمول یوتھ کانگریس نے حملہ کے خلاف جمعرات کی شام برن پور قصبے میں خاموش جلوس نکالا۔ برن پور بس اسٹینڈ سے شروع ہونے والا جلوس سوامی وویکانند مجسمہ کے پاس سے گزر کر باری میدان پر اختتام پذیر ہوا اس جلوس میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، سابق میئر کونسلر لکشمن ٹھاکر، آسنسول ساؤتھ (سٹی) ترنمول یوتھ کانگریس کے صدر ابھیک گوسوامی، بورو چیئرمین، کونسلر، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے وارڈ صدر اور دیگر موجود تھے۔آسنسول کے بازار علاقہ میں واقع ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے دفتر میں مارے جانے والے لوگوں کو خراج عقیدت پیش کیا گیا ٹی ایم سی کے ریاستی سکریٹری وی کی قیادت میں شیبوداسن داسو، سابق ایم ایل اے سہراب علی، اورون شرما، کونسلر ببیتا داس، یوتھ لیڈر بسواروپ گنگولی اور دیگر نے تعزیت کا اظہار کیا۔ سہراب علی نے حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے حمایت یافتہ دہشت گردوں کا مقصد فرقہ وارانہ کشیدگی پھیلانا تھا لیکن بھارتی عوام ان کی سازش کو سمجھ چکے ہیں ٹی ایم سی نے دہلی میں منعقدہ آل پارٹی میٹنگ میں قصورواروں کو سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا پہلگام عسکریت پسندوں کے حملوں سے معصوم سیاح اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ کشمیر کے لوگوں نے اس قتل کے خلاف احتجاج شروع کر دیا ہے کشمیر انتشار کا شکار ہے اس دہشت گردانہ حملے پر پورا ملک سراپا احتجاج ہے اس دہشت گردانہ حملے کے خلاف ترنمول یوتھ کانگریس کی طرف سے شام درگاپور میں ایک موم بتی جلوس نکالا گیا یہ موم بتی کی روشنی کا جلوس کیزر چوراہے سے شروع ہوکر بناچٹی کے پنچ ماتا چوراہے تک جاتا ہے۔ عسکریت پسندوں کے ہاتھوں ہلاک ہونے والے سیاحوں کے لیے تعزیت کا اظہار کیا گیا اس جلوس میں مغربی بردوان ضلع ترنمول یوتھ صدر پارتھا دیواسی، بلاک صدر بھیمسین منڈل اور ترنمول لیڈر پنچ رائے سرکار کے ساتھ دیگر ترنمول لیڈران موجود تھے۔ ضلع یوتھ صدر پارتھا دیواسی نے کہا کہ جنگجوؤں کے حملے میں مارے گئے سیاحوں کے تئیں تعزیت کے اظہار کے لیے شمعیں روشن کی گئیں۔ انہوں نے اس جلوس سے ریاست کے اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری پر تنقید کی اور کہا کہ اس افسوسناک دن پر سیاست کا موضوع نہیں اٹھایا جانا چاہئے۔ لیکن اس وقت بھی اپوزیشن لیڈر ہندو مسلم ووٹ کارڈ کھیل کر تقسیم کی سیاست کر رہے ہیں۔ ضلع یوتھ ترنمول صدر نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم کو اس دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری قبول کرنی چاہیے۔ انہوں نے انتخابی مہم کے دوران بار بار کہا کہ دفعہ 370 کی منسوخی نے دہشت گردوں کا خاتمہ کر دیا ہے لیکن کہاں؟ ایک کے بعد ایک دہشت گردانہ حملوں نے ثابت کر دیا ہے کہ چوکیدار عملی طور پر ناکام ہے اس لیے ہم مطالبہ کر رہے ہیں کہ ملک کا چوکیدار چوکیدار کے عہدے سے دستبردار ہو جائے۔

روپ نارائن پور میں دن دہاڑے موٹر سائیکل چوری

آسنسول:25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): روپنارائن پور میں دن دیہاڑے موٹر سائیکل کی چوری نے ہلچل مچا دی ہے صبح تقریباً 30:8 بجے اسٹیشن روڈ پر نندنی ہال کے قریب گھر کے سامنے سے ایک بائک اچانک غائب ہوگئی بدمعاش موٹر سائیکل لے کر فرار ہوگیا جو مقامی ہیلتھ ورکر سوجیت چندر مانجھی کی تھی اس نے اس واقعہ کے تعلق سے روپنارائن پور چوکی میں تحریری شکایت درج کرائی ہے سوجیت بابو نے بتایا کہ وہ اپنے ہیرو سپر اسپلنڈر (سیاہ نمبر 38AJWB 8395) کو اپنی میڈیکیئر فارمیسی کے سامنے پارک کرتے ہوئے ایک مختصر کام میں مصروف تھے جب وہ واپس آیا تو دیکھا کہ موٹر سائیکل غائب تھی سی سی ٹی وی فوٹیج میں سفید کپڑے اور ٹوپی پہنے ایک شخص کو موٹر سائیکل پر بھاگتے ہوئے دکھایا گیا ہے بائک لاک ہونے کے باوجود مصروف سڑک پر اتنی ڈھٹائی سے چوری سے سجیت بابو حیران ہیں انہوں نے کہا، "یہ ناقابل تصور ہے کہ اس طرح کا واقعہ ہماری ناک کے نیچے، اتنی آبادی والے علاقے میں ہوسکتا ہے۔ روپنارائن پور اسٹیشن روڈ کا علاقہ ہمیشہ ہلچل سے دوچار رہتا ہے گہما گہمی رہتی ہے یہ علاقہ دکانوں، ریلوے اسٹیشن، جھارکھنڈ کی سرحد، بینکوں، ایک کالی مندر، ایک بس اسٹاپ اور قریبی دکانوں سے بھرا ہوا ہے ایسے میں دن دیہاڑے چوری کی واردات سے مقامی تاجروں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے پولیس نے واقعہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے اور سوجیت بابو کو یقین دہانی کرائی ہے سی سی ٹی وی فوٹیج کی بنیاد پر ملزم کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں اس واقعہ نے علاقے میں حفاظتی انتظامات پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔

میئر بیدھان اپادھیائے نے دو سڑکوں کی تزئین و آرائش کے کام کا سنگ بنیاد رکھا

آسنسول: 25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر و بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے نے بارہ بونی بلاک آفس کمپلیکس میں واقع کنڈاری ہال کا افتتاح کیا اس دوران ہال جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس تھا۔ ہال میں جدید آلات نصب کیے گئے ہیں ۔ایک اور پروگرام میں میئر نے فیتہ کاٹا اور بلاک کے جام گرام اور پنوریہ گرام پنچایت میں دو خستہ حال سڑکوں کی تزئین و آرائش کے کام کا سنگ بنیاد رکھا اس موقع پر بارہ بونی کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر شیلادتیہ بھٹاچاریہ، بارہ بونی پولیس اسٹیشن انچارج دیویندو مکھرجی، بارہ بونی پنچایت کمیٹی کے نائب صدر سفل ماجھی اور دیگر موجود تھے۔

☆☆☆☆

دیہاتیوں نے اسکول وین میں لوہے کے سامان لیجاتے ہوئے پکڑا، ڈرائیور فرار

آسنسول:25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): وڑیہ گاؤں کے لوگوں کی دانشمندی سے اسکول وین میں لوہے کی اسمگلنگ کو روکا جا سکا یہ واقعہ کل رات پیش آیا جموڑیہ تھانہ علاقہ کے کینڈا اپھاڑی کے تحت دھنسانہ گاؤں جہاں ایک پرائیویٹ فیکٹری کی ماروتی وین پچھلے کچھ دنوں سے گاؤں سے گزر رہی تھی گاؤں والوں نے شروع میں سوچا کہ یہ امبولینس ہو سکتی ہےلیکن بعد میں دیکھا گیا کہ وہ بیربھوم ضلع کے ایک پرائیویٹ اسکول کے طلبہ کو لے جا رہی تھی کل رات تقریباً 7 بجے گاؤں والوں نے شک کی بنیاد پر گاڑی کو روکا اس سلسلے میں ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا جیسے ہی کار کا دروازہ کھولا گیا تو کار کے اندر سے لوہے کا کچھ سامان ملا واقعہ کی اطلاع جموڑیہ تھانہ کینڈا چوکی کی پولیس کو دی گئی۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر گاڑی کو اپنی تحویل میں لے لیا۔اس بارے میں مقامی رہائشی چندن بوس نے بتایا کہ گاڑی شیام سیل فیکٹری کے گیٹ نمبر تین سے جا رہی تھی گاؤں والوں کو شبہ ہوا کہ گاڑی رات گئے اس جگہ سے کیوں گزر رہی تھی گاڑی کو روک کر تلاشی لی گئی تو دیکھا گیا کہ گاڑی میں کچھ چیزیں پڑی تھیں۔ پولیس کو اس کی اطلاع دی گئی۔

نعمت پور: شدید گرمی میں دھند کا نمودار ہونا حیران کن

آسنسول:25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے آسنسول علاقے میں جہاں گرمی اپنے عروج پر ہے، جمعہ کی صبح موسم نے اچانک کروٹ لی کلٹی پولیس اسٹیشن کے تحت نعمت پور علاقہ کو گھنی دھند نے ڈھانپ لیا۔ تیز دھوپ اور بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے درمیان دھند کے آغاز نے نہ صرف مقامی لوگوں کو حیران کر دیا بلکہ ماہرین موسمیات کو بھی سوچنے پر مجبور کر دیا صبح کے وقت کچھ گھنٹوں کے لیے علاقے میں حد نگاہ نمایاں طور پر روشنی کم ہو گئی جس سے پیدل چلنے والوں اور ڈرائیوروں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا عام طور پر اپریل کے مہینے میں جہاں تیز دھوپ اور مرطوب موسم ہوتا ہے وہاں دھند کا اچانک نمودار ہونا حیران کن ہوتا ہے اور مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے کئی سالوں بعد اس وقت ایسا موسم دیکھا ہے ماہرین موسمیات کے مطابق یہ تبدیلی مقامی ماحولیاتی دباؤ، درجہ حرارت میں تیزی سے تبدیلی اور نمی کی موجودگی کا نتیجہ ہوسکتی ہے۔ فی الحال تو محکمہ موسمیات نے آسنسول اور آس پاس کے علاقوں میں گرمی سے راحت ملنے کے امکان کو مسترد کر دیا ہے لیکن مستقبل میں اس طرح کی موسمی تبدیلیاں مزید دیکھنے کو مل سکتی ہیں جہاں ایک طرف اس عجیب و غریب موسم نے لوگوں کو کچھ دیر کے لیے راحت دی وہیں دوسری جانب اس گرمی کے موسم میں دھند کی موجودگی نے سب کو سوچنے پر مجبور کر دیا۔

☆☆☆☆

انڈال ہوائی اڈے پر کارتوس کے ساتھ گرفتار دھنباد کا رہائشی 14 دن کیلئے محروس

آسنسول:25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان ضلع کے انڈال کے قاضی نذرول ہوائی اڈے پر تفتیش کے دوران پولیس نے 55 سالہ مکتیشور مشرا نامی شخص کو بندوق کے خالی کارتوس (گولیوں) کے ساتھ گرفتار کیا ملزم کو درگاپور ڈویژن کی عدالت میں پیش کیا گیا جہاں سماعت کے بعد اسے 14 دن کے لیے جیل بھیج دیا گیا گرفتار ملزم جھارکھنڈ کے دھنباد ضلع کے ہندوستان پریس روڈ علاقے کا رہنے والا ہے۔ اس کے خلاف 25/1 (A) آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے ذرائع کے مطابق چند دنوں قبل دوپہر تقریباً 55:2 بجے انڈال سے دہلی جانے کے لئے فلائٹ پکڑنے کے لیے انڈال قاضی نذرل ہوائی اڈے پر پہنچے تھے جب جانچ کے دوران اس کے بیگ سے ایک غلط کارتوس برآمد ہوا جیسے ہی تھیلے میں کارتوس ملے، پولس چوکس ہوگئی اور مکتیشور مشرا کو اپنی تحویل میں لے لیا پولیس نے بتایا کہ مکتیشور مشرا انڈال ایئرپورٹ سے دہلی جا رہے تھے وہ دھنباد کے ہندوستان پریس روڈ علاقے کا رہنے والا ہے۔ ملزم کو درگاپور ڈویژن کی عدالت میں پیش کیا گیا اس کے بیگ میں کارتوس کہاں سے آئے اور وہ کس مقصد کے لیے لے کر جا رہا تھا اس کی تفتیش کی جائے گی۔

فائلیریا کی روک تھام کیلئے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں کارکنوں کو فائلریاسس کی دوا دی گئی

آسنسول:25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال حکومت کی طرف سے پوری ریاست میں فائلریاسس کو مکمل طور پر ختم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں اطلاع کے مطابق اسی سلسلے میں آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال میں فائلریاسس کی روک تھام کے لیے ایک بڑے پیمانے پر دوا کی انتظامیہ کا پروگرام منعقد کیا گیا جہاں فائلریاسس سے بچاؤ کے لیے ادویات دی گئیں اس موقع پر آسنسول ضلع اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر نکھل چندر داس کے علاوہ آسنسول ضلع اسپتال کے دیگر ڈاکٹر اور ملازمین اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے محکمہ صحت کے ملازمین موجود تھے اس موقع پر ڈاکٹر نکھل چندر داس نے کہا کہ مغربی بنگال حکومت کے محکمہ صحت کی جانب سے فائلریاسس بیماری کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے مسلسل کوششیں جاری ہیں مغربی بردوان ضلع میں فائلریاسس کے کچھ معاملے اب بھی دیکھے جا رہے ہیں اس لیے یہاں فائلریاسس سے بچاؤ کے لیے دوا دی جا رہی ہے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال میں آج فائلریاسس سے بچاؤ کی دوا دی جا رہی ہے یہ دوا آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال کے تمام ملازمین کو دی جائے گی انہوں نے بتایا کہ فائلریاسس کے مرض سے بچنے کے لیے اس دوا کا استعمال بہت ضروری ہے عمر کے حساب سے دوا دی جاتی ہے ڈاکٹر نکھل چندر داس نے کہا کہ یہ دوا حاملہ خواتین، 2 سال سے کم عمر کے بچوں اور شدید بیمار افراد کے علاوہ ہر کسی کو دی جا سکتی ہے۔

یہ ملک رام جی، گرونانک جی، خواجہ، رشی منیوں کا ہے، کوئی غیر قانونی عمل ہوگا تو یہ پون دھرتی کبھی برداشت نہیں کرے گی: مولانا احمد حسین قاسمی نائب ناظم امارت شرعیہ

آسنسول:25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): بنگال کے مشہور شہر آسنسول کی سٹی اف برادر ہوڈ بھائی چارے کی سرزمین پر امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کے نائب ناظم مولانا احمد حسین قاسمی تحفظ اوقاف کمیٹی کے زیر اہتمام احتجاجی جلسہ میں تشریف لائے اور انہوں نے ہزاروں لوگوں کو خطاب کرتے ہوئے ببانگ دہل کہا کہ یہ ہمارا پیارا وطن ہندوستان رام جی، لکشمن جی، گرونانک جی، خواجہ معین الدین رحمہ، رشی مونیوں کا ہے اس ملک میں کوئی غیر قانونی غیر دستوری عمل ہوگا تو یہ پون دھرتی اسے کبھی برداشت نہیں کرے گی مولانا موصوف نے کہا کہ اس دیش کو ہمارے بزرگوں نے بڑی بڑی قربانیاں دیکر ازاد کرایا ہے 18 ویں صدی سے بیسویں صدی نصف انیسویں صدی کا دور جب تھا تو ہزاروں ہندو مسلم سکھوں نے بیوی کو بیوہ کیا اپنی اولادوں کو یتیم کیا اور خاک و خون میں تڑپتے ہوئے جان کی قربانیاں پیش کی اس ملک کی دوسری سب سے بڑی ابادی والی طاقت کے حقوق کو حکومت وقت لوٹنا چاہتی ہے سازش کر رہی ہے کہ ملک کی بڑی اقلیتی ابادی کو پریشان کیا جائے یہ مسلمان کون ہیں حکومت دیکھے انڈیا گیٹ میں ہمارے ابا واجداد کی قربانیاں جنکے نام پتھروں میں درج ہے انکی قربانیوں نے ایک تاریخ رقم کی ہے وہ امیت شاہ کتنے دنوں سے ملک کا ہو گیا دیکھوں مسلمانوں کی قربانیوں کی تاریخ کو مطالعہ کرو تاریخ ازادی کا مولانا احمد حسین نے فرمایا کہ یہ ملک بھائی چارے سے اخوت سے چلے گا یہ ملک نفرت سے ، ہندو مسلم تفریق اور وقف کالا قانون سے نہیں چلے گا کوئی جب دستور کے سندر شگاف ڈالنے کی کوشش کرے گا تو ملک کے ایک سو چالیس کروڑ عوام ایسے ظالم ہاتھوں کو روکنے کے لئے تیار ہے مولانا نے علماء کی قربانیوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دہلی کی جامع مسجد کے پیچھے انسان کے جلنے کی بو ارہی تھی ایک انگریز مورخ لکھتے ہیں کہ جامع مسجد کے عقب میں 50 علماء کو لایا گیا اور انہیں تیز اگ کے شعلوں کے سامنے لاکر انگریزی حکمراں کہہ رہے ہیں کہ انگریزی حکومت میں فوجیوں کو داخل نہیں ہونے کا جب فتوہ دیا جا رہا تھا تو لکھو کے میں وہاں موجود نہیں تھا علماء نے انگریزی حکمراں کی بات نہیں مانی انھی دھکتے ہوئے اگ کی نزر کر دیا گیا یہ لوگ شہادت نوش فرمائی مگر انگریزوں کے سامنے گھٹنے نہیں ٹیکے وزیر اعظم اج تم ان مسلمانوں کے خلاف قانون بنا رہے ہو 370، ٹرپیول طلاق، این ار سی، سی اے اے، بابری مسجد کو شہید کیا زمین لے لی مندر بنا دیا اب وقف قانون لایا جاتا ہے یہ کالا قانون لاکر اس محبت کی دھرتی کو ناپاک کرنے کی کوشش کرتے ہو یہ کالا قانون قبول کبھی نہیں ہوگا مسلمان یہاں ساڑھے تیرہ سو سالوں سے ہیں ہزاروں سال پرانی مسجد مدارس قبرستان خان کا ہیں ، ہیں اج ان سب کے کاغذات مانگو گے کہاں سے مسلمان لائیں گے اسوقت اور اتنی پرانی کاغزات کہاں دستیاب ہونگے کہا گیا کہ دیڑھ بجے رات جاگ کر وقف قانون پاس کرایا گیا اگر یہی فکر لیکر ادھی رات جاگ کے اگر بے روزگار نوجوانوں پڑھے لکھے بچے بچیوں کی نوکری کے لئے ملک کی ترقی کے لئے کی کوئی قانون بناتے تو ہملوگ مبارک باد دیتے سراہنا کرتے کے دیس تروی کی طرف جائے جس وقف زمین پر کوئی بارہ سال سے قابض ہے تو نئے قانون کے مطابق وہ زمین اسکی ہوکائے گی ایسا قانون قبول نہیں جو کالا یو اور صرف مسلمانو کو نقصان پریشان کرنے کے لئے بنا ہو یہ حکومت ملک کی سلمیت کو برباد کرنا چاہتی ہے جبتک یہ وقف قانون واپس نہیں ہوگا تحریک کا سلسلہ جاری رہے گا مولانا احمد حسین نے جلسے کے علاوہ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مودی اگر مسلمانوں کو نشانہ بنانا چھوڑ دی ہندو مڈلم تفریق بند کر دے تو اسکی حکومت کمزور ہو جائے گی ہمیں نشانہ بنا کر مودی اپنی کرسی بچانے کی روٹی سینک رہے ہیں اس وقف قانون میں 144 پوائنٹ ہیں جسمیں ایک دو چھوڑ کر سب گڑ بڑ ہیں ایسا قانون بنا ہے کہ وقف دو چار سالوں میں ختم ہو جائے گا کوئی مسلمان وقف کرنا چاہے گا تو اسے پانچسالہ مسلمان ثابت کرنے کا عملی سند دینا ہوگا یہ بھی پوشیدہ ہے کہ مسلمان پریکٹس کیا ہے کتنی لمبی داڑھی ہوگی وہ کیا عبادت و عمل کرے گا اس قانون کے اندر خانوشی ہے جب کوئی مسلمان وقف کرے گا نہیں تو وقف ختم ہو جائے گا تو حکومت اسے روک دے گی سینکڑوں ہزاروں سال کی مساجد مدارس قبرستانیں اداروں کے جب کاغذ نہیں ہونگے تو وہ سرکار اپنی تحویل میں لے لیگی ایسا کالا قانون کبھی قبول ہی نہیں ہوسکتا جو صرف مسلمانوں کو تنگ کرنے کے لئے بنا جو وقف قانون ہے اسمیں چھیڑ چھاڑ کرنے کی کیا ضرورت ہے دیس کی ترقی کے لئے مودی حکومت سوچے اسپتال کالج اسکول کارخانے بنائے نوجوان پڑھے گے بیروزگاری دور ہوگی مودی حکومت مکمل فیل ہے دیس کو کمزور کر دی ہے۔

آسنسول باقر علی لین کی سڑک کو وسعت دینے کا کام شروع

آسنسول:25/اپریل،(عوامی نیوز سروس): باقر علی لین میں پانی جمع ہونے سے نجات کے لیے نالے کو چوڑا کرنے کا کام شروع کر دیا گیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے ناریل توڑ کر یہ کام کا آغاز کیا۔ اس موقع پر وارڈ نمبر 44 کے ٹی ایم سی صدر مکیش شرما، ول جالان، گوپال وجے ورگیہ، راکیش کیڈیا، محمد۔ پوتول، شاہد انصاری، سنجے ساو کے علاوہ اس وارڈ کے تمام ٹی ایم سی کارکنان بھی موجود تھے۔ امرناتھ چٹرجی نے ناریل توڑ کر کام کا افتتاح کیا اس موقع پر صحافیوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کوشش کی جا رہی ہے کہ بارش کے موسم میں میونسپل کارپوریشن کے کسی بھی وارڈ میں پانی بھرنے کی صورتحال پیدا نہ ہو۔ آسنسول بازار کا علاقہ ایک بہت ہی اہم اور باوقار علاقہ ہے، اس لیے یہ آسنسول کے لوگوں کی عزت نفس کی بات ہے کہ یہاں کی شہری سہولیات بہترین معیار کی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج یہاں اس نالے کے تعمیراتی کام کا افتتاح کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس نالے کی تعمیر پر 4 لاکھ روپے سے کچھ زیادہ لاگت آئے گی۔ یہ آسنسول میونسپل کارپوریشن نے فراہم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر مزید رقم درکار ہے تو وہ بھی پوری کر دی جائے گی۔ لیکن وہ چاہتا ہے کہ یہاں کے لوگوں کو بہتر شہری سہولیات ملنی چاہئیں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی چند روز قبل جی ٹی روڈ کی دوسری جانب نالہ نئی تعمیر کیا گیا ہے۔ یہ کام ایک کروڑ روپے کی لاگت سے ہوا۔ اب یہ کام یہاں بھی ہو رہا ہے۔ تاکہ کہیں بھی پانی جمع نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن لوگوں کو آگاہ بھی کرتی ہے کہ وہ کچرا کہیں بھی نہ پھینکیں اور بازار کے لوگ بھی کافی حد تک باشعور ہو چکے ہیں اور انہیں بتایا کہ چونکہ مارکیٹ ایریا میں جگہ کی کمی ہے اس لیے یہاں مستقل کوڑا دان نہیں بنایا جا سکتا۔ اہل علاقہ کافی باشعور ہو چکے ہیں اور بتایا ہے کہ چونکہ بازار کے علاقے میں جگہ کی قلت ہے اس لیے یہاں مستقل ڈسٹ بن نہیں بنایا جا سکتا۔ لیکن میونسپل کارپوریشن سے کچرا اٹھانے والی وین مسلسل آتی ہے اور کچرا اٹھا کر لے جایا جاتا ہے۔ تاکہ کہیں بھی گندگی اور پانی جمع نہ ہو۔

سپر کپ 2025: نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے مقابلے محمڈن کی شکست فاش غیر متوقع نہیں تھی!

بھوبنیشور (اڈیشہ)، 25/اپریل: سپر کپ میں محمڈن نے کھیلا اور یہ کوئی نہیں دیکھ پایا اورنتیجہ نکلنے کے بعد چراغوں سے روشنی غائب تھی۔ محمڈن کو اس میچ میں جو کہ ناک آؤٹ تھا اس میں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ نے محمڈن کو نصف درجن گول سے شکست فاش دیدی۔ محمڈن کو شکست فاش دیکر نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کی ٹیم کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہے۔ اس میں جہاں محمڈن نے صرف اپنے لوکل کھلاڑیوں کی مدد سے کھیل پیش کیا وہیں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کی ٹیم ہرطرح سے مضبوط تھی اور غیر ملکی کھلاڑی الہ دین اجارائی نے پنلٹی سمیت اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی اور اس میچ میں اس نے مین آف دی میچ کا ایوارڈ بھی حاصل کیا۔ واضح رہے کہ الہ دین اجارائی نے آئی ایس ایل میں سب سے زیادہ15 گول اسکور کرکے گولڈن بوٹ اور گولڈن گلوف حاصل کیا تھا اور اسے اس دہائی کا بہترین اسکورر تسلیم کیا گیا تھا۔ مراکشی فٹبال کھلاڑی اکثر و بیشتر انڈیا کے کلبوں میں کھیلنے آیا کرتے رہے ہیں اور اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ مراکش پبلک کھلاڑیوں کا برازیل جیسا ملک ہے جہاں کا ہر کھلاڑی اپنے اندر خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اب الہ دین اجارائی جس نے آئی ایس ایل میں اب تک کا ریکارڈ توڑ کر ایک سیزن میں15+3=18 گول اسکور کرلئے ہیں چونکہ کالنگا سپر کپ کو بھی آئی ایس ایل کی تیسری اور آخری کڑی کہا جاتا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں پہلے ہی میچ میں کیرالا بلاسٹر نے ایسٹ بنگال کو دو گول نل سے شکست دیکر واپسی کا ٹکٹ پکڑا دیا تھا پھر انٹر کاشی نے آئی ایس ایل کی مضبوط اور رنرز اپ ٹیم بنگلورو ایف سی کو شکست دی۔ انٹر کاشی نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے سُنیل چھیتری کی کپتانی والی ٹیم کو آؤٹ کلاس کر دیا۔ پھر ممبئی سٹی ایف سی نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایف سی گوا کو زبردست شکست دی۔ اور اسی طرح سے اب تک 16 ٹاپ ٹیموں میں ایسٹ بنگال، بنگلورو ایف سی، گوا ایف سی، محمڈن اسپورٹنگ کی ٹیمیں سپر کپ سے باہر ہوچکی ہیں اور کیرالا بلاسٹر، انٹر کاشی، ممبئی سٹی ایف سی اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کی ٹیمیں کوارٹر فائنل میں قدم رنجہ فرما چکی ہیں۔ اب 28 اپریل کو موہن بگان سپر جائینٹ کا مقابلہ کیرالا بلاسٹر سے ہوگا۔ محمڈن اور نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کے درمیان جو یکطرفہ میچ ہوا اور جس میں محمڈن کو 6 گول نل سے شکست فاش ہوگئی تو اس نتیجے کی امید سبھی کو تھی اور سبھی اس حقیقت سے واقف تھے کہ محمڈن کے پاس کھلاڑی نہیں ہیں اور سبھی غیر ملکی کھلاڑی بشمول الیکسیز، جیوڈیکا، فرینکا، قاسموف تنخواہ نہ ملنے کی شکایت پر اپنے اپنے ملک واپس جا چکے ہیں اور سپر کپ میں کھیلنا ضروری تھا اگر محمڈن کسی طرح کا عذر پیش کر کے کھیلنے سے انکار کرتی تو آئی ایس ایل کی جانب سے آل انڈیا فٹبال فیڈریشن محمڈن کے خلاف کم از ڈھائی کروڑ روپے کا جرمانہ عائد کرتی۔ لہذا اس جرمانے سے بچنے کے لئے اور ٹیم کو کہیں آئی ایس ایل سے معطل نہ کر دیا جائے۔ محمڈن جیسے تیسے لوکل کھلاڑیوں پر مشتمل ٹیم اتار دی جس میں محمڈن کے خلاف جو پہلے نصف میں تین گول اسکور ہوئے اس میں گول کیپر کا کوئی قصور نہیں تھا۔ پھر دوسرے نصف میں محمڈن کے خلاف غیر ضروری طور پر پنلٹی دیدی گئی اور اس پنلٹی گول کے ذریعہ الہ دین اجارائی نے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ دوسری طرف محمڈن کی یہ بدقسمتی ہے کہ دو مرتبہ لفٹ ونگر کا شاٹ بالائی ستون سے ٹکرا کر واپس ہوا اور تین موقعوں پر محمڈن کے کھلاڑی گول کرنے کے یقینی مواقع گنوا بیٹھے۔ محمڈن کی طرف سے دوسرے نصف کے کھیل میں جبکہ محمڈن چار گول نل سے پچھڑ کر تھی اس وقت اس نے زبردست جوابی حملے میں نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ کی دفاع کو مکمل طور پر ناکام بناتے ہوئے زوردار حملے کئے تھے اور ایسا لگ رہا تھا کہ محمڈن کی ٹیم تعداد گھٹانے میں کامیاب ہوجائے گی مگر محمڈن کی قسمت خراب تھی۔ محمڈن کے کھلاڑی تو یہ سوچ کر اترے تھے کہ ان کے پاس گنوانے کے لئے تو کچھ نہیں ہے۔ لہذا کیوں نہ اس انداز کا کھیل پیش کیا جائے کہ سبھی لوگ یاد رکھیں۔ یہی وجہ ہے کہ محمڈن کی بڑی شکست کے باوجود محمڈن کے شیدائی اپنی ٹیم کی کارکردگی سے دل شکستہ نہیں ہوئے اور انہیں پوری امید ہے کہ عہدیداران تمام نا مساعد حالات پر قابو پا کر آئندہ سیزن کے لئے ایک بہترین ٹیم کی تشکیل دیں گے۔

لیگزینڈرا ایلا کو ہرا کر ایگا سویٹیک میڈرڈ اوپن کے اگلے راؤنڈ میں

میڈرڈ، 25اپریل (یواین آئی) پولینڈ کی ایگا سویٹیک نے فلپائن کی ابھرتی ہوئی ٹینس کھلاڑی الیگزینڈرا ایلا کو شکست دے کر میڈرڈ اوپن کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنالی ہے۔

جمعرات کو کھیلے گئے میچ میں چیمپئن ایگا سویٹیک نے الیگزینڈرا ایلا کو 6-4، 4-6، 6-2 سے ہرا کر ٹورنامنٹ کے تیسرے راؤنڈ میں داخلہ لیا۔

ایک اور میچ میں امریکی ٹینس کھلاڑی کوکو گاف نے خراب آغاز سے واپسی کرتے ہوئے یوکرین کی دیانا یاسٹریمسکا کو 0-6، 6-2، 7-5 سے شکست دی۔ اگلے راؤنڈ میں گاف کا مقابلہ امریکہ کی این لی سے ہوگا۔

آسٹریلین اوپن چیمپئن امریکہ کی میڈیسن کیز نے اٹلی کی لوسیا برونزیٹی کو 6-4، 6-3 سے شکست دے کر آخری 32 میں جگہ بنالی۔ اگلے راؤنڈ میں میڈیسن کریز کا مقابلہ روس کی اینا کالنسکیا سے ہوگا۔

2026 ورلڈ کپ فٹبال: کون ہوگا چمپئن: انگلینڈ، جرمنی یا فرانس؟

میڈرڈ (اسپین)، 25/اپریل: فٹبال کی عالمی تاریخ میں ریکارڈ ساز فٹبالر پیلے گزرے ہیں جنہوں نے اپنی نمائندگی میں برازیل کو تین تین مرتبہ ورلڈ کپ کا حقدار بنایا اور پیلے کے گول جو انگلینڈ، ارجنٹینا، کولمبیا، پرتگال، اسپین اور جرمنی کے خلاف اسکور ہوئے انہیں پچھلی صدی کا بہترین گول شمار کیا گیا۔ اس کے بعد نمبر آتا ہے ارجنٹینا کے ڈیگو مراڈونا کا، ڈیگو مراڈونا کی کپتانی میں ارجنٹینا نے پہلی مرتبہ 1986 میں ورلڈ کپ پر قبضہ کیا جس میں مراڈونا کا انگلینڈ کے خلاف گول ''ہینڈز آف گاڈ'' کو کافی شہرت ملی تھی، ڈیگو مراڈونا نے ہاتھ مار کر گول اسکور کیا تھا جبکہ انگلینڈ کا گول کیپر پیٹر سلٹس بار بار چیختا رہا کہ اس نے ہیڈ کے ذریعہ نہیں بلکہ ہاتھ مار کر گیند کو اندر پھینکا لیکن یہ سب کچھ اس قدر تیزی کے ساتھ ہوا تھا کہ ریفری مراڈونا کی حرکت کو دیکھ نہیں سکا تھا اور آج کے زمانے کے آلات اس وقت مہیا نہیں تھے البتہ ٹی وی کے ایکشن ری پلے میں اسے صاف صاف طور پر دکھایا گیا تھا کہ مراڈونا نے سر کے اشارے سے نہیں بلکہ گیند پر مٹھی مار کر گول اسکور کیا تھا، بہر کیف وہ گول جائز رہا اور پیٹر شلٹس اپنا سر پیٹ کر رہ گیا۔ بعد ازاں کھیل کے اختتام پر جب مراڈونا سے پوچھا گیا کہ آپ نے سر کے اشارے سے نہیں بلکہ ہاتھ مار کر اسکور کیا تھا جس پر مراڈونا نے کہا کہ وہ تو ہینڈز آف گاڈ تھا۔ یعنی وہ ہاتھ میرا نہیں خدا کا تھا۔ پیلے اور مراڈونا کا دور ختم ہونے کے بعد دو ستارے دو مختلف ملکوں سے ابھرے ایک ستارہ لائنل میسی ارجنٹینا کی سرزمین سے ابھرا تو دوسرا سرزمین پرتگال سے سامنے آیا۔ دونوں اب تک اپنے ملکوں کی نمائندگی کرتے ہوئے چار چار ورلڈ کپ کھیل چکے ہیں اور 2026 میں بھی وہ دونوں اپنے کیریئر کا آخری ورلڈ کپ کھیلنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور میسی نے اپنی کپتانی میں 2022 میں قطر ورلڈ کپ میں ارجنٹینا کو دوسری مرتبہ ورلڈ کپ جتایا ہے۔ اب دیکھنا کہ 2026 میں کون سا ملک ہوگا جو ورلڈ کپ کو اپنے ملک کی زینت بنائے گا۔

جمشید پور نے حیدرآباد کو شکست دے کر کلنگا سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں داخلہ حاصل کیا

بھونیشور، 25اپریل (یواین آئی) جمشید پور ایف سی نے راؤنڈ آف 16 کے میچ میں حیدرآباد ایف سی کو شکست دے کر کلنگا سپر کپ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی ہے۔

جمشید پور نے اپنی شاندار فارم کو جاری رکھتے ہوئے جمعرات کی شب کلنگا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں حیدرآباد کو 0-2 سے شکست دی۔

فاتح ٹیم جمشید پور ایف سی کے لیے جیویر سیوریو نے 39ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ اس کے بعد اسٹیفن ایزے نے 64ویں منٹ میں برتری کو دوگنا کر کے اپنی ٹیم کی جیت کو یقینی بنایا۔ حیدرآباد نے آخری لمحات میں شاندار کارکردگی پیش کرنے کی کوشش کی لیکن جمشید پور کی عمدہ دفاعی لائن نے انہیں کامیاب نہیں ہونے دیا۔

پویلین سے محمد اظہرالدین کا نام ہٹانے کا فیصلہ: 'دُعا کرتا ہوں کہ دنیا میں ایسا کسی بھی کرکٹر کے ساتھ نہ ہو'

یہ میرے لیے بہت افسوسناک کا دن ہے۔ میں امید کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ دنیا میں اور انڈیا میں ایسا کسی کرکٹر کے ساتھ نہ ہو۔'

یہ الفاظ ہیں انڈیا کے معروف کرکٹر اور انڈین کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان محمد اظہرالدین کے جو انھوں نے ایک سٹیڈیم سے اُن کا نام ہٹائے جانے کا فیصلہ سامنے آنے کے بعد ادا کیے ہیں۔ اظہرالدین نے انڈین خبر رساں ادارے 'پریس ٹرسٹ آف انڈیا' سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن (ایچ سی اے) کے اس فیصلے کے خلاف ہائیکورٹ جائیں گے کیونکہ انھیں عدالت پر پورا بھروسہ ہے۔

انھوں نے کہا کہ ماضی میں بھی وہ اپنے خلاف لگائے گئے الزامات کے خلاف عدالت میں گئے تھے، جہاں سے انھیں انصاف ملا تھا۔ اظہرالدین نے یہ بھی کہا کہ انھوں نے انڈیا کے لیے بہت سی قربانیاں دی ہیں اور انھیں انڈیا کے عوام اور اپنے پرستاروں پر پورا بھروسہ کہ وہ حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن (ایچ سی اے) کو مناسب جواب دیں گے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ اُن کے خلاف جو سازش کی جا رہی ہے اس کا جواب ان کے پرستار اور عدالت ہی دے سکتی ہے۔

معاملہ کیا ہے؟

رواں سال 28 فروری کو حیدرآباد کے لارڈز کرکٹ کلب (ایل سی سی) کی جانب سے ایک شکایت درج کروائی گئی تھی جس میں حیدرآباد کے انٹرنیشنل راجیو گاندھی سٹیڈیم کے نارتھ سٹینڈ سے محمد اظہرالدین کا نام ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ خیال رہے کہ اظہرالدین سنہ 2019 سے سنہ 2023 تک حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر رہے تھے۔

اور سنہ 2019 میں ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کے دوران یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ راجیو گاندھی انٹرنیشنل کرکٹ سٹیڈیم میں نارتھ پویلین سٹینڈ کا نام 'وی وی ایس لکشمن' کی بجائے محمد اظہرالدین کر دیا جائے۔ بعدازاں یہ فیصلہ منظور کرتے ہوئے سٹینڈ کا نام 'محمد اظہرالدین' کر دیا گیا۔

تاہم چند روز قبل حیدرآباد کے لارڈز کرکٹ کلب نے اپنی شکایت میں یہ موقف اختیار کیا کہ یہ مفادات کا تصادم تھا کیونکہ یہ فیصلہ اس وقت لیا گیا جب اظہرالدین بذات خود حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن کے صدر تھے۔

اس شکایت پر سماعت کرتے ہوئے محتسب جسٹس وی ایشوریہ نے حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن کو نارتھ پویلین سٹینڈ سے اظہرالدین کا نام ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ حیدرآباد کرکٹ ایسوسی ایشن کو اظہرالدین کے نام کے ساتھ مزید ٹکٹ جاری نہ کرنے کا حکم بھی دیا گیا ہے۔

اپنے 25 صفحات کے فیصلے میں محتسب نے لکھا کہ 'حقیقت یہ ہے کہ ایسوسی ایشن کی جنرل باڈی کی طرف سے فیصلے کی کوئی توثیق نہیں کی گئی ہے، اور یہ امر اظہرالدین کے خلاف کیس کو مزید تقویت دیتا ہے، کیونکہ انھوں نے خود کو فائدہ پہنچانے کے لیے اپنے اختیار سے تجاوز کیا ہے۔' یہ فیصلہ سامنے آنے کے بعد محمد اظہرالدین نے 'پریس ٹرسٹ آف انڈیا' سے بات کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ انتظامیہ انھیں اس لیے نشانہ بنا رہی ہے کیونکہ انھوں نے اپنے دور میں بدعنوانی کی اجازت نہیں دی تھی۔

انھوں نے کہا کہ 'وہ بدمعاش جنھوں نے اپنی زندگی میں کبھی بیٹ نہیں پکڑے وہ ہم پر انگلی اٹھا رہے ہیں۔' اظہرالدین نے 'دی ہندو' اخبار سے بات کرتے ہوئے کہا کہ 'اس میں مفادات کا کوئی ٹکراؤ نہیں ہے۔ میں تبصرہ نہیں کرنا چاہتا، میں اس حد تک گرنا نہیں چاہتا۔ کرکٹ کی دنیا اس (حیدرآباد) ایسوسی ایشن پر ہنسے گی۔'

انھوں نے مزید کہا: 'میں نے 17 سال کرکٹ کھیلی، تقریباً 10 سال بطور کپتان، اور امتیاز کے ساتھ کھیلی۔ حیدرآباد میں آپ کرکٹرز کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں۔ یہ انتہائی افسوسناک صورتحال ہے۔'

اس معاملے پر سوشل میڈیا پر بھی لوگ اپنے اپنے خیالات کا اظہار کر رہے ہیں۔ کچھ لوگ ماضی کی باتیں دہرا رہے ہیں اور کچھ لوگ اظہرالدین کی حمایت میں سامنے آ رہے ہیں۔ ایک صارف نے سوشل میڈیا پلیٹفارم ایکس پر لکھا: 'اظہرالدین جنھوں نے چھ ہزار سے زیادہ ٹیسٹ رنز بنائے، 47 ٹیسٹ میچوں میں ہندوستان کی کپتانی کی، ہمیں تین ورلڈ کپس تک پہنچایا۔۔۔ آیئے اُس کا نام اِس سٹینڈ سے ہٹا دیں۔'

کوسی ریڈی نامی ایک صارف نے لکھا کہ 'محمد اظہرالدین جن پر میچ فکسنگ کی وجہ سے انڈیا کی جانب سے کھیلنے پر پابندی لگائی گئی، اب وہ بے عزتی کی باتیں کر رہے ہیں۔ انھوں نے اپنے تمام چاہنے والوں کی توہین کی جنھوں نے ان کی حمایت کی اور اپنے وطن کو دھوکہ دیا۔ اس سے زیادہ توہین کیا ہوسکتی ہے۔' یاد رہے کہ اظہرالدین نے 99 ٹیسٹ م؟چوں کی 147 اننگز میں 6215 رنز بنائے جس میں 22 سنچریاں اور 21 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ جبکہ 334 ون ڈے انٹرنیشنل کی 308 اننگز میں اظہر نے 9378 رنز بنائے جس میں سات سنچریاں اور 58 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ٹیسٹ میں ان کا سب سے زیادہ سکور 199 رنز ہے جبکہ ون ڈے میں وہ 153 ناٹ آؤٹ ہے۔ انھوں نے ٹیسٹ اور ون ڈے دونوں میں سو سے زیادہ کیچز پکڑے ہیں۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 26th April, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۶ / اپریل ۲۰۲۵ء
SPORTS کھیل کی دنیا

پہلگام سانحہ پر ابھشیک بنرجی نے جیت کے جشن کو ملتوی کر دیا

ڈائمنڈ ہاربر آئی لیگ کا چمپین کلب بھی لواحقین کے غموں میں شریک

کولکاتا 25 اپریل: آئندہ موسم میں آئی-لیگ کے پہلے ڈویژن میں ڈائمنڈ ہار بر ایف سی کو بھی کھیلتے ہوئے دیکھا جائے گا آئی-لیگ- 2 میں چمپئن ہونے والے اس کلب نے ابھشیک بنرجی کی سرپرستی میں اپنا کمال دکھایا ہے۔تو پوری ٹیم ہی فتح یابی کے اس جشن کو پورے اہتمام سے منانے کا ارادہ کرلیا تھا مگر کلب کے انتظامیہ نے ابھی اس جشن کو پہلگام سانحہ کی وجہ سے التواء میں ڈال دیا ہے۔ڈائمنڈ ہاربر کلب کی طرف سے یہ بتایا گیا ہے کہ پہلگام سانحہ کی وجہ سے پورا ملک ابھی سکتے میں ہے تو ایسے میں جشن منانا انسانیت سے پرے والی بات ہوگی۔کلب کی طرف سے فیس بک صفحہ پر یہ کہا گیا ہے کہ ڈائمنڈ ہار بر فٹ بال کلب کی اس تاریخی جیت کو جشن کے طور پر منانے کی ساری تیاریاں کی جاچکی تھیں۔آئی-لیگ-2 میں ہمارا کلب چمپئن ہوا ہے وار اسی کے ساتھ آئی-لیگ میں بڑی کامیابی بھی حاصل کی ہے۔اسی لئے 27 اپریل اتوار کو ہمارے کلب کی طرف سے جیت کا جشن منانے کی تیاری ہوئی تھی یہ بھی بتایا کہ مگر پہلگام کا دلدوز سانحہ کے بعد اور اس سانحہ میں بڑی تعداد میں معصوموں کی ہلاکت کے بعد ہمارے کلب کے سرپرست ابھشیک بنرجی نے اس جشن کو ملتوی کردینے کی ہدایت دی۔ سانحہ میں مارے جانے والے لوگوں کے اہل خانہ ولواحقین کے ساتھ ہم لوگوں کا اظہارِ غم بھی شامل رہے گا۔

”آئی ایس ایل میں لڑنے کیلئے ٹیم کو مضبوط سے مضبوط تر کریں“

ایسٹ بنگال پر معلوماتی فلم کے افتتاح میں ٹیم کو ممتا بنرجی کا مشورہ

کولکاتا 25 اپریل: شام کے وقت ایسٹ بنگال کے متعلق معلوماتی فلم کا افتتاح کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ معلوماتی فلمی نمائش کا نام ”سوسالہ ایسٹ بنگال“ تھا۔ رابندر سدن میں بھیڑ کے درمیان گوتم گھوش کی تیار کردہ معلوماتی فلم کی نمائش ہوئی۔وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں انجام پائی۔58 منٹ کا یہ معلوماتی فلم ایسٹ بنگال کے 100 برسوں کی ایک تاریخی ذخیرہ ہے۔ حال میں پورے ہندستان میں ایسٹ بنگال کی خواتین ٹیم نے اپنی پہچان بنالی ہے۔ اس دن ساری ٹیم بھی وہاں حاضر تھی۔ لال ، ہلدی رنگ کی جرسی میں خواتین ٹیم کو ممتا بنرجی نے اپنی شاباشی بھی دی کہا کہ لڑکیوں نے جیت کا سہرا اپنے نام کیا ہے۔ان کی جیت سے ایسٹ بنگال کا بھی نام ہوا ہے۔ممتا نے پوری ٹیم کو مبارکباد بھی دی۔ اور ٹیم کے کوچ کی بھی سراہنا کی۔ یہ تو قابل تعریف بات ہے کہ اس بار اے ایف سی خواتین چمپئن لیگ میں اپنا کھیل پیش کریں گی۔ امید کرتی ہوں کہ وہاں بھی یہ اپنی جیت کی روایت کو برقرار رکھیں گی۔ میں اس کے لئے ان کو پہلے سے مبارکباد دیتی ہوں۔ممتا نے یہ بھی کہا کہ ہم لوگوں نے تین سربراہ کو مالی امداد کی ہے جب میں وزارت کھیل کود میں تھی۔ اولمپک میں کامیابی کے بعد میں نے پارلیمنٹ میں خطاب کیا تھا، کہا تھا کہ کھیل کو دل سے کھیلنا ہوگا۔ اکاڈمی نہ ہونے کے باوجود کھیل میں نکھار نہیں آئے گا اور تربیت میں بھی کمی رہ جائے گی۔ میرے زمانے میں کئی اکاڈمیاں وجود میں آئیں۔ایک زمانے میں کھیل کود کیلئے مالی مختص 126 کروڑ روپے تھے جب میں آئی تو 840 کروڑ روپے کردیا۔ 400 سے زیادہ کھیل کے میدان کی ترقیات ہوئیں۔فیفا نے بھی میری اس ترقی پر تعریفیں کیں تھی۔

راجکوٹ میں کرکٹ پر سٹہ لگانے والے دوافراد گرفتار

راجکوٹ، 25 اپریل (یواین آئی) گجرات کے راجکوٹ شہر کے دو مختلف علاقوں میں کرکٹ پر سٹہ لگانے والے دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا۔ پولیس نے جمعہ کو بتایا کہ ڈی سی بی علاقے میں اطلاع کی بنیاد پر 150 فٹ رنگ روڈ پر رایا ٹیلی فون ایکسچنج کے قریب چھاپہ مارا گیا۔اس دوران ایک شخص اپنے موبائل فون کا استعمال کرتے ہوئے کرکٹ میچ پر سٹے لگاتے ہوئے پکڑا گیا۔اس کے پاس سے 35000 روپے مالیت کا ایک موبائل فون اور دیگر اشیاء ضبط کی گئیں۔ اسی طرح بھکتی نگر علاقہ میں بھی اطلاع کی بنیاد پر گوڈاواڑی شیری نمبر 12 بھرواڑ چوک میں چھاپہ مارا گیا۔اس دوران وہاں سے راجکوٹ رہائشی بھویہ پی بار بھایا (25) کو موبائل فون سے کرکٹ میچ پر سٹہ لگاتے ہوئے پکڑ لیا گیا۔ اس کے پاس سے 7000 روپے مالیت کا ایک موبائل فون اور دیگر اشیاء ضبط کی گئیں۔

ارشد ندیم کو انڈیا آنے کی دعوت دینے پر بھارتی انتہا پسند نیرج چوپڑا کے پیچھے پڑ گئے

25 / اپریل: پاکستان کے عالمی شہرت یافتہ اولمپک گولڈ میڈلسٹ ارشد ندیم کو بھارت میں ہونے والے نیزہ بازی کے ایک ایونٹ میں شرکت کی دعوت دینا بھارتی انتہا پسندوں کو ہضم نہ ہوا اور اسی بنیاد پر اپنے ہی ہیرو نیرج چوپڑا کو نفرت اور دھمکیوں کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔

نیرج چوپڑا نے 24 مئی کو بھارت کے شہر بنگلورو میں ہونے والے ”نیراج چوپڑا کلاسک“ میں ارشد ندیم سمیت دنیا بھر کے صف اول کے اتھلیٹس کو مدعو کیا تھا، لیکن بھارتی میڈیا اور انتہا پسند حلقوں نے اس فیصلے کو ”حب الوطنی کے خلاف“ قرار دے کر محاذ کھول دیا۔سوشل میڈیا پر ٹرولنگ، الزامات اور شدید تنقید کے بعد نیرج چوپڑا کو صفائی دینے پر مجبور ہونا پڑا۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ "میری محبت اپنے ملک سے کسی سے کم نہیں، لیکن جب میرے خلوص اور خاندان پر حملے کیے جائیں گے تو میں خاموش نہیں رہوں گا۔" نیرج نے واضح کیا کہ ارشد کو دعوت دینا صرف ایک کھلاڑی کی جانب سے دوسرے کھلاڑی کے لیے کھیل کے جذبے کے تحت تھا، مگر اب کشیدہ صورتحال کے باعث "ارشد کی شرکت ممکن نہیں رہی"۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ ارشد ندیم نے پہلے ہی نیرج چوپڑا کی دعوت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے معذرت کرلی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کا سال بھر کا ٹریننگ شیڈول اور ایونٹس پہلے سے طے شدہ ہیں، اور ان دنوں وہ کوریا میں 27 مئی سے شروع ہونے والی ایشین اتھلیٹکس چیمپئن شپ کی تیاریوں میں مصروف ہیں۔ ذرائع کے مطابق ارشد ندیم مئی کے تیسرے ہفتے میں جنوبی کوریا روانہ ہوں گے اور ان دنوں لاہور میں بھرپور ٹریننگ کر رہے ہیں۔

مسٹر بیسٹ کی ویرات کوہلی کو ویڈیو میں شرکت کی دعوت

25 / اپریل: دنیا کے نمبرون یوٹیوبر مسٹر بیسٹ نے بھارتی کرکٹ اسٹار ویرات کوہلی کو ویڈیو میں شرکت کی دعوت دی ہے۔جمی ڈونلڈسن المعروف مسٹر بیسٹ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر کوہلی سے سوال کیا کہ کیا کسی طریقے سے آپ کو ویڈیو میں شامل کرسکتا ہوں؟ یہ پیغام چند ہی لمحوں میں وائرل ہوگیا اور لاکھوں صارفین کی توجہ حاصل کرلی۔ مسٹر بیسٹ کے یوٹیوب پر 387 ملین سے زائد سبسکرائبرز ہیں اور وہ اپنی بڑی انعامی ویڈیوز اور عالمی شہرت یافتہ شخصیات کے ساتھ کولیبریشنز کے حوالے سے مشہور ہیں۔ دوسری طرف ویرات کوہلی انسٹاگرام پر 271 ملین فالوورز کے ساتھ دنیا کے مقبول ترین کھلاڑیوں میں شمار ہوتے ہیں۔اس ممکنہ اشتراک نے آن لائن دنیا میں تجسس اور جوش پیدا کردیا ہے۔ اگرچہ ویرات کوہلی کی جانب سے ابھی تک کوئی جواب نہیں آیا، لیکن مداح پرجوش ہیں کہ یہ ملاقات کب اور کیسے ممکن ہوگی۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804